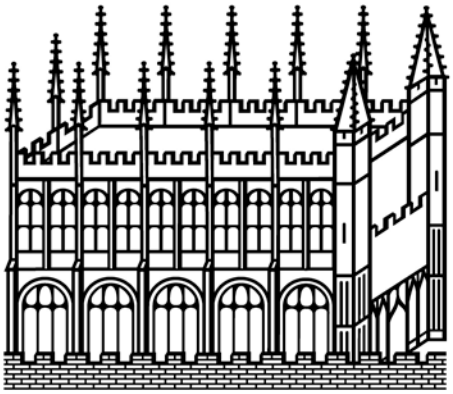

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.



16.B.62

16.B.62

INDIAN INSTITUTE

گلستان کاغذ حنائی۔
ایضاً۔ پر قلم و واضح و خوشخط۔
فرہنگ گلستان۔ تصنیف مولوی عبداللہ الموسوی۔
گلستان مترجم۔ ترجمہ لفظ بلفظ ہوا ہے اردو
شرح گلستان۔ مصنفہ مولوی محمد اکرم ملتانی۔
ریاض رضوان۔ شرح گلستان از مولوی ریاض علی مرحوم۔
خیابان۔ شرح گلستان از سراج الدین علیخان آرزو۔
اخلاق محسنی۔ تصنیف ملا حسین واعظ
گلستان حکیم قاآنی۔ بجواب گلستان سعدی قابل دید ہے۔
بوستان۔ جلی قلم مانند قلم اوسط قطعہ لائق دید ہے
ایضاً۔ کاغذ حنائی۔
بوستان۔ در مصرعہ خوشخط تصنیف شیخ سعدی بقلم جلی۔
ایضاً۔ دو مصرعہ۔
بوستان سہ مصرعہ۔ متن و حاشیہ مین ۳ مصرع مین۔
ایضاً۔ دو مصرعہ مطبوعہ مطبع علوی۔
مثنوی شاہ شرف۔ از شاہ بو علی قلندر عارفانہ مضمون ہے۔
مثنوی معنوی۔ مولوی روم چار مصرعہ ہر شش دفتر محشی۔
شرح مثنوی بحر العلوم۔ طبع جدید از تصنیفات حضرت مولانا عبد العلی بحر العلوم مرحوم یہ شرح حامل المتن ہے۔
لطائف معنوی۔ شرح مثنوی مولوی روم مطبوعہ کانپور۔
مکاشفات رضوی۔ شرح مثنوی روم از مولوی محمد رضا۔
اسرار الاولیا۔ از حضرت شیخ فرید شکر گنج رحمہ اللہ۔
مجموعہ مثنویات۔ یہ کلیات حضرت فرید الدین عطار اسکے شامل دس رسالہ ہین۔
مثنوی سلسبیل۔ مصنفہ حکیم منور حسین حکیم تخلص

اخلاق ناصری۔ مشہور علم اخلاق کی کتاب
اخلاق محمدی۔ مصنفہ محمد علی یزدی اخلاق مین ہے۔
مصباح الہدایت۔ ترجمہ عوارف مشہور کتاب ہے۔
رسالہ ہدایت المومنین۔ موعظت مین۔
مطالب رشیدی۔ مصنفہ شاہ تراب علی در تصوف و رموزات فقر۔
سرور العباد۔ شرح قصیدہ بانت سعاد۔
مجالس العشاق با تصویر تصنیف میر سلطان حسین نبیرہ شہنشاہ امیر تیمور گورکان ہے نظم و نثر دلکش۔
پند نامہ۔ مصنفہ حضرت فرید الدین عطار تصوف مین۔
مجالس العشاق با تصویر۔ مطبوعہ جدید۔
بہارستان جامی۔ بجواب گلستان سعدی
کیمیای سعادت فارسی۔ از امام محمد غزالی
حدائق العشاق۔ مصنفہ ملا رضی در تاثیرات عشق۔
اخلاق جلالی۔ محشی از ملا جلال الدین محقق دوانی۔
منطق الطیر۔ تصنیف فرید الدین عطار تصوف مین۔
نظم اللآلی۔ شرح قصیدہ تالی نصائح مین
گلشن اسرار۔ تصنیف مولوی انور علی صاحب در تصوف۔
مثنوی بزم وصال۔ عرفان مین مصنف شاعر اہل زبان ہے۔
می باید شنید۔ از مولوی محمد علی رفعت نصائح اخلاق مین۔
مکتوبات امام ربانی۔ ہر سہ جلد بہت نادر کتاب ہے آئینہ جلای باطن اہل حق ہے از ارشادات حضرت مجدد الف ثانی بہت خوبی کے ساتھ ایک کلیات مکاتب مجتمع ہو کر طبع ہوا ہے طالبین خواہش دلی سے خرید فرماتے ہین۔
گنجینہ عرفان۔ مصنفہ فرید الدین عطار وغیرہ

کوشش سے بوسیلہ جناب نواب محمد مردانعلی خان بہادر بہم پہونچی — تصنیف مولوی عبد الفتاح فتاحی —
قانون ستار — مصنفہ سید صفدر حسین خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر دہلی —
رسالہ علم قیافہ — تصنیف منشی دیبی پرشاد صاحب سب ڈپٹی انسپکٹر بدایون —
نقش سلیمانی — عملیات و نقشہ جات مصنفہ خواجہ محمد اشرف علی صاحب —
ہفت تماشاے مرزا قتیل — ہر ملت و مذہب کے تحقیق مین ہے —
طلسم عجائب — نقوش و اعمال حب و بغض ہر قسم کے از مرزا نادر حسین صاحب

طبع جدید —
چمنستان بہار — مجموعۂ اشعار اور معما از منشی گھبرنراین صاحب —
حرز سلیمانی — یہ کتاب مجموعۂ نادر روزگار ہے دین و دنیا کے کار آمد مفید خاص و عام جسمین کل اعمال سالانہ و ماہوار و ہفتہ وار اور حاضرات جن اور پریون کی و نقوش و اعمال تسخیر و حب و بغض مع ترکیب نقش بہرنے کی مولوی اشرف علی صاحب نے خوب لکھی ہے لائق دید ہے تازہ تصنیف ہے ۱۲
طلسم روحانی — جلد اول مین کیفیت خواب اور اونکے تعبیر کا حال نہایت آسانی کے ساتھ لکھا ہے از مولوی حسین احمد صاحب

اخلاق و موعظت و تصوف کی کتابین اردو

جامع الاخلاق — ترجمہ اردو اخلاق جلالی از مولوی امان اللہ —
نکات احسانی — از مولوی حکیم محمد احسان علی مرحوم وکیل گورنمنٹ —
مجموعۂ صفات انسانی — مصنفہ لالہ لالجی صاحب
ذخیرۂ سعادت — علم اخلاق مین تصنیف لالہ لالجی صاحب بھامنی بلاس پستک کی دو فصل اول و آخر کا ترجمہ —
تہذیب النفوس — از خواجہ سید محمد فخر الدین حسین صاحب —
نور عین — اخلاق و تصوف مین ترجمہ کیا ہوا منشی گوکل پرشاد صاحب کا —
دستور المعاش — سلسلہ تدابیر کا عمدہ بیان ہے —
جوہر عقل — مطبوعہ میرٹھ —
دائرہ علم — مرتبہ محمد کریم بخش صاحب
مفید الصبیان نثر — تعلیم اطفال کے لیے عمدہ کتاب ہے از منشی درگا پرشاد صاحب
گلشن غیرت — حکایات نادرہ تصنیف سید غلام حیدر خانصاحب بہادر —

کیمیاے حکمت متضمن قواعد حکمیہ مصنفہ مولوی اوحد الدین صاحب —
بحر الحقیقت — علم تصوف مین مع حکایات تمثیلیہ
چشمۂ فیض — ترجمہ پند نامۂ عطار —
گلدستۂ اخلاق — معروف بہ تالیف ہرگوبند مولفہ بابو ہرگوبند سہاے صاحب رئیس کوئل علم اخلاق مین اردو زبان —
سرور حیدری — موعظت مین مختصر رسالہ ہے
تہذیب احسانی — از حکیم احسان علی مرحوم
گلدستۂ ادب اخلاق و تہذیب و تدبیر معاش کا بیان —
مجموعۂ توحید — مصنفہ شاہ عبد الصمد و میان وجہن وغیرہ —
تحفۃ العاشقین — شاہ عبد الصمد مغفور —
مجموعۂ رہبر راہ حق — مصنفہ حاجی محمد زردار خانصاحب رئیس و جاگیردار راج کرولی —
خارستان ہم پہلوی گلستان بیان اخلاق و تہذیب حکایات نادرہ مین نظم و نثر —

اخلاق و موعظت و تصوف کی کتابین فارسی

گلستان نثر — شیخ سعدی شیرازی —
ایضاً — کاغذ رنگین و عمدہ —

گلستان — متوسط قلم —
ایضاً چوب قلم کاغذ سفید ولایتی عمدہ —

۱۴۲۰ میل بمبئی بروده ایڈ گریٹ سنٹرل انڈیا ۴۴۴ میل ۱۸۷۴ء تک چھ ہزار تین سو ۶۳۰۰ میل جاری ہے

خاتمۂ کتاب بفضلہ یہہ رسالہ مسمی بہ **سدس البحث** مؤلفہ بندۂ راجی **لال** ولد موہن لال ساکن قصبہ موہان ضلع اوناو ۱۸۷۵ عیسوی سمت ۱۹۳۲ ہندی سنہ ۱۲۹۲ ہجری محمدی مین اختتام کو پہونچا خدمت مین ناظرین باتمکین کے عرض گذار ہے کہ اگر سہو و خطا کہ لازمۂ انسانیت ہے سرزد ہوئی ہو بنظر اصلاح ترمیم فرماوین واگر ناپسند ہو تو بھی میری مشقت و جانفشانی پر لحاظ فرما کی زبان کو بیان لعن طعن سے دہان مین بند رکھین فقط

خاتمۃ الطبع

شکر بے پایان اوس خداوند دوجہان کا کہ جسنے انسان ضعیف البنیان کو کیا سو جہہ بوجہہ تجلی عقل کی عطا کی کہ جسکے ذریعہ سے صدہا عقدے مالاینحل نکات علوم کو بناخن فکر سا کھولتا ہے اور مطلب اصلی کو پہونچتا ہے اوسی کی تائید و امداد سے اندنون رسالہ نافع جسکا نام **سدس البحث** ہی اسمین چھہ قسم کی بحث ہے علم ریاضی اور علم ہیئت کے عمدہ عمدہ مسائل اور جغرافیہ اکثر بلاد کا اور مباحث سوالاتی ملل و نحل ہر قسم کے اور فوائد سیم و زر و جواہرات و تاثیرات غلہ جات و بقولات و تاریخی حالات راجگان ہندوستان و شاہان ایران و سوالات حسابی نادر نادر کہ جو عند الامتحان بہت کارآمد ہین اور اس مجموعہ کے ساتھہ نقشہ روی زمین موافق بجوزۂ حکماے یونان و ایضاً نقشہ روے زمین مرتبہ مہندسان یورپ جسکو ماہر فن ریاضی و جغرافیہ بڑے فن تاریخ کے واقف منشی **راد ہے لال** صاحب رئیس موہان متعلقہ لکھنو نے خوب ترتیب دیا جو کہ یہ رسالہ متعلمین کو بہت نفع بخش تھا دیدہ لائق ہے۔ اور تعلیم کے قابل لہذا ببذل ہمت علیہ سحاب کرم جناب منشی **نولکشور** صاحب دام اقبالہ مطبع نامی مقام لکھنؤ مین بماہ اپریل ۱۸۷۸ء مطابق ماہ ربیع الآخر ۱۲۹۵ ہجری حلیۂ طبع سے آراستہ ہوا خداوند کریم مرغوب عالم فرماوے بمنہ وکرمہ

قطعہ تاریخ طبع از منشی **تھولال** صاحب مترجم جنتری

شش جہت مین ہوا شہرہ اوسکا	چھپکے نکلی جو یہان سدس البحث	کہی تاریخ خدا حافظ نے	چھپی مشہور جہان سدس البحث ۱۲۹۴ھ

یعنی واسطے غور و فکر کے اپنی آنکھین نکلوا ڈالین اور بہت سی روایت اندھونکی مثل
روپیہ پرکھ لینے کے قوت سامعہ مدد دیتی ہے یعنی آواز سے نیک و بد پہچان لیتا ہی
علی ہذا بزور قوت لامسہ اکر اندھی رنگ فرد گنجیفہ کا بہ لمس انگلیون کی بتا سکتے ہین
مسمی ساندرس جو لڑکپن کا اندھا تھا اوسنے بزور قوت حافظہ یونانی زبان مین
لیاقت کامل حاصل کی علم حساب کو خوب سمجھتا تھا اشکال پیچیدار اقلیدس کی
اوسکے دل مین جمے رہتے تھے بذریعہ قوت لامسہ اوسنے واسطے دریافت اشکال کی
چند انبیٹین جو بجاے نقطون کے تھین تھوڑی تھوڑے فاصلہ پر رکھ دیتا تھا
اور چند میخین گاڑ کر اونمین تاگا باندھ کر اشکال اقلیدس کی بناتا تھا اور مسمی
ایلنر مہندس نے بعد نابینا ہونے کے کئی کتابین تصنیف کین اور مسمی امونر نے
خلقت کے بیان مین نابینائی مین کتاب تصنیف کی شاعرونکو بھی نابینائی سے
بہت فائدہ فکر و غور کا ہوتا ہے لہذا نابینا لوگ مشہور بینا شاعر ہوتے ہین چنانچہ
ہند مین سورداس اسیطرح سے دانشمند مثل اوس درخت کے ہے کہ جو دوسرے
سایہ کی وجہ سے بڑھ نہین سکتا تو وہ دوسری جانب سے اپنا پھیلاو کرتا ہی
علے ہذا اندھونکا اگر ایک رستہ بند ہے تو دوسرا رستہ بھی نکل سکتا ہے
غرضکہ ایسے ایسے امر نو ایجاد ہوتے جاتے ہین تا ترقی کامل یہہ بھی اپنے کمال پر
مثل سابقین کے ہو جاوینگے اور یہ لوگ اپنا اعتراض کرینگے قدرت خدا ہی ہر ایک کا زمانہ ہی فقط
سوال یہہ مرکب دخانی نو ایجاد اہل یورپ یعنی ریل اس ۱۸۷۴ء تک کسقدر زمین پر
جاری ہے فقط جواب از روے گزٹ آف انڈیا نمبر ۲۴ مرقومہ ۱۹ جون ۱۸۷۴ء
اسطرح پر ہے ایسٹ انڈیا ریلوی ۱۵۰۰ میل جاری ہے ایسٹرن بنگال
۱۵۰ میل جاری ہے اودھ روہیلکھنڈ ریلوے ۵۲۴ میل جاری ہے پنجاب
دہلی ریلوے پانسو چون میل انگریزی سندھ ریلوے ۱۰۹ میل کلکتہ موہہ ایسٹرن
اسٹیٹ ریلوی ۳۸ میل راجپوتانہ اسٹیٹ ریلوے ۱۷۲ میل ہولکر اسٹیٹ
ریلوے ۳۶ میل مدراس ریلوے ۸۵۷ میل گرنٹ آف انڈیا مین پنشولا ریلوے

سوال مردمان زمانۂ حال کا یہہ قول ہے کہ روز بروز ہر امر کی ترقی ہوتی جاتی ہے اور
متاخرین کا قول ہے کہ روز بروز کمتر ہوتا جاتا ہے پس کون قول صحیح ہی **جواب**
دونون قول صحیح ہین ان معنون سے کہ خالق برحق نے ہر ایک کی فروع منقسوم کیا ہے
ہر وقت مختلف پر منحصر رکھا ہے ہر شخص اپنے اپنے وقت پر ثمرہ نیک و بد کا حاصل کرتا ہے
چنانچہ ابتداۓ زمانہ ہندوستانیان کا کیسا کیسا ترقی پر ہوتے ہوے کمال کو پہونچا
ہر کمالے را زوالے اب کل یوم نقصان پر علی ہذا زمانۂ یونانیان و اسلامیان کا بھی کمال کو
پہونچکر اب زوال پر ہے ان سب صاحبونکا قول ہے کہ اب روز بروز تنزل ہی صحیح ہی
اور حکماے حال کہ جنکا زمانہ زمانۂ سابق مین بہت خراب تھا یعنی خرق عادات انسانی
نہ تھی اب یوما فیوما ترقی پر ہے فی الحقیقت انکا بھی کلام صحیح ہی کسواسطے کہ اب
زمانہ حال کے لوگونکا بیان ہے کہ ہم لوگ بہ نسبت تربیت اندھون و بہرون و گونگونکی
تربیت مین معلمان ماسبق سے سبقت لیگئے ہین اگلے لوگ دل کو اوسی طرف
رجوع کرتے تھے کہ جسمین ترقی ملک و مال کی ہو اور اندھون و بہرون و گونگونکو بجز
پرورش لنگر خانہ کی اور کوئی تدبیر نہ سوجھی کہ یہہ بھی زندگی کا لطف اوٹھاتے بلکہ اوس
حیرتخانہ مین ماسواے تاریکی چشم تاریک دل یعنی بداطوار ہوجاتے ہین اور یہہ خیال
کسی ماسبق نے نفرمایا کہ اگر یہہ لوگ قوت روحانی و جسمانی سے صحیح و سالم ہین
اگر عقل ایک رستہ سے نہین جاسکتی تو دوسرے رستہ سے پہنچنا تلاش ہوسکتا ہے
کسواسطے کہ بغیر انکھون کے حافظہ سے بھی ویسا ہی کام ہوسکتا ہے اور لامسہ بھی
بخوبی مدد دے سکتا ہے پس ان مصیبت زدون پر تاسف نکرنا بعید از اخلاق
و تہذیب ہے اور علم سے اونکو بے بہرہ رکھنا اور اونکی زندگی خراب کرنا کون انصاف ہے
ورنہ یہہ لوگ علم حساب مین اچھی مہارت پا سکتے ہین کسواسطے کہ اس علم و علم شاعری مین
واسطے فکر کے آنکھین بند کرنا واجب ہوتی ہین لہذا ان علمونکو بخوبی حاصل کرسکتے ہین
اسپر مثالین بہت ہین چنانچہ ایک شخص میلرح نامے مہندس دنکو مکان کی کھڑکیان
بند کرکے واسطے فکر و غور کے بیٹھتا تھا اور مسمی ڈیموکرٹس مہندس نے نہایت تعلق کی

نقشہ روے زمین مرتبہ مہندسان یورپ

اس نقشہ کا رواج عام ہے لہذا حلقہ کھینچ کر کچھ علامت تقسیم لکھ دی گئی

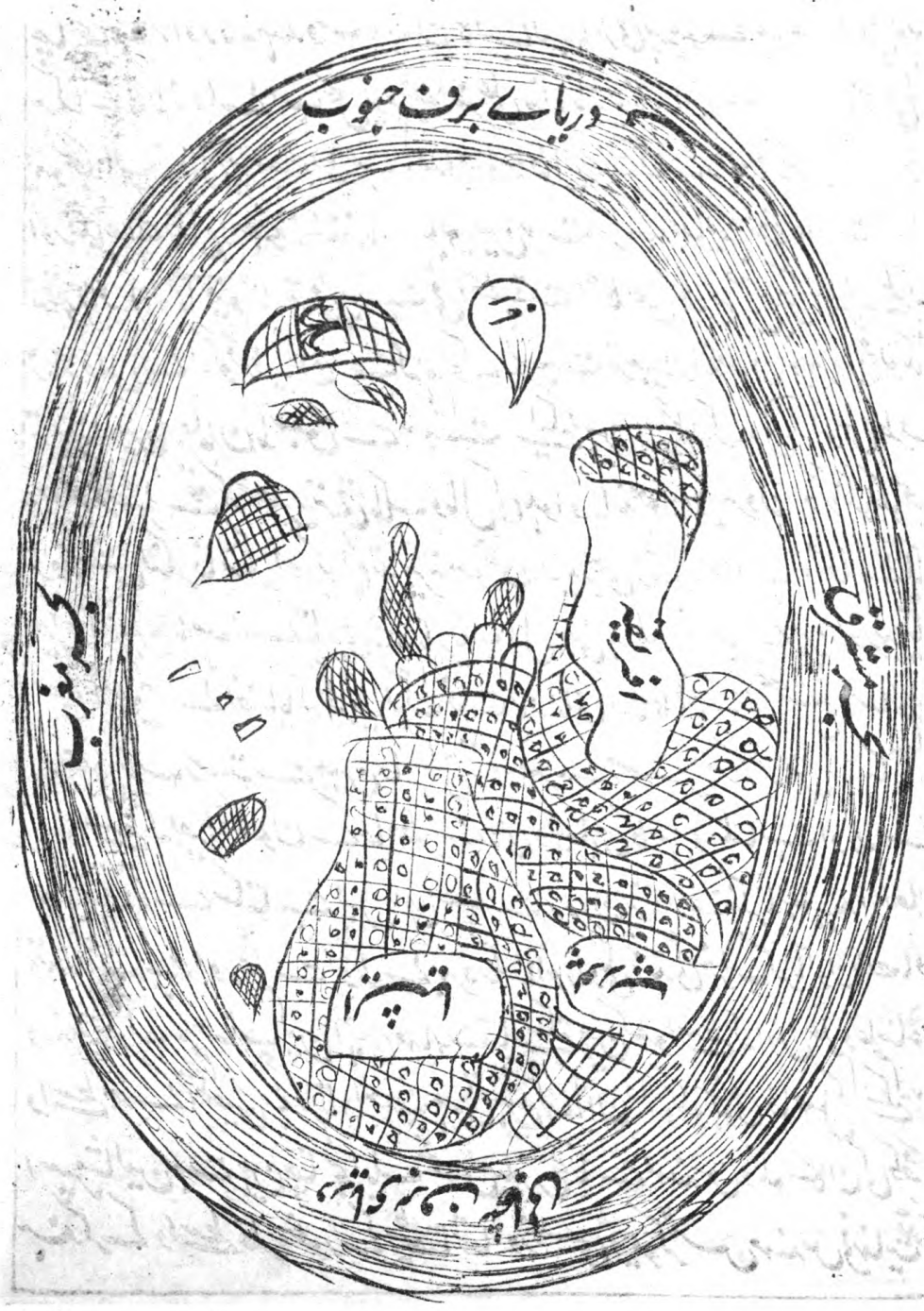

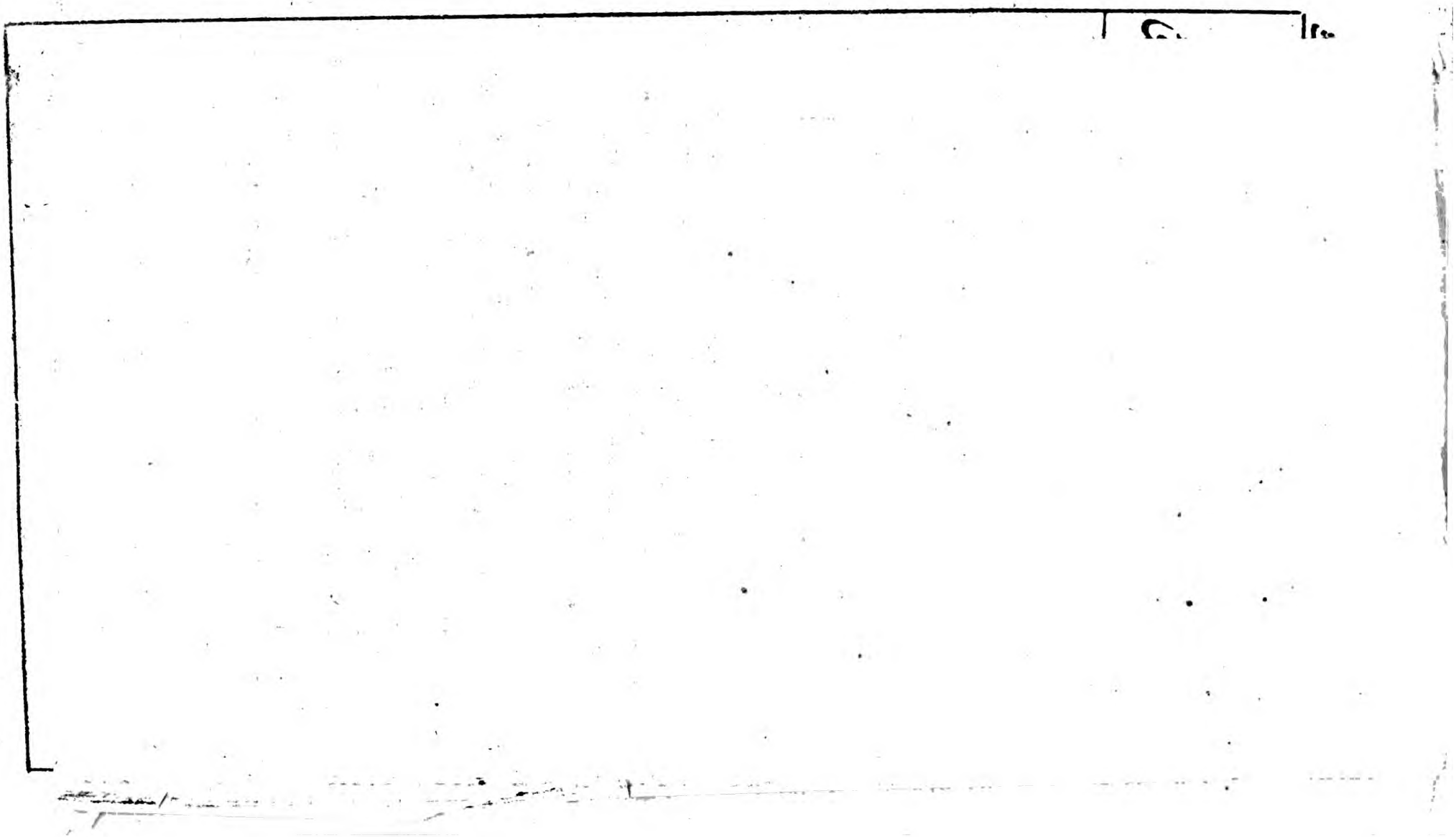

نقشه روی زمین حسب بیان یونانیان وغیره

درجۂ آسمانی کو بمقابلہ چودہ جوجن زمینی قرار دیا ہے لنکا سے ہمالا تک ۵۲ درجہ
آباد ہے ۴۸ خوب آباد ہین چار بوجہ شدت برف کم آباد بحساب جوجن ۵۲ درجہ کی
سات سو اٹھائیس جوجن ہوے اب دوسری تقسیم بموجب پران کی بھرت کھنڈ مین
تھی نو حصہ تقسیم گئی گئی جو حصہ خاص بھرت کھنڈ کا ہے اوسمین پچاس دیس تقسیم ہوے
تفصیل ہر نہ کھنڈ یعنی حصۂ بھرت کھنڈ کی اس بھرت کھنڈ مین سات پہاڑ
اور بھی لکھتے ہین مشرق مغرب تک یہہ پہلے پہاڑون سے بہت چھوٹے ہین
اونکے نام یہہ ہین مہندر سکل ملی رچھک پارجاتر ششج بندہ
میان لنکا و مہندر کے اندر کھنڈ درمیان مہندر و سوکل کی کبیر کھنڈ مابین سوکل
و ملی تامر برن میان و رچھک ملی کے گبہست منت درمیان رچھک و پارجاتر کی
ناک کھنڈ ہے درمیان پارجاتر و ششج کے سوم کھنڈ ہے میان ششج
و بندہ کے بارن کھنڈ ہے حد آبادی کے پورب و پچھم کے حصہ مین کمار کھنڈ ہے
نوان حصہ خاص بھارت کھنڈ ہے جسکی تقسیم پچاس دیس پر ہے



سدھ پور سے جمکوٹ وہانسے پھر لنکا جب جمکوٹ مین نصف روز کا وقت ہوتا ہی
لنکا مین طلوع ہوتا ہے اور سدھ پور مین غروب اور روم ک مین آدھی رات
جب لنکا مین دوپہر گذرتے ہین روم ک مین طلوع ہوتا ہے اور جمکوٹ مین غروب
اور سدھ پور مین آدھی رات جب روم ک نصف روز ہوتا ہے سدھ پور مین
طلوع لنکا مین غروب جمکوٹ مین نیم شب جب نصف النہار سدھ پور مین ہوتا ہے
جمکوٹ مین طلوع روم ک مین غروب اور لنکا مین آدھی رات غرض کہ ان چارون
شہر مین باہم تفاوت پندرہ گھڑی یعنی چھ گھنٹہ کا رہتا ہے لنکا کے اوتر
تین پہاڑ ہین ہمالا و ہمکوٹ ونکھد یہ تینون پہاڑ پورب سے پچھم سمندر کی
حد تک چلے گئے ہین سدھ پور مین بھی تین پہاڑ ہین سرنگونت و سکل و
نیل اور ایک پہاڑ درمیان جمکوٹ و حد قطب شمالی کی ہے مالونت نام متصل
نکھد کے اور ایک پہاڑ درمیان روم ک و حد قطب تک اوسکا نام گندھ ماون
اسکے دونون سرے وہ پہاڑ دنسے ملے ہین اہل ہند اس مقام پر بہت نادرات
بیان کرتے ہین بہشت آسا غرض کہ اب تفصیل کھنڈون کی یہہ ہے لنکا سے
ہمالا تک اس مابین کو بھرت کھنڈ کہتے ہین ہمالا سے وہمکوٹ کے بیچ کو کنتر
کھنڈ بارہ درجہ چوڑا ہی مابین ہمکوٹ ونکھد کے ہر کھنڈ ہے غرض ۱۲ درجہ مابین
سرنگونت و سدھ پور کے کرکھنڈ چوڑائی ۵۲ درجہ مابین سرنگونت یعنی سمیر
و سُکل کی ہرن مئی کھنڈ یعنی زمین طلائی بارہ درجہ چوڑا مابین سُکل و نیل کی رمیک
کھنڈ ہے ۱۲ درجہ عرض ہے درمیان جمکوٹ و مالونت کے بھدراسو کھنڈ ہے
۷۶ درجہ چوڑا مابین روم ک و گندھ ماون کے کیت مال کھند ۷۶ درجہ چوڑا ہے
جو زمین درمیان چار پہاڑو نکے ہے یعنی مالونت و گندھ ماون ونکھد و نیل کے
اوسکو الاورت کھنڈ کہتے ہین ہر چار سمت متصل چارون شہر کے چار پہاڑ ہین
جمکوٹ مین مُرنام پہاڑ ہے لنکا مین سکند بریت روم ک مین نیل سدھ پور مین
سمیارسو یہہ چارون پہاڑ اٹھارہ ہزار جوجن سطح زمین سے بلند ہین اہل ہند نے

مادّہ عورت کا غالب ہے تو لڑکی بہت باحیا و شرمگین پیدا ہوگی اگر شاذ نادر مادہ جانبین کا
اوس تیسرے خانہ وسطی مین جو بہت چھوٹا و باریک دونون سے ہوتا ہے
پڑ گیا تو اوس خانہ سے خنثی پیدا ہوتا ہے جسمین علامات مردی و زنی دونون
موجود ہوتی ہین فقط سوال نقشہ جات روے زمین اہل یونان و اہل ہند
و اہل یورپ نے کسطرح پر لکھے ہین جواب جو نقشہ جنبودیپ کا اہل ہند نے
لکھا ہے فی زمانہ اوسکی حدود کا پتہ و ٹھکانا حکماے حال کو نہین ملتا اور نہ روایات اونکی
قریب القیاس حکماے حال ہین اور بیان حکماے قدیم یونانیان کا بھی علے ہذا
لیکن بیان قدما کا لکھنا واجب ہے کس واسطے کہ بلا ثبوت کامل کسیکے بیان کو
یکقلم تردید کرنا عقل عدالت پسند پسند نہین کرتی ماسوا اسکے حکماے حال کے ہنوز تلاش
و تحقیقات مین مصروف ہین کیا کیا ملک برآمد ہوتے جاتے ہین شاید اسی تلاش مین بیانات
خلاف قیاس اہل ہند بھی پیدا ہو جاوین تو شرمندگی ہو لہذا مختصر لکھا جاتا ہے
بتصریح مع نقشہ کے بیان اہل ہند کا ہے کہ آبادی کل انسان و حیوان کا دو درجہ تک ہے
اہل ہند ہر درجہ آسمانی کو بمقابل چودہ جوجن کے قرار دیتے ہین اس حساب سے
باون درجہ کے سات سو اٹھائیس جوجن ہوے فی جوجن چار کوس اسکے دو ہزار
نو سو بارہ کوس ہوے جسکے کچھ کم چار ہزار میل انگریزی ہوے ہر چار حدود آبادی کی
چار شہر قرار دیے ہین جنکی چار دیواری طلا کی خشت یعنی سونے کی اینٹ سے بنی ہے
یورپ کی حد کی شہر کا نام جمکوٹ ہے پچھم مین رومک و دکھن مین لنکا اوتر مین سدھپور
علے ہذا حکماے یونان بھی حد طول عالم کنک در یعنی جمکوٹ جسکی چار دیواری
زر مین خشت کی ہے لکھتے ہین نشان نہین ملے ابتک ان چارون شہر مین ۹۰ درجہ سے
دو درمیان مین ایک سو اسّی پہاڑ ہین تا حد قطب شمالی چارون شہر زیر دائرہ معدل النہار
یعنی ہندی بھگوت برت وہ دائرہ سمت الراس ہر چار شہر کے گذرتا ہے آفتاب
تمام سال مین دو مرتبہ سمت الراس پر آتا ہے رات دن برابر ہوتا ہے نہایت بلندی
آفتاب ۹۰ درجہ دکھن لنکا سے رومک مین پچھم آتا ہے وہان سے اوتر سدھپور

نہ تھے لہذا سکندر نے نہایت عاجز ہوکر انکی ہلاکت مین ارسطو سے مصلحت چاہی
بہ تدبیر حکیم ارسطو کے سکندر نے دارالریاست یونان کو کہ نشیب مین تھی سمندر سے
نہر لاکے دارالریاست حکما کو غرق کردیا انلاف خان حکما ہوا **سوال** دنیا مین
کون چار آگ ہین کہ جنمین سے ایک آگ تو کھاتی پیتی ہے اور سیر نہین ہوتی اور
دوسری آگ کھاتی ہے پیتی نہین اور تیسری آگ پیتی ہے کھاتی نہین چوتھی
نہ کھاتی ہی نہ پیتی **جواب** جو آگ کھاتی ہے پیتی نہین وہ آگ دنیا کی ہے جس سے
سب کام ہوتے ہین جو آگ پیتی ہی کھاتی نہین وہ آگ آفتاب کی ہے اور جو آگ کھاتی پیتی ہی
وہ جملہ انسان وحیوان کے بدنکے اندر جو کھانا ہضم کرتی ہے اور جو آگ نہ کھاتی
نہ پیتی ہے وہ آگ چاند کی ہے فقط **سوال** وہ کون شخص ہے جو سر کٹواتا ہی
اور قبر مین سوتا ہے جب پانی پیتا ہے تب جلتا ہے اوسکی جلنے وتلاش سے
ایک جہان کی حالات دریافت ہوتے ہین نہ مردہ ہے نہ زندہ ہے جس قبر سے
نکلتا ہے بعد فراغت کام کے اوسی قبر مین سو رہتا ہے لوگ اوسکا مونہہ کالا کرتے ہین
وہ نیک نیت لوگونکے دل کا حال روشن کرنیوالا ہے بیچلے حال بتانے والا ہے
جواب وہ قلم مشکین رقم ہے **سوال** قیام نطفہ کا رحم عورت مین اور ترتیب ہونا
صورت انسانی کا حکما نے کس طرح سے بیان کیا ہے **جواب** جسوقت مادہ جانبین
عورت ومرد کا باہم مخلوط ہوکے رحم عورت مین جاتا ہے مثل پنیر کے بستہ ہوجاتا ہی
دو ہفتہ تک رحم مین چرخ کھایا کرتا ہے تیسرے ہفتہ مین پارہ گوشت کا بنجاتا ہے
ازبس نازک ہوتا ہے اسکے چار حصہ ہوجاتے ہین یعنی دل ودماغ وشکم ودست وپا چالیس
روز مین کامل پتلا بنجاتا ہے اگر مادہ عورت کا غالب ہے تو لڑکی پیدا ہوتی ہی جو مادہ
مرد کا غالب ہوا تو لڑکا پیدا ہوتا ہے بعض حکما کا قول ہے کہ رحم عورات مین
تین سوراخ ہوتے ہین اگر مادہ جانبین کا ملکر نطفہ مرد کا قوت ور ہوے جانب راست مین
پڑا تو لڑکا بہادر پیدا ہوگا اگر نطفہ قوت ور عورت کا ہے تو لڑکا زنانہ دار ہوگا
خوفناک ومحجوب اگر مادہ مرد کا غالب خانہ چپ مین پڑا تو لڑکی مردانہ دار ہوگی اگر

نیبو سب لیگیا جسوقت وہ کبڑیا آیا اوسوقت کبڑیے صاحب حساب کرنے لگے دوسرے کی جائداد کی بابت ساڑھے سات ٹکہ یعنی ۱۵ پیسے ہوے سو اوسکو حوالہ کیے اب گھر کے حساب مین ایک پیسے کی کسر پڑی معلوم ہوا کہ حریف بڑے نیبو بحساب چھوٹے نیبو کے حرافت سے لیگیا فقط

حساب خانۂ شطرنج

اگر خانۂ اول سے تا خانۂ شصت وچہارم چاولون کو المضاعف کرتا جاوے اوسکی کل جمع ازروے حساب کے چونتیس ۳۴ ضرب بارہ ارب تینتالیس کرور بیس لاکھ چھتیس ہزار تین سو چھپن من دو سیر ۱۲ ماشہ ہوے اور کوڑیون کے حساب سے سات پدم چونتیس نیل چورانوے ضرب آٹھ کرور ایک لاکھ چار ہزار دو سو چھپن روپیہ ہوتے ہین فقط

سوالات متفرق

سوال آگہ تو کسنے اختراع کی **جواب** حسب تحقیقات اکبری ایکہزار سات سو برس ہوئے کہ چینیون نے اختراع کی فقط **سوال** لیلی ومجنون کس بادشاہ کے زمانہ مین اور کس سنہ محمدی مین تھے **جواب** لیلی مجنون زمانۂ شاہ ہشام بن عبدالملک مین ۱۳۰ سنہ ہجری محمدی مین تھے **سوال** سیمرغ جو رستم کا اوستاد تھا یہہ قسم طیور سے تھا یا کیا تھا **جواب** سیمرغ نام حکیم کا ہے وہ مرد مرتاض تھا سکو اوسکی کوشۂ تنہائی کوہ قاف مین تھی وہ انسان تھا **سوال** ماہ نخشب جو مشہور ہے یہہ کس زمانہ مین کسنے ظاہر کیا **جواب** یہہ ماہ ۱۶۹ ہجری محمدی مین بہ ترکیب عطابن مقطع کی ظاہر ہوا **سوال** مومیائی کیا چیز ہے وجہ تسمیہ کیا ہے **جواب** ملک ایران مین ایک موضع ہے اوسکا نام پائی ہے یہہ نیچے پہاڑ کے واقع ہے اس موضع مین پہاڑ سے موم بہکر آتا ہے اور جمع ہوتا ہے یہانسے یعنی پائی سے سب کہین جاتا ہے لہذا موم پائی مشہور ہے یہہ کافی ہے **سوال** غرق خطہ یونان کی کیا کیفیت ہے بروی تواریخ **جواب** کل خطۂ یونان قائم مگر کیفیت یہہ ہوئی کہ حکماے یونان بزور دانشمندی مطیع سکندر شاہ مقدونیا کے

وزن سنگ مرمر فیدرعہ مکسر ۵۰ من سنگ سُرخ فیدرعہ مکسر ۳۰ من سنگ موسی فیدرعہ ۶۰ من سنگ مریم فیدرعہ ۱۰۰ من سنگ یشب فیدرعہ ۱۰ من سنگ خارا کا وزن ٹھیک نہین ہوتا

سوالات امتحان مبتدیان

سوال ایک شخص بزاز نے ایک روز بیس گز پارچہ ایک روپیہ کا خرید کیا اور بحساب سولہ گز کی بیچا اور پھر ایک روپیہ کا بحساب سولہ گز کی خرید کیا اور بیس گز بیچا تو کیا فائدہ ہوا ہر شخص جوابدہ ابتدا مین یہی کہتا ہے کچھ فائدہ نہوا برابر رہا مگر نہین اوسکو پون آنہ فائدہ ہوا اسطرح پر ہے

حساب خرید و فروخت

یب درعہ

عنا

دفعہ عب درعہ — دفعہ عے درعہ

عصہ — عصہ

و

فروخت

عنا

دفعہ عب درعہ — دفعہ عے درعہ

عصہ ۴ — ۱۲

فائدہ

حساب مغالطہ یعنی دھوکھا

روایت ہے کہ دو نترہ فروش یعنی کبڑیے بازار مین نیبو بیچتے تھے دونون کے پاس تیس تیس نیبو تھے ایک کبڑیا بضرورت کہین جانے لگا دوسری سے کہہ گیا کہ میرے نیبو بحساب فی فلوس دو دو بیچ رکھنا ایک خریدار آیا اوسنے دونون ڈالیون کے نیبو کی تعداد و قیمت کبڑیے سے پوچھی اوسنے جوابدیا کہ اس ڈالی کے تین اوس ڈالی کے دو خریدار نے کہا کہ دونون ڈالیون مین ساٹھہ نیبو ہین ٹکے کے پانچ نیبو فیصلہ ہوے اس حساب سے خریدار حریف نے بحساب بارہ بیچے ساتھہ کے بارہ ٹکی پیسا اوسکو دیکے

شمار کرکے اسی سے ضرب دے حاصل ضرب دانہ برآمد ہونگے دانستن دانہ پوست
پہلے پہلو کو کنار کے شمار کرکے چار سو چھیالیس سے ضرب دے حاصل ضرب
دانہ ہونگے فقط **حساب دریافتن چونا بھٹھی** اگر کوئی دریافت کرے کہ چونہ کی
بھٹھی کا چونہ کسقدر ہے تو محاسب اول طول و عرض پیمایش کرکے ضرب دے
حاصل ضرب جو ہو اوس سے حصہ چہارم منہا کرکے باقی جو رہے اوسکو ارتفاع سے
ضرب دے حاصل ضرب جو ہو اوسکو فی درعہ مکسر گیارہ من پندرہ سیر چونہ جو مقررہ
امتحانی ہے اسکی رو سے جسقدر من ہو بتا دے مثلاً طول بھٹھی ۱۰ درعہ عرض ۱۰ درعہ
مکسر ۱۰۰ درعہ ہوا منہائی حصہ چہارم ۲۵ درعہ باقی ۷۵ درعہ فیدرعہ مقررہ امتحانی
۱۱ من ۵ آثار چونہ اس حساب سے ۸۵۳ من ۵ سیر ہوے **حساب** اگر کوئی سوال کرے
کہ تالاب کا پانی کسقدر وزن مین ہوگا تو محاسب اول طول عرض پیمایش کرکے
ضرب دے حاصل ضرب جو ہو اوسکو عمق سے ضرب دے جو حاصل ضرب ہو
فی درعہ ۲۷ من کے حساب جوڑ کے بتا دیوے کہ اسقدر وزن پانی تالاب کا ہے
مثلاً طو ـــ ع ـــ مکسر ـــ ارتفاع ـــ مکسر فی درعہ ۲۷ من تین درعہ کا ۸۱ من ہو
درعہ درعہ درعہ درعہ درعہ
حساب دریافت وزن آب چاہ اول طول و عرض پیمایش کرکے ضرب دے
حاصل ضرب سے ششم حصہ حق دور منہا کرکے باقی جو رہی اوسکو عمق سے ضرب دیوی
جو حاصل ضرب ہوا اوسکو فیدرعہ ۲۶ من مقررہ امتحانی کی رو سے حساب کرکے بتا دیوے
مثلاً طو ـــ ع ـــ مکسر ـــ منہا ـــ حق دور یعنی گولائی ـــ مکسر
درعہ درعہ درعہ ششم حصہ ۲۰ طسو عمق چاہ درعہ درعہ ۱۲ طسو
فیدرعہ ۲۶ من اسکا ۶۵ من پانی ہوا

حساب دانستن وزن چوب مفصلہ ذیل از روے پیمایش مقررہ قدما
چوب نیب فیدرعہ مکسر ۲۱ من ۲۴ سیر چوب ابنہ فیدرعہ مکسر ۱۶ من چوب ہردوا فیدرعہ
۱۸ من چوب بیر فیدرعہ ۲۲ من ۸ سیر چوب بیل فیدرعہ ۱۰ من چوب سانکھو فیدرعہ ۱۸ من
چوب شیشم ۲۲ من ۸ سیر منجملہ ان لکڑیونکے جسکا سوال ہو حساب کرکے بتا دیوے
حساب وزن سنگ از روے پیمایش جو قدما نے امتحان کیا ہے

کہ فی تولہ اسقدر قیمت یک وزن چاول کی کسقدر ہے جوابدہ قیمت تولہ کی چہارم
حصّہ کو پائی انگریزی تصور کرکے بتادیوے کہ اسقدر قیمت وزن یک چاول کی ہوئی
مثلاً ۱۸ روپیہ تولہ حصہ چہارم ونیم یعنی ساڑھے چار پائی انگریزی قیمت ایک برنج کی
ہوئی حساب اگر کوئی سوال کرے کہ فی بیگھہ اسقدر لگان ہے ایک بسوہ کا کیا ہوا
تو جوابدہ کو چاہیے کہ لگان بیگھہ کو ساتھہ تعداد بسوہ کے ضرب دیوی حاصل ضرب
جو ہووے وہی قیمت بسوہ ہے مثلاً فی بیگھہ ڈیڑھ بسوہ حاصل ضرب بیس انک
ہوے فی آنہ بیس انکا ازروے قاعدہ انتخاب ۳/۲ کے ڈیڑھ بسوہ آنہ ہوا فقط ایضاً
جسقدر بیگھہ کا لگان ہوا وسیقدر فی بسوہ ٹکے تصور کرے اون ٹکونکو بسوہ سے
ضرب دے حاصل ضرب ٹکونکا بحساب فی روپیہ بیس ٹکا حسب قاعدہ کا نکر جسقدر ہو
بتادیوے مثلاً فی بیگھہ تین روپیہ پانچ بسوہ کا کیا ہوا فی بسوہ تین ٹکے تصور کرے
پانچ سے ضرب دے ۱۵ ٹکے ہوئے فی روپیہ بیس ٹکے حسب قاعدہ ۱۵ ٹکے کے
۱۲ ہوے ایضاً لگان بیگھہ کو تعداد بسوہ سے ضرب دے جو حاصل ضرب ہو
اونکو آنہ تصور کرے اوسمین سے پانچوان حصہ دور کردے باقی جسقدر آنہ رہیں اونکو
وہی قیمت بسوہ ہے مثلاً فی بیگھہ آٹھہ روپیہ پانچ بسوہ کا کیا ہوا حاصل ضرب
بیگھہ اور بسوہ چالیس ہوے اسکو آنہ تصور کرکے پانچوین حصہ کے آٹھہ ہوے
چالیس مین آٹھہ دور کردے باقی رہے ۳۲ بتیس ۳۲ آنہ کے دو روپیہ ہوئے بیس
پانچ بسوہ کے ہوے حساب اگر کوئی وزن انبار غلہ کا کہ جو زمین پر پڑا ہو
بلا وزن دریافت کرنا چاہے تو کیا حساب ہے محاسب کو چاہیے کہ جو غلہ گندم
وماش ہو تو اوسکی انبار کی محیط کو ہاتھون سے پیمایش کرلیوے جسقدر ہاتھہ
پیمایش کے ہون اونمین سے چھٹا حصہ نکال کے اوسکو وہ چند کرے پھر
اوسکو وہ چند کرے اوسقدر من غلہ اوس انبار مین ہوگا مثلاً محیط انبار کا ۶۰ ہاتھہ
چھٹا حصہ ۶۰ کا دس ہاتھہ دس کا دسگونا ۱۰۰ اسکا چھہ گونا ۶۰۰ چھہ سو من غلہ ہوگا
جو زمین برابر پر ہوگا فقط حساب دانستن دانۂ تربوز پہلے خطوط تربوز کے

اوسیقدر من ہوے مثلاً ۱۶ اثار کا یومیہ ہے پونا سے ضرب دے تو بارہ ہوے
اس حاصل ضرب کو من تصور کرکے بارہ من بتا دیوے فقط حساب اگر دریافت کرے
کہ اسقدر یومیہ غلہ ہی یک سال کا کیا ہوا تو جوابدہ اسکا قاعدہ نوکا سمجھکر اوس یومیہ کو نوسی ضرب دیوے
جو حاصل آوے اوسقدر من ہوئی مثلاً اثار یومیہ کو نوسی ضرب دیوی حاصل ضرب نوی ہوی اسیقدر من دیو
حساب اگر کوئی سوال کرے کہ اسقدر سیر ہین انکے من کسقدر ہوے تو جوابدہ اون سیرونکو
ہندسہ مین لکھکے یک صفر دور کردے یعنی منہا کردے جو کہ باقی رہی اوسکی
نصفی کرڈالے اوس نصفی کی پھر نصفی کرے اوسیقدر من ہوی مثلاً ۱۰۰ اسیر ہین
یکصفر منہا باقی ۱۰ نصفی ۵۰ نصفی دوم ۲۵ پس ہزار سیر کے پچیس من ہوے
حساب اگر کوئی سوال کرے کہ اسقدر انجیرے ہین اسکے من کسقدر ہوے
تو جوابدہ اول اون انجیرونکو ہندسہ مین لکھے اوسمین سے ایک صفر دور کردی
باقی کو نصف کرڈالے اوس نصف کو اڑھائی سے ضرب دے حاصل ضرب من ہوے
مثلاً ۱۰۰ انجیرے یکصفر منہا باقی ۱۰ نصف ۵ بضرب اڈھائی ۱۲ من ہوے
حساب اگر کوئی سوال کرے کہ اسقدر رانہ یومیہ ہے ماہانہ کیا ہوا تو جوابدہ
انہ یومیہ کو ڈونا کرے اوسکو روپیہ تصور کرے اوسمین سے اوسیقدر آنہ نکالڈالے
باقی جو رہے وہی ماہانہ ہے مثلاً ۸ روپیہ یومیہ دونا ۱۶ روپیہ ہوے ۱۶ یعنی ایکروپیہ
سولہ روپیہ سے نکالڈالے باقی پندرہ روپیہ ماہانہ ہوا حساب اگر دریافت کرنا
چاہی کہ اسقدر یومیہ نقدی ہی ایکسال کا کیا ہوا تو جوابدہ یومیہ کو نوسی ضرب دی حاصل ضرب کو اڑھائی سے
ضرب دی اسکا حاصل ضرب سالانہ ہوا مثلاً ۸ روپیہ یومیہ نوسی ضرب ۷۲ ہوی ۷۲ کو اڑھائی سے
ضرب دے حاصل ضرب ایکسو اسی روپیہ سالانہ ہوے حساب اگر کوئی دریافت کرے
کہ فی تولہ اسقدر ہے ایک رتی کا کیا ہوا تو جوابدہ قیمت تولہ کو المضاعف کرے
جسقدر رہوا اوسکو انگریزی پائی آنونکی تصور کرے جسقدر پائی ہون اونکی آنہ کرکے
بنا دیوے مثلاً فی تولہ ۱۶ روپیہ دونا اسکا ۳۲ یہی بتیس ۳۲ پائی انگریزی ہوئی جسکی
۲ر۸ پائی قیمت ایک رتی کی ہوئی قاعدہ حساب اگر کوئی دریافت کرے

حیدر آباد ستائیس ۲۷ سرکار جمع ..... ۲۱۰۰۰۰۰ روپیہ احمد آباد گجرات نو سرکار بکیسو نبوے
محال جمع ۱۳۳۹۵۰۰۰ روپیہ برہان پور خاندیس تین سرکار ایک سو تین محال
جمع ۱۷۹۴۵۰۰ روپیہ کشمیر چھیالیس محال ایک سرکار جمع ۲۵۱۵۰۳۵ روپیہ بھگرنا معلوم
سوال ہندوستان مین بشمار حاکمان انگریزی کسقدر آدمی ہونگے جواب
بنگال حاطہ ..... ۶۴ آدمی اودھ ..... ۱۱۰۰ آدمی مدراس ..... ۳۴ آدمی
اضلاع مغربی ..... ۳۱۰۰ آدمی بمبئی ..... ۲۵ آدمی پنجاب ..... ۲۲۰۰ آدمی
صوبجات وسطی ..... ۹ آدمی برہما ..... ۲۵۰ آدمی سیام ..... ۲۵ آدمی
منتفرقات ..... ۳۸۰ آدمی

بحث ششم در سوالات قواعد حساب دانی بآسانی و دیگر سوالات

سوال حسابات روزمرہ کے لگانے کے گور یعنی قاعدہ کس طرح سے ہے کہ
جسمین بہ آسانی حساب معلوم ہوجاوے جواب بتفصیل حسابات
حساب اگر کوئی دریافت کرے ایک سیر کی قیمت اسقدر ہوئی یکمن کی
کسقدر ہوئی تو جوابدہ کو چاہیے کہ اوسی سیر کی قیمت کو اڈھائی گونا کرے جو حاصل ضرب
ہووے وہی قیمت من کی ہوئی مثلاً فی آثار عارفی من بحساب ڈھائی صد
یہی قیمت من کی ہوئی حساب اگر کوئی دریافت کرے کہ اسقدر غلہ ماہانہ مقرر ہے
ایکروز کا کیا ہوا جوابدہ کو چاہیے کہ جسقدر ماہانہ ہو اوسکا سوم حصہ اوسی ماہانہ کی
رقم پر زیادہ کرکے دونون ملکر جو رقم حاصل ہو اوسیقدر سیر ہوے سیرونکی من کرکے
بتادیوے مثلاً فی ماہانہ سوم حصہ ۳۰ جملہ دونونکا ۲۰ سیر ہوے اسکے من من ہوے
حساب اگر کوئی دریافت کرے کہ اسقدر سالانہ غلہ ہے ایکروز کا کیا ہوا تو جوابدہ کو
چاہیے کہ جسقدر سالانہ ہو اوسکی موافق آثار تصور کرے اوسکا نہم حصہ دریافت
کرکے اوسیقدر سیر ایک روز کے ہوے مثلاً فی سالانہ ۹۰ سیر ہوے
نہم حصہ ۱۰ سیر ہوے یہی یومیہ ہوا حساب اگر کوئی دریافت کرے اسقدر غلہ یومیہ
ماہانہ کیا ہوا تو جواب دہ اوس یومیہ غلہ کو پونا سے ضرب دے جو حاصل آوے

تختگاہ رہا ۱۸۵۲ء مین اس بادشاہ نے بمشورت نجومیان دونون مقام یعنی اوا و امرپور
ترک کرکے حسب ہدایت اپنے مرشد کے اپنی زاد و بوم مسمے منڈالی کو تختگاہ قرار دیا
اسّی ہزار آدمیونکی آبادی ہے مکانات چوبی ہین جب بادشاہی مکانات مرمت ہوتی ہین
تب رعایا کو بھی ترمیم اپنے مکانات کی کرنا پڑتا ہی اب پورانی سلطنت منی پور و اوا و امرپور
ویران جنگل ہو گئے ہین مشرقی حصہ ملک برہما کا چٹگانو نسے لیکر ملاکا تک انگریزی
قبضہ مین ہے انمین تین کمشنر رہتے ہین اراکان کا کمشنر آوا سے ۲۰۰ میل گوشہ
جنوب و مغرب اکیاب مین دوسرا کمشنر مولمین آوا سے ۴۰۰ میل گوشہ جنوب و
مشرق تیسرا کمشنر پیگو آوا سے ۳۰۰ میل دکھن ہے پیگو سے ۶۰ میل دکھن امراوتی
ندی کے داہنے کنارے پر رنگون کا بندر ہے فقط

سوال ہندوستان کی جمع تحصیل وصول اکبر شاہ کی کسقدر صوبجات مین تھی جواب
اول اودھ مین پانچ سرکار اکانوی محال تحصیل وصول ارسٹھہ لاکھہ تیس ہزار ۶۸۳۰۰۰۰ الہ آباد مین
سولہ سرکار دوسو اکسٹھہ محال جمع ۹۴۹۵۳۰۰ روپیہ دہلی مین آٹھہ سرکار
دوسو بائیس ۲۲۲ محال جمع ۱۲۰۵۰۰۰۰ روپیہ اجمیر مین نو سرکار
دوسو بیس محال جمع ۲۰۳۴۵۰۰۰ روپیہ ملتان مین چار سرکار
چھیانوے محال جمع ۶۶۴۰۰۰ روپیہ اوڑیسہ گیارہ سرکار
دوسو پچانوے محال جمع ۹۷۷۵۰۰۰ روپیہ لاہور مین پانچ سرکار
تین سو چوبیس ۲۴ محال جمع ۱۳۳۷۰۰۰۰ روپیہ ٹھٹھہ مین چار سرکار
چوّن ۵۴ محال جمع ۲۲۹۵۰۰۰ روپیہ آگرہ مین چودہ سرکار دوسو ارسٹھہ
محال جمع ۲۵۲۲۴۱۲۵ روپیہ بہار عرف پٹنا آٹھہ سرکار
جمع ۸۵۵۰۰۰۰ روپیہ کابل ایک سرکار پینتیس ۳۵ محال جمع ۳۲۶۷۵۰۰ روپیہ
تلنگانہ مین دو سرکار جمع ۵۰۰۰۰۰ روپیہ قندھار ایک سرکار بارہ محال جمع ۱۷۵۴۵۰۰ روپیہ
اورنگ آباد دکھن نامعلوم اوجین گیارہ سرکار دوسو اکانوی محال جمع
۹۶۲۵۰۰ روپیہ برار ایلچپور تیرہ سرکار ایک سو اکانوے محال جمع ۱۵۸۳۲۵۰۰ روپیہ

جو غالب آیا اوسنے حکومت کی چنانچہ کیفیت زمانہ قریب کی لکھی جاتی ہی کہ بعد خراب ہونی
مینی پور کے ملک برھما مین تین مقام تختگاہ مقرر ہوے یہ تینون مقام کنارے
دریاے ایراوتی کے واقع ہین ان تینون شہرون کے درمیان چند میلون کا فاصلہ ہی
اول ۱۳۳۹ عیسوی مین تختگاہ رتن پور قرار دی گئی عام نے بخلاف اسکے اسکا نام انگوا کہا
ہندوستانیون نے تخفف اوا کہا مسمے بھنڈوفینگ نے اسکو آباد کیا اور بوجہ زاد بوم
اپنی کے تختگاہ قرار دیا آبادی اسکی دو شہر چھوٹے چھوٹے ایک پینیا سرم دوسرا سیگین
او جاڑ کر کے ہوے تین بادشاہ اس خاندان کے ہوے ۱۴۲۶ع تک بعدہ
دوسری قوم سیام نے حملہ کر کے اپنی نسل قائم کی ڈیڑھ سو برس نسل سیام کی
قائم رہی بعدہ تیسرے خاندان پیگو سے آکے حملہ آور ہوے ۱۵۵۱ عیسوی تک
آخری بادشاہ بھورن نام نے وفات پائی وارث نالائق تھا سلطنت ٹکڑی ٹکڑے
ہوگئی بڑے بیٹے نے مانکون تختگاہ قرار دی دوسرے لڑکے نے اوا تختگاہ قرار دیکر
تمام ملک پر متصرف ہوگیا ۱۷۴۰ع تک اس خاندان مین حکومت رہی بعد ۱۷۵۳ع مین
اولنگ بھورانی کہ جسکی نسل ابتک ہی حکمرانی کی ۱۷۴۰ عیسوی مین قوم ٹیلنس نے
ملک برھما پر حملہ کیا کل ملک پر باستثناء منسوبون کے کہ ایک ضلع ہی قابض ہوگئے
جب مقابلہ منسوبو سی ہوا اوسنے مار ہٹایا ۱۸۲۵ عیسوی مین جبکہ والی برھما نے
انگریزون سے لڑائی کی تھی تب ملک دریاے ایراوتی یونان وچین وکوچین اور
سیام تک شاہ برھما کے قبضہ مین تھا ایک بڑا حصہ ملک آسام کا اور وے ضلع
ملک اراکان ٹینا سرم وغیرہ جو دریا کے کنارے ہین ملک برھما مین شامل تھے
جو ملک برھما سے چٹگانون اور برہمپتر کی گھاٹی سے اتصال ہے یہی لڑائی انگریزی کا
باعث ہے ۱۸۵۳ عیسوی مین شاہ منتر گئی نے شہر اوا کو چھوڑ کے امرپور آباد کیا
پانچ کوس کے فاصلہ پر چھتیس برس تک رہا ۱۸۱۹ عیسوی مین تند گئی اسکا پوتا جب
تخت نشین ہوا تو بہ مشورہ نجومیان کے پھر اوا کو دار السلطنت بنایا اسی سے انگریزون سے
لڑائی ہوئی بعد اسکے پونگ دکائی نے پھر بمشورت نجومیان امرپور تجویز کیا ۱۸۵۳ع تک

گشتاسپ ہمعصر سترکن بہمن ہمعصر راجہ مہابل داراشاہ ہمعصر راجہ ببرسین
اس زمانہ مین سلطنت دہلی نہایت ضعف مین تھی اس وقت مین زمانہ راجگان
پٹنا کا ترقی پر تھا چندر گنت وغیرہ حاکم تھے سوال سکندر شاہ مقدونیا کس سنہ
طوفان مین ہندوستان آیا اور کس راجہ سے معرکہ کیا جواب سکندر شاہ
سنہ ۲۷۷۲ طوفان مین کہ اس سنہ ۱۸۷۴ عیسوی تک دو ہزار ایک سو پچپن سال ہوے
ہندوستان مین تا کنار دریای اٹک آیا وہین اٹک رہا آگے نہ بڑھا وہین پر
راجہ پور والی سندھ سے معرکہ کر کے غالب آیا بعد معرکہ کے راجہ کو پھر بحال کیا
اور قصد وسط ہندوستان سے فوج نے انکار کیا لہذا واپس گیا سوال
حکومت ملک برہما کی کیا کیفیت ہی جواب یہ ملک یعنی برہما ایشیا کی گوشہ جنوب
و مشرق مین ہندوستان کے پورب ۹ درجہ سے ۶۲ درجہ اوتر عرض اور ۹۲ درجہ سے
۱۰۴ درجہ تک طول چلا گیا ہی پچھم مین ہندوستان پورب مین کمبوج و چین اوتر
چین دکھن مین سیام اور سمدر اور ملاکا وسعت اسکی ۱۹۴۰۰۰ میل مربع ہی و ریاست سے
بڑا ایراوتی ہی تبت کے پورب سے نکلکر ۱۸۰۰ میل بہ کر کے دھارا ہو کے سمدر مین
ملتا ہی اس ملک کا نام وہانکے لوگ مرنما کہتے ہین قدیم زمانہ مین اسکا نام مینی پور تھا
اوس زمانہ مین یہ ملک تحت حکومت والی ختا کے تھا حاکم ختا نے حکومت اس ملک کی
اپنے نواسے مسمے بیرباہن بن ارجن برادر راجہ جدھشٹر والی ہستناپور کو دی تھی سابق مین
چینیون اور ہندوونمین رسم شادی کی تھی غرض کہ اولاد راجہ بیرباہن کہ جسکا نام بہادری مین
ابتک ضرب المثل یادگار ہے تمام ولایت برہما مین قابض رہے وہانکے اکثر لوگ
اپنی کو اولاد بیرباہن قرار دیتے ہین پانسو برس پیشتر سنہ عیسوی سے ایک شخص تاجک
شاکمونی نی پیغمبر ختا کی طرف سے یہان آکے مذہب بودھ جاری کیا جسکو اب وہانکی لوگ
مشکیا مینی کہتے ہین انکا اصلی نام شاکی سنگھہ گوتم زادو بوم انکی بینا یعنی ماٹلی پر واقع ہندوستان ہے
انھون نے تمام دنیا مین اپنا مذہب جاری کیا تھا اکثر حکما آپ ہی کی پیرو ہوئے ہین
بعدہ اوسی احاطہ ملک برہما سے کہ اولاد ایک جد اعلے کی ہین بدفعات باہم جنگ کر کی

پورب افغانستان پچھم الشیاء روم وسعت ۵۶۰۰۰۰ میل مربع ہی آمدنی
تین کرور روپیہ کی ہی یہ ملک بارہ صوبونمین تقسیم ہی اول صوبہ آذربایجان شہر نڈا اسمین
تبریز گردستان شہر کلان کرمانساہ نورستان مین خرم آباد خجستان مین دزفل
فارس مین شیراز عراق مین طہران اصفہان لارسان مین لار بڑا شہر ہے
مازندران مین سارے نام شہر کرمان مین کرمان شہر گیلان مین رشد خراسان مین مشہد
استراباد مین استراباد شہر کلان ہی اور ہرمز و کرک وغیرہ کے جزیرہ جو ایران کے
کھاڑی مین ہین اسی حکومت مین شمار ہین دار السلطنت شہر طہران
۳۶ درجہ ۴۰ دقیقہ اونر عرض اور ۵۰ درجہ ۵۲ دقیقہ پورب طول مین ہی اصفہان
قدیم بیت السلطنت ہے وہانسے ڈھائی سو میل دریاے زندرود کی کنارے ہی
اور شیراز پانسو میل دکھن ہی شیراز تیس ۳۰ میل گوشہ شمال و مغرب اگلے زمانہ کا
پرانا دار السلطنت استخر جسکو انگریز پرسیپونس کہتے ہین ابتک نشان اگلی زمانہ کی موجود ہین

اب مطابقت زمانہ راجگان و بادشاہان ہندوستان و ایران حسب بیان تاریخ تنقیح الاخبار

جواب بتفصیل کیومرث ہمعصر راجہ ہستی جسنے ہستناپور آباد کیا ہی طہمورس
ہمعصر راجہ دلیپ جمشید بعمر سہ صد سال ہمعصر راجہ جدھشٹر و سہسرانن بن
جنمیجی جمشید بخوف بادشاہ ضحاک فرار ہوکی عہد راجہ سہسرابن مین بوضع سپاہیان بنگالہ مین آیا
چندے پوشیدہ رہا جب اسنے جانا کہ راز افشا ہوا اوسوقت راہ چین کی لی اثناء راہ مین
بمقام کوہستان شمال مخبران شاہ ضحاک نے خبر پاکے قتل کیا قدرت خدا مقام
عبرت ہی کہ ایسا شاہ ذیجاہ بحالت تباہ بعمر سہ صد سالہ مقام بیکسی مین جان بہ حق
تسلیم کرے ضحاک ہمعصر راجہ سرون فریدون ہمعصر راجہ بھیکھم پور و سلم ہمعصر
راجہ دھنوان ایرج بعہد دنڈیان مینوچہر بعہد راجہ بسرو اجسنی راجہ کھیمی اولاد اخیر
پانڈوان کو قتل کرکے آپ راجہ ہوا تودر بعہد راجہ اینگ دیو افراسیاب بہ عہد
پریچھت زاب ہمعصر درمہہ درین کرشاسپ بعہد راجہ سودپال کیقباد ہمعصر راجہ
سورمل کیکاؤس ہمعصر سن جے کیخسرو ہمعصر راجہ ہرباہ لہراسپ ہمعصر راجہ ججات

بحث پنجم در ذکر قدیم راجگان ہندوستان و شاہان ایران و تطبیق از منہ ہرودکسان پسوال

زمان قدیم مین راجگان ہندوستان وسلاطین ایران سے باہم بہت کچھ معاملہ رہا تطبیق زمانہ راجگان وشاہان کی کسطرح ہی جواب مع مختصر بیان صورت ولایت کی ہو

جواب ہندوستان آٹھہ درجہ سے پینتیس ۳۵ درجہ اوتر عرض اور ۶۷ درجہ سی ۹۲ درجہ پورب تک طول چلا گیا ہے جانب دکھن سمدر اوتر ہمالہ پہاڑ پچھم دریاے سندہ کی پار کوہ سلیمان اور پورب منی پور کی جنگل و پہاڑونسے آگے بڑھکے برہما کا ملک لمبان کشمیر سے لیکر راسکماری تک جو سیت سندھ رامیشر کے بھی آگے دکھن مین ہی قریب ایک ہزار آٹھہ سو میل اور عرض ملک برہما سی راس منج تک جو کراچی بندر سے بھی آگے بڑھکر پچھم ہی جسکو وہانکے لوگ راس مغری کہتے ہین تخمیناً ۱۶۰۰ میل ہی وسعت اسکی کچھہ کم و بیش ۱۲۰۰۰۰۰ مہل مربع ہی سرزمین ہندوستان مین حصون پر تقسیم ہی جو حصہ کہ ہمالہ کے پہاڑون مین ہی وہ اوتراکھنڈ کہلاتا ہی اور جو نربدا اور مہاندی کے دکھن ہے اسکو ملک دکھن کہتے ہین اور دونونکے بیچ مین جو سرزمین ہی وہ خاص ہندوستان جسکو اریاورت پنیہ بھوم کہتے ہین حصہ جنوبی ہندوستان کا جزیرہ تماہی عہد اسلام مین بائیس صوبونپر تقسیم تھا اب عہد انگریزی مین تین حاطے مقرر ہین بنگال حاطہ سندراج حاطہ بمبئی حاطہ بنگال حاطے کے اندر ندی کرمناسا تک کی ضلعجات بنگالے کے لفٹنٹ گورنر کے تحت مین ہین اور جمنا تک کے علاقجات ملک مغربی کی لفٹنٹ گورنر کے تابع ہین جمنا کے پار اوتر لاہور والے لفٹنٹ گورنر کا اختیار ہی اور گنگا پار اودھ کے علاقجات وہانکے چیف کمشنر کے تعلق ہی منجملہ بائیس صوبہ کی کابل وقندھار وغزنی حکومت انگریزی سے باہر ہین

ایران کا بیان

۲۵ درجہ سے ۴۰ درجہ اوتر عرض اور ۴۴ درجہ سے ۶۵ درجہ پورب تک طول چلا گیا ہی اوتر اسکے روس اور توران اور بحر خضر ہی دکھن ایران کی کھاڑی یعنی دریاے عمان

ضعف بصارت کرتی ہے مرض نقرس کو مفید ہی استعمال دوام مادہ جذامی پیدا کرتا ہی
بہ نیچ کا مزاج سرد و خشک ہی بعد غذا کے تشنگی لاتا ہی **سوال شیر کا کیا فائدہ**
جواب گرم مزاجون کو دوام شام و بیگاہ اور مرطوب مزاجون کو گاہ گاہ اعلی ہی ہی
سید الطعام نام ہی استعمال عام ہی **سوال گوشت طیور و حیوانات**
حلالی مین کیا کیا فائدے ہین جواب در ابیات گوشت بکری کا
سرد ہی لاریب ٭ **بھیڑ** کا گوشت ہی سراسر عیب ٭ معتدل گوشت ہی وہ
بھیڑی کا ٭ اوس سے نقصان نہین ہے کچھ اصلا ٭ سرد ہی اور غلیظ لحم شتر
گوشت بکری کے بچہ کا بہتر ٭ اور آہو برہ کے گوشت کو کھا ٭ لیکن اوسکین
تر ہ و سرکہ ملا ٭ زود ہضم و سبک ہی وہ لاریب ٭ کھاوے اوسکو نہین ہے
اوسمین عیب ٭ گوشت **خرگوش** کا ہی خشک و گرم ٭ کوکہ ہوتا ہی وہ ملایم و
نرم ٭ چشم و سر کو ندیوے کچھ نقصان ٭ اوس سے ہووے نہ آدمی کو زیان
گوشت **پاڑھی** کا ہے غلیظ مگر ٭ گور خر ہی مگر قوی یکسر ٭ مرغیان اور تدرو اور
تیتر ٭ اور بھی **کبک** جو ہی خوش منظر ٭ گرم اور خشک لحم ہی انکا ٭ حق نی
یہ نعمتین ہین کین پیدا ٭ ہین قوی دیر مضم بھی بسیار ٭ یعنی ہین طایران آبی یا ٭
انمہ پیا شراب کا ہے فلاح ٭ جسکے مذہب مین ہو شراب مباح ٭ گرم تر بچہ کبوتر ہی
کوئی کھانا نہ اس سے بہتر ہی ٭ باد انگیز فاختہ کو جان ٭ اور کبوتر ہی اوس سے کیا
کم ہان ٭ جوکہ چڑیا چڑے کو کھاتا ہے ٭ لطف شہوت کا وہ اوٹھاتا ہے ٭
سوال زعفران کا کیا فائدہ جواب اول درجہ مین گرم دوم درجہ خشک
مفرح دل و دماغ و مولد نطفہ و مقوی باہ استعمال بشمول دوا کے فائدہ مند ہی
سوال تخم کرفس یعنی کسنم کے بیج کا کیا فائدہ ہے **جواب** گرم خشک ہی
مرد و نکو ترقی باہ عورتونکو خواہش مرد طلا اسکا مرض رعشہ کو بہت مفید ہی **سوال**
مشک کی تاثیر جواب مشک گرم و خشک ٭ تشنگی بول کو فائدہ مند ہی
اور قوت دہ دل و دماغ ہے دافع خفقان اور سفیدی آنکھ کو زایل کرتا ہی

امراض حارہ کو بہت مفید ہی دیر ہضم ہی بعد غذا کے کھانا اسکا منع ہی **پیاز** بدرجہ اول گرم بدرجہ سوم تر فائدہ دافع خفقان وخون فاسد وبواسیر وناسور ناشتہ یک ہفتہ استعمال اسکا نطفہ کو زیادہ کرتا ہی اور رنگ چہرہ کو سرخ وصاف کرتا ہی **نارجیل ہندی** گرم تر ہی فائدہ ترقی نطفہ روغن اسکا بواسیر اور دردسرین وپشت کو فائدہ دیتا ہی **خرما** گرم تر ہی فائدہ فربہی تن وسرخی بدن اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور اخلاط کو پاک کرتا ہی کثرت استعمال مین دردمثانہ پیدا ہوتا ہی اور دانت ہلجاتے ہین فقط **تمر ہندی** درجۂ اول مین خشک ہی درجہ دوم مین تر دافع صفرا وتشنگی اور شکم کو نرم کرتی ہے **انجیر** گرم تر ہی مگر پختہ اور نیم خام سرد وخشک ہی ہاضم غذا ہی تاثیر اسکی چوب کی یہ ہی کہ جس درخت مین کیڑے نقصان کرتے ہون اس درخت پر لکڑی انجیر کی پانی مین گھس کر وہ پانی چھڑک دے سب کیڑے مرجاوینگے **جوز بویا یعنی جایپھل** گرم خشک ہی بدرجہ سوم قابض ہی امراض باردہ کو مفید ہے بوے دہان کو خوش کرتا ہی سنک مثانہ وگرفتگی بول کو مفید ہے **کشنیز یعنی دھنیا** سرد وخشک ہی کثرت استعمال سے ضعف بصارت وسستی باہ وکمی نطفہ تاثیر درخت کشنیز مع بیج کی جس عورتکو کہ دردزہ مین مبتلا ہو درخت کشنیز کو عورت کی ران پر باندہ دے فوراً اولاد پیدا ہوے **انار شیرین** گرم ہی اور انار ترش سرد وخشک دافع صفرا ومقوی جگر وحابس خون ہی شیرین بہت مفید ہی باستعمال اعتدال ترقی باہ مرض طحال کو مضر ہی فقط **بقولات** مین ترکاری پردل درجۂ اعلے مریض کو فائدہ مند ہے اور ساگ پالک کا مولد خون ہی بتھوا کا ساگ گرم ہی اور سب ترکاریان رطوبات کو ترقی دیتی ہین اور ریاح کو پیدا کرتی ہین

سوال غلہ جات کے کیا کیا فائدے ہین جواب گندم وماش ونخود

یہ تینون غلہ گرم تر ہین جملہ اشیا سے مفید تر ہین **جو** سرد وخشک گرم مزاجونکو نہایت مفید ہے اور ہر بقول حکماے یونانی گرم وخشک وبقول مسرانی سرد وخشک ہی **مسور** سرد وخشک ہی خون سوداوی کو ترقی دیتی ہی اور معدہ کو خراب کرتی ہی

توبہت مفید ہی اور ورم خایہ کو بھی فائدہ کرتا ہے **سوال** خاصیت و فوائد
جواہرات کے کیا ہین **جواب الماس** یعنی ہیرا اچھہ طرح کا ہوتا ہے
ایک نہایت سفید شفاف اوسکو فرعونی کہتے ہین دوسرا زردی مائل اوسکو
تبتی کہتے ہین تیسرا مائل بہ کبودی اسکا نام سیمابی ہی اور لکھا ہی کہ سرخ و سیاہ بھی
ہوتا ہے حامل اسکا آسیب برق سے محفوظ رہتا ہی **مروارید** یعنی موتی کی
تاثیر گرم ہی درجہ اول مین اور خشک ہی بدرجہ دوم دافع خفقان خوف و سوداو صافی خون دل و نافع برامدن
خون از حلقوم اور بصارت کو قوت دیتا ہی دافع برص و خون حیض کو بند کرتا ہی اور دانتونکو جلا دیتا ہی
تاثیر زبرجد یعنی زاوٹی۔ مرض صرع یعنی مرگی کو پاس رکھنے سے بہت
فائدہ ہوتا ہی اگر سم خوردہ کو بقدر تین جو زبرجد گھسکر پلایا جاوے نہایت
مفید و حکم کسیر رکھتا ہی اور زبرجد مین اکثر نظر کرنے سے بصارت کو قوت
ہوتی ہی اور سانپ کی نظر اسپر نہین پڑتی اور خوف شیاطین سے حامل اسکا
محفوظ رہتا ہی **بلور** کی تاثیر دانتون کو حامل کے مستحکم کرتی ہی **مونگا** یعنی
مرجان کی تاثیر مونگا مع شاخ و بیخ خون کو بند کرتا ہی قوی نگاہ دافع بستگی بول
و معین رطوبات مرض صریع ہے طحال بزرگ کو دفع کرتا ہی **صدف** یعنی
سیپ جس مین موتی پیدا ہوتا ہی تاثیر اسکی طفل خوردسال کو
برامدگی دندان مین تکلیف نہین ہوتی استعمال اسکا وجع مفاصل و نقرس و زخمہای
چشم و مزہ افشانی چشم کو مفید ہے **سوال** **بقولات و میوہ جات مستعملہ**
روزمرہ کی کیا کیا فائدہ و تاثیر ہی **جواب** انگور گرم تر ہے
فربہی تن و دافع اخلاط بدن سریع الہضم و مشتہی و مبہی و مولد نطفہ کثرت استعمال اسی
مادہ جذامی ہوجاتا ہی شراب انگوری نہایت مفید ہے اسکی بھی کثرت رعشہ
و مرگ مفاجات پیدا کرتی ہی **خربزہ** شیرین گرم تر ہی مقوی مثانہ اور زود ہضم
جلد اثر اسکا عروق پر پہونچ جاتا ہی اور جو غلط معدہ مین ہوئے اوسیکا
معین ہوجاتا ہے صحیح مزاج کو مفید ہی **تربوز** سرد تر ہی جسقدر شیرین ہو بہتر ہی

یہ ہوا خاصکر بارش لاتی ہی فقط تاثیر صبا معتدل ہی آغاز اس ہوا کا
نمود سفیدہ صبح سے ہی اور اختتام تا بلندی ایک نیزہ آفتاب اوس وقت
غلبہ نیند کا ہوتا ہی مریضونکو قوت صحت و آسایش طبیعت کو وہ چہرہ
صاف کرتی ہی تاثیر مین اس ہوا کی بہ نسبت گرمی کے تری زیادہ ہی تاثیر دلور
معتدل ہی گرمی و خشکی سے آغاز اس ہوا کا غروب آفتاب سے ایک گھنٹہ رات تک
تاثیر اس ہوا کی بخلاف باد صبا کی ہی بیمارونکو نہایت تکلیف ہوتی ہے فقط
سوال سونا و چاندی و قلعی یعنی رانگہ کی تاثیر کیا ہی اور کس مرض کو مفید ہے
جواب سونے کی تاثیر گرم تر ہی در جہ دوم مین فائدہ فرحت دل و ترقی روشنی چشم
قوت مزاج دافع خفقان و رطوبات دہن مونھہ مین رکھنے سے مونھہ صاف
رہتا ہے بدبو نہین آتی فقط چاندی کی تاثیر معتدل ہی سردی و خشکی سے
دافع رطوبات منجمد و خفقان و بواسیر و مقوی دل اور زخم قرحہ و خارش کلان کو
مفید ہے رانگہ ہرن کھری سرد و تر ہی در جۂ اول مین آماس معدہ
و خایہ و پستان اور مرض سرطان کو سخت اسکا بہت مفید ہی اور خاصیت اسکی
پاس رکھنے سے احتلام نہین ہوتا اور اکثر آفات سے محافظت کرتا ہی اور جس
درخت میوہ دار پر باندھا جاوے المضاعف حاصلات میوہ ہوتی ہی یعنی میوہ
رایگان نہین ہوتا تانبا کی تاثیر گرم و خشک ہی بدرجہ دوم مرض ڈھلکا
یعنی نزول چشم و اجرائے خون زخم و اقروبی گوشت کو مفید ہی آہن کی تاثیر
خشک ہی بدرجہ چہارم پانی بجھایا ہوا آہن کا واسطے مرض طحال کے بہت مفید ہی
اور واسطے نکالنے جمی ہوئی ریم کہنہ کان انسان سے لیچون و سرکہ بہت مفید ہی
سرکہ مین لیچون ملا کے کان مین ڈالنے سے سب ریم کہنہ منجمدہ نکل جاتا ہے
سیسا یعنی سرب کی تاثیر سرد و تر ہے در جۂ اول مین امراض خنازیر
و قروح کو مفید ہے اگر مریض بواسیر روغن گل و آب کشنیز کو سیسی یعنی
سرب کے ہاون مین خوب کھرل کر کے اوس پانی سے آبدست لیوے

قول مصریان کہ شروع آفرینش سے منطقۃ البروج معدل النہار تک زوایاے قایمہ پر متقاطع ہوتا ہی سو سال مین یک دقیقہ مائل ہوتا ہے جب دونون باہم ملجاتے ہین عالم معدوم ہوجاتا ہی چنانچہ پیش از طوفان نوح چار مرتبہ منطقہ منطقہ سے منطبق ہوچکا ہی یعنی چار کرور چھیاسی لاکھ سال گذرے **بیان حکماے بابل** کا ہی کہ عمر عالم کی نو لاکھ اسّی ہزار سال ہے تا روز طوفان نصف گذری تھی **بیان علماے دین محمدی** حدیث مین ہی کہ کسینے پیغمبر سے سوال کیا کہ پیش از آدم صفی کون تھا جواب دیا کہ آدم سایل نے چند بار یہی سوال کیا جواب پایا کہ تیس ہزار مرتبہ کہا جائیگا **بیان بودھ** وچین مذہب کا بیان کرتی ہین کہ زمانہ دو طریق پر ہی ایک اوسرپنی دوم اوت سرپنی دونون کے چھ حصہ کیے ہین جسکی تعداد لاانتہا ہے **اہل یورپ** کا **بیان** بیدائش عالم کی پانچ ہزار سال خواہ سات ہزار سال ہے باستثناے اہل یورپ کثرت زمانہ پر اور سب کی کثرت راے پر ہے فقط

بحث چہارم در ذکر فواید اشیا و تاثیرات ہواے ہر چار طرف

سوال ہر چار طرف کی ہوا کی تاثیر کیا ہے اور نام کیا ہی **جواب** چارون ہواے کے نام یہ ہین شمال جنوب صبا دبور واضح ہو جانب مشرق کے راست وچپ کرہ خاک و آتش کا ہی لہذا گرم و خشک ہی ہواے دبور اور جانب شمال بوجہ ہونے راست چپ کرہ ہاے خاک و باد و کثرت آب بہ سبب نشیب سرد و خشک ہی اور جانب جنوب بوجہ ہونے راست چپ کرہ ہاے آب و آتش کے گرم تر ہی اور جانب مغرب بوجہ ہونے کرہ ہاے باد و آب کے سرد و تر ہے فقط تاثیر شمال کی بوجہ کوہستان و نشیب کے و دوری آفتاب سرد و خشک ہی تاثیر اسکی تقویت دماغ و بدن و صفاے رنگ و درستی حواس و غلبۂ شہوت و زیادتی دریا ہا فقط تاثیر جنوب گرم تر فادہ سستی بدن و غلبۂ نوم یعنی نیند گرانی گوش و خیرگی چشم و سیاہی رنگ و کدورت حواس کمی شہوت و زیادتی توالد اناث

اور محدثین اسلام کا بیان ہی کہ یہ سخط الٰہی آل قابیل پر ولایات عرب و شام و مصر و ولایات فرنگ و حدود پارس تھوڑا ہند سے نازل ہوا چنانچہ جناب بسیر کرشن مہاراج نے ہفت روز پیشتر طوفان سے سبکو خبر دی تھی یعنی فقط غرق دوارکا اور ٹھوس دیوبند نے بھی اطلاع دی تھی لہذا اوسنے کتب حکمت و ملت کو شہر سارونہ مین دفن کیا تھا بقول اہل اسلام چوالیس روز دن رات بارش رہی فقط سوال ابتدائے پیدائش عالم مین بیان مذاہب مختلف کا کس سطرح پر ہے

جواب اول بیان فلاسفہ علمای ختا و ہند و یونان و ایران

یہ زمانہ جیساکہ ہے ازلی و ابدی اور ادراک ہوتا ہے حرکت سے اوسکو زمانہ کہتے ہین اور اوسکے مجرد کو دہر کہتے ہین بیان برہمنان ہند عمر برہما کی سو سال تعداد ایک روز برہما کی ہزار چوچگی مدت چوچگی کی تینتالیس ۴۳ لاکھ بیس ۲۰ ہزار سال ہی تعداد ایک روز برہما کی تینتالیس ارب سال حساب صد رسی ہوتی ہی اور ایک سال کی پچیس کھرب بانوی ارب ہوی اس حساب سے سو برس کی پچیس نیل سال کی عمر برہما کی مقرر کی ہی اور برہما کی ایکدن کا کلپ نام ہے اس ایک کلپ مین چودہ منو یعنی آدم پیدا ہوئے ہین چنانچہ ابتک عمر برہما مین پچاس سال گذرے ہین اکاون سال مین پہلا دن اور پہلا پہر ہے سات منو یعنی آدم ابتک گذر چکے ہین آٹھوین کی اب اولاد ہے عمر ہر منو کی ستر چوچگی ہی فقط بیان اہل ختا قیام دنیا کو ہزارون قرار دیتے ہین اور تعداد ہر دن کی دس ہزار سال شمسی قرار دی ہی اس حساب سے ایک کرور سال ہوے چنانچہ ابتک آٹھ ہزار آٹھ سو اونسٹھ دورہ یعنی دن ہو چکے ہین دورہ ششم یعنی ساٹھوین مین پہلے دن مین چھ ہزار سات سو ستائیس سال خلاصہ یہ کہ ابتک آٹھ ارب اسی کرور پچاس لاکھ تین ہزار سال گذر چکے ہین اب دورہ ساٹھوین مین چھ ہزار سات سو ستائیس سال گذرے ہین

بیان قدمای ایران اول رواج دین مہ ابادیک اسپار یعنی ایک ارب دوم دین ساسانیان یک شمار یعنی یک کرور سوم دین پاستائیان نود سلام یعنی تین لاکھ چھ ہزار تیس سال ابتک ایک ارب یک کرور تیس لاکھ چھ ہزار تیس سال ہوے

عرصہ ہوا اس ۱۲۹۱ سنہ ہجری تک جواب ازروی تواریخ کے اس ۱۲۹۱ سنہ ہجری تک چار ہزار نوسو اڑتالیس سال ہوے
سوال ہبوط آدم کا بہشت سے کس مقام پر ہوا ہی جواب ہبوط آدم مین بہت اختلاف ہی
ہر مذہب کا بیان مختلف ہی چنانچہ سریانیان کا قول ہی کہ قبل آدم صفی کے بہت
آدم ہو گئے ہین پہلا آدم نیرد طوس تھا اور اونکی زوجہ کا نام آوان تھا اور حدیث
اہل اسلام سے ثابت ہی کہ پیش از آدم صفی بہت آدم ہو گئے ہین اور حضرت
موسیٰ کا قول یہ ہی کہ آدم وحوا باغ فرادیس سے زمین عدن مین بہشت سے اونترے
مورخین کو لفظ فرادیس پر گمان ہے لہذا یہ بیان ہی بعض کہتے ہین آسمان سوم
بعض کہتے ہین وسط ہوا مین بعض کا قول ہی کہ لبنان مین وبعض بیان کرتے ہین
کہ تاتار روس ودیار بکر وعراق وانوقیا اور بہت لوگ سویڈن وامریکہ مین کہتے ہین
مگر حضرت موسیٰ کا قول نسبت نزول آدم کے نزدیک تحقیق ہے اور قرآن شریف سے
بھی ثابت ہوتا ہی جنات عدن تجری من تحتہا الانہار وبعض کہتے ہین کہ میان دجلہ و
فرات کے ہی اور نزد متاخرین زمین فرنگ پر مابین ۲۶ درجہ ۵۰ دقیقہ ۲۸ ثانیہ
وربع جنوباً ومیان ۵۱ درجہ ۵ دقیقہ شمالاً و ۵۲ درجہ غرباً وشرقاً اہل اسلام ہبوط آدم
کوہ رہو واقع سرندیپ ونزول حوا جدہ مین اور دونونکی ملاقات عرفات مین اور
نزول آدم کا بہشت سے بقول اہل اسلام روز جمعہ دہم محرم ہے دو ہزار بیانوے
سال قبل طوفان بقول مولوی محمد رفیع الدین دہلوی عمر آدم کی نوسو اڑتیس سال کی تھی
غرضکہ نزول آدم کا بیان مختلف ہے اور طوفان نوح کا تمام عالم کی نسبت بھی غیر ثبوت
اول یہ کہ تعزیر واسطے گنہگار کے واجب ہی گنہگار آل قابیل تھی پس عدالت خداوندی
کب گوارا کرتی کہ بجرم آل قابیل کے تمام جہان سخط الٰہی مین مبتلا ہوتا دوسرے یہ کہ ذکر
طوفان کا کسی تاریخ پارس وہند وچین مین نہین ہی اور ایسے ذکر حادثہ اہم کا نہونا تعجبات
سے ہی تیسرے یہ کہ ایک شخص کی اولاد نے اتنے تھوڑے عرصہ مین تمام جہان کے خبر یرونکو
آباد کر دیا اور ابھی تک حد آبادی کا پتہ نہین ملا اور بلا جہاز کے جزایر مین کیونکر پہونچے
چونتھے یہ کہ اگر تمام جہانی اولاد نوحی ہوتی تو واجب تھا کہ ابتداے زبان جملہ جہانکی سریانی ہوتی

ارادہ کہنے کا کرتا تو وہی صورت مستعد قتل پر ہوتی تھی یہ کیفیت مقام روم کی ہی فقط
سوال تحقیق سُنا گیا کہ دخمہ یعنی مقابر شاہ گشتاسپ شاہ ایران و سام و نریمان
وغیرہ کی قنوج واقع ہندوستان مین بنی ہین اسکی کیا وجہ ہے کیا راجگان قنوج
بھی مذہب ساسانی رکھتے تھے یا آنکہ رسم دوستانہ تھا اسکا باعث کیا ہے فقط
جواب مقابر شاہان ایران ساسانی مذہب کا قنوج مین ہونا صحیح ہی از روے
تواریخ کے کیفیت مفصل اسطرح پر ہے کہ مذہب ایرانیون کا اون دنون ساسانی تھا
اس مذہب مین بھی رواج دفن مردہ کی تھی چنانچہ جاماسپ کاہن نے اپنے علم سے
کیفیت آیندہ کی خبر دی کہ بعد چند مدت کے دین بھی آشکارا ہوگا زردشت اسکا
موجد ہوگا اور بہمن اسکا ممد و معاون ہوگا اور رواج دین بھی کرے گا طریقہ دفن مردگان
موقوف ہوگا اور گڑے مردے اوکھاڑے جائینگے اور جلائے جائینگے دریافت
اس حال سے ہر ایک نے دخمہ اپنا ہندوستان مین مقام قنوج بنایا اور احتیاطاً
ہر دخمہ پر کتبہ سنگی لکھہ کے لگا دیا اوس مین کھودنے والے دخمہ کی نسبت بہت
کچھہ صفت اور ممانعت نہ کھودنے دخمہ کی لکھی تھی اور واسطے پیشکش کے
کھودنے والیکی نودش من الماس سبھون نے رکھہ لیا تھا جب وہ زمانہ آیا اور بہمن نے
رواج دین کیا مقبرے کھودے گئے لاشین جلائی گئین جب بڑے مقابر کی
تلاش ہوئی خبر ملی کہ قنوج مین ہین بہمن سیستان ہوتا ہوا ہندوستان مین
پہونچکے قنوج مین آیا دخمون کو دیکھا کتبہ پڑھے رحم کھایا تحفہ لیا چلا گیا **سوال**
سکندر مقدونیا کا کیا مذہب تھا اور کس روز وفات پائی **جواب** سکندر نے
بعد فتح دارا کے مذہب پارسی اختیار کیا بروز نوروز وفات پائی فقط **سوال**
تعمیر خانہ کعبہ کا زمانہ کسقدر رہوا بہ بیان تواریخی فقط **جواب** از روے حساب کی
اس سنہ ۹۱۲ ہجری تک تین ہزار سات سو سال ہوے **سوال** طوفان نوح آدم کے
کسقدر عرصہ کے بعد واقع ہوا **جواب** بقولے دو ہزار چار سو تینتالیس سال کے بعد بقولی
دو ہزار تین سو پچھتر سال بعد آدم کے طوفان آیا فقط **سوال** طوفان نوح کو کس قدر

پھنائی پہلی پوشاک اوتار ڈالی گئی جب مکان مین داخل ہوا تو وہان طرح طرح تکلف کی
سامان رکھے تھے اچھے اچھے باجے بج رہے تھے جنسے دل کو نرم نرم صدمہ ہوتا تھا
مکان مین خوب روشنی کا سامان تھا جا بجا میز چنے خوب صورتی سے ہر طرح کے رنگین
جام شراب رکھے تھے کسی مین شراب کسی مین شیر کسی مین شربت جب اس کمرہ مین
شاہزادہ آیا تو فرمیشنون نے شاہزادہ سے کہا تمھارا جو جی چاہے اسمین سے پیالہ
اوٹھالو چنانچہ شاہزادہ نے پیالہ شیر کا اوٹھالیا پانچوین مکان مین گیا وہان کونچ
بچھا تھا اوسپر ایک نعش مردہ آدمی کی دس گز کی لمبی لیٹی ہوئی تھی شاہزادہ کے
ہمراہی فرمیشن نے شاہزادہ کو کچھ عمل بتایا کہ وہ کچھ دانہ ماش پڑھ کر اوس نعش پر مار
جب شاہزادہ نے یہہ عمل کیا تب وہ نعش ایک مرتبہ حرکت مین آئی دوسری مرتبہ
پھر عمل پڑھا وہ نعش اوٹھہ بیٹھی تیسری مرتبہ عمل پڑھا اوس نعش نے ہاتھہ بڑھایا
اوسوقت فرمیشن نے کہا کہ وہ پیالہ دودھ کا حوالہ کرو شاہزادہ نے وہ پیالہ دے دیا
وہ لے کر سو رہا چھٹے کمرہ مین شاہزادہ گیا دیکھا کہ ایک نعش پہلی نعش سے بھی بڑی
نظر آئی جو کونچ پر لیٹی تھی اسکو بھی شاہزادہ نے مثل پہلی نعش کے جگایا جسوقت
یہہ نعش اوٹھہ بیٹھی اوسوقت فرمیشن نے پیالہ شراب کا مجھکو دیا یعنی شاہزادہ کو یا
شاہزادہ نے اوس نعش کو دیا اوسنے لی لیا اور سو رہا اب ساتوان کمرہ نہایت تیرہ و تار تھا
بالکل اندھیرا وہان فرمیشنون نے شاہزادہ کو ایک شمعدان دیا اور کہا کہ اوس کو
لیکے اسکے اندر جاؤ شاہزادہ جرأت کر کے اندر گیا جاکے ایک دروازہ کے قریب پہونچا
اوس دروازہ سے تھوڑی دور آگے ٹھیک سامنے ایک طاق شاہزادہ کو نظر آیا
اوس مین کچھ چیز نہایت روشن نظر پڑی اوس روشنی نے ایسا جذب کیا یعنی کھینچا
کہ شاہزادہ اوس روشنی تک کھنچ گیا جب شاہزادہ طاق تک پہونچا جسکا مشتاق تھا
اوسوقت ایک صورت نہایت سیاہ فام خوفناک تلوار ننگی ہاتھہ مین برہنہ شمشیر شاہزادہ کی
گردن پر سوار ہوکے کہا کہ مین تمھارا دوست ہون ہر طرح سے تسلی و تشفی کی اور تم مجھسے ڈرو نہین
بعد اسکے وہ شکل اسکے کندھے سے اوتر گئی شاہزادہ دروازہ کے پاس آکے باہر نکل آیا جب کبھی

وقت نماز پانچ ششش جہت ہفت آسمان ہشت بہشت ہشت مقا
رجال الغیب نہہ محل محمد صاحب عاشورہ اعتکاف گیارہ برادر یوسف
وگیارہ فرزند لوط بارہ فرزند یعقوب کے بارہ مہینے سال کے بارہ یوم وفات
محمد صاحب حرف بے نقط تیرہ ہین چودہ طبق وچودہ علم پندرہ حروف نقطہ دار
سولہ مہرہ چوسر سترہ کتاب فرایض نماز اٹھارہ فرزند موسی اونیس حصہ حسن یوسف
اونیس دروازہ دوزخ بیس رکعتین تراویح کی بیس دروازہ بہشت جواہر ہندیہ
برہمھ ایک آدویتہ اسوینی کمار و مرد عورت دوگن تین رجوگن ستوگن تموگن
اتھہ کرن چار پنچ تت گھٹ کرم سات دیپ آٹھہ جام یعنی پھر انھہ انگ نوگرہ
ونورات دس برھمانڈ دس دسا گیارہ اندری گیارہ رودر بارہ کلا سورجکی
بارہ بھوگھن تیرہ استری کسب کی چودہ رتن جود بھون پندرہ تتھہ مہینے کی
سولہ کلا سولہ سنگار سترہ تت سو چھم اٹھارہ پران واسمرت پرمان سنکھیا
یعنی سما اونیس سن یعنی صفر تک بیس بھوجا بیس لوچن بیس بسوہ بیکھہ بیس موتی کی لڑی فقط تما
سوال فرمیشن کی کیفیت کسطرح پر ہے **جواب** یہ مقدمہ بہت مشکل تھا مگر فی زبا
روایت شاہزادہ روم جو اخبار اودہ نے طبع کیا ہے بیان کیا جاتا ہے روایت ہی
کہ جب شہر سلطنت روم فرمیشن کا کارخانہ جاری ہوا اوسوقت سلطان کا
بھی جی چاہا لہذا پہلے جس شخص کو بھیجا او سنے آکے کچھہ نکہا بادشاہ نے
وزیر کو بھیجا وزیر نے بھی چھپایا بادشاہ نے قتل کیا ولیعہد کو بھیجا او سنے بھی
سکوت کیا بادشاہ مجبور ہوکر چپ ہورہا غصہ مین آکر کے فرمیشن کے گھر کو
کھدوا کے سمندر مین ڈال دیا بعد تھوڑے دن کی شاہزادہ از خود حضور بادشاہ کی
حاضر ہوکے مظہر ہوا کہ قبلہ عالم جو سبب میرے بیان کرنے مین حارج تھا
وہ اب نہین ہے یعنی وہ فرمیشن گھر سمار ہوکے بے نشان ہوگیا لہذا اثر جاتا رہا
جو مین افشای راز کرتا تو وہ ہلاک کرتا اب شاہزادہ بیان کرتا ہے کہ اول فرمیشن لوگون نے
مجھکو ایک مکان مین لیجاکے غسل اپنے طور پر دیا اور دوسری مکان مین پوشاک فرمیشن کی

مدت تین سال مین بدفعات نازل فرماتے رہے اور احکام اوامر و نواہی کے
اور تمثیلا قصص انبیا موافق واقعات کے گوش گذار سید ابرار کی فرماتے رہے
صحابہ کبار نے آیات کو مجتمع کرکے شیرازہ بند کیا اور رواج دیا ابتدا قاری
قرآن کے چار شخص تھے عبد اللہ بن مسعود ابی کعب معاذ بن جبل سالم بن عبد اللہ
سوال دین محمدی ابتدا کس کس نے اقبال کیا اونکے کیا نام ہین جواب
بزرگون مین حضرت صدیق اکبر اور خردون مین حضرت علی عورتون مین بی بی
خدیجۃ الکبری غلامون مین بلال یہہ چار شخص ابتداے اقبال کنندگان دین اسلام
ہین سوال قرآن شریف مین سورتین اور رکوع اور سجود اور عشر کسقدر ہین
اور آیات کا شمار کیا ہے اور کسقدر انبیاؤن کا ذکر ہے اور سورتہاے مکی و مدنی
کسقدر ہین اور کلمات و حروف کسقدر ہین اور ہر حرف پر کیا ثواب ہے اور ان سوالات کا
کیا جواب ہے جواب سورتین کلام الہی مین ایک سو چودہ ہین منجملہ اونکے
ہفتاد مکی ہین اور چوالیس مدنی ہین اور عشر اوسکی چھہ سو تینتیس ہین اور رکوع
پانسو چالیس اور آیات چھہ ہزار چھہ سو چھیاسٹھہ اور کلمات چھتیس ہزار چار سو تیس
اور حروف تیئیس لاکھہ دو ہزار چھہ سو سترہ ہین اور ہر حرف پر دس نیکی کا
ثواب ہے اور سجدہ چودہ ہین اور پچیس نبی کی تعداد نسبت کافرونکے ہے
اور پچیس اسم نبی اسلام کے یہہ ہین آدم نوح ابراہیم اسمعیل اسحاق یعقوب
یونس یوسف لوط صالح ہود الیسع شعیب داؤد سلیمان ذوالکفل
ادریس الیاس یحیی ذکریا ایوب موسی ہارون عیسی محمد فقط سوال
قرآن شریف مین کون آیت و سورہ افضل ہے جواب سورہ بقر اور مین
آیۃ الکرسی فضیلت رکھتی ہے فقط سوال مذہب اسلام مین جو مقرری امر ہین
اونمین ایک سی بیس تک سوال ہی مثلا ایک کیا ہے دو کیا علی ہذا مذہب ہنود بھی جواب دیجے
جواب اسلامیہ اللہ ایک کرام کاتبین دو طلاق عورت فرض نماز موت
ایام حیض تین اصحاب رسول اطراف و عنصر و کتاب الہی اور دست و پا چار

اہل ہند کی مذہبی ہین وے یوم تصنیف سے لی الآن ویسی ہی ہین کسی طرحسے
ترمیم و تحریف مثل بعض مذاہب کے نہین ہوئی مگر ہان علم رسمی مین یعنی جوتش
وگنتائی جسکو نجوم و شاعری کہتی ہین البتہ پوتھیان تالیف ہوئی ہین چنانچہ عہد راجہ
بکرماوت مین حالات راجگان و صفت راجگان مین رگھنبس و بیگھہ دوت وکرات
وغیرہ تصنیف ہوے جسکو ستر کم دو ہزار سال ہوئے سمت ۱۶۳ بکرماوت مین
بید امرت پوتھی علم بیدک کی تالیف ہوئی جسکو تین سو اڑتیس ۳۳۸ سال ہوے
مہورت چنتامن و لور راننڈ نیڈت نیلکنٹھہ نے اکبر شاہ کے وقت مین
تصنیف کی ہین رتن پوتھی جاتک عہد شاہ شجاع مین تالیف ہوئی جسکو
دو سو چھیالیس سال ہوے نرنے سندہ پنڈت کملاکر بھٹ نے
سمت ۱۶۶۸ مین تالیف کیا جسکو دو سو اکتالیس سال ہوے وساچنتامن و گرہ لاگھو
پنڈت گنیش دیوک نے سمت ۱۶۴۸ مین بنائی جسکو دو سو اکسٹھہ سال ہوے
سدھانت سرومن کامریچ ٹیکا سمت ۱۶۳۳ مین بنایا گیا مہورت گنت سمت ۱۷۴۳ مین
بنائی گئی جسکو ایک سو اٹھاسی سال ہوے سکھہ بودھکا سمت ۱۷۶۸ مین بنی
جسکو عرصہ ایک سو ترسٹھہ سال کا ہوا فقط **سوال** دنیا مین کون کون مذہب ہین اور
کون کون شخص پیدا ہوے جنکی ولادت بے پدر و بے مادر ظاہری مشہور ہے
جواب مذہب ہنود مین ولادت مہاراجہ منو آدم ہند کی بے مادر و پدر و ولادت
ست روپا زوجہ منو کی ولادت بے مادر ہے ولادت راجہ جدہشٹر وغیرہ
پانڈوان راجگان دہلی بے پدر ہے اور مذہب عیسائی و دین محمدی مین ولادت
حضرت آدم بے مادر و پدر ولادت حوا بی مادر ولادت حضرت عیسی بے پدر
اور مذہب یہود ہین فقط ولادت آدم و حوا بہ مضمون صدر ترکون ہین
ولادت آدم و حوا بدستور ولادت نوح بحر خان فرزند بلکہ الن قوا کی بے پدر ہے فقط
سوال قرآن شریف جو کہ کتاب آسمانی دین محمدی کی ہے یہ کتاب بقول اہل اسلام
بہیئت مجموعی نازل ہوئی یا کسطرح سے فقط **جواب** حضرت جبرئیل قرآن شریف کو

بیس کا تعلق امشٹ کے اس زمانہ مین پیشہ بیس کا کالیستھی یعنی طبابت ہے کالیستھہ سے
مراد دریافت حال کایا یعنی بدن کا کرے اور علاج کرے اوسکو کالیستھہ کہتے ہین
غرض کہ بیس کالیستھہ ہین اور جو اولاد شودرانی اور بیس سے ہوئی اوسکا نام کرن ہوا
وہ اصل شودر ہے یہ کیفیت بیان ایلوم وبرت یوم میت اچھرا مین مفصل ہے
علاوہ تین برن کی زمانہ حال مین یعنی بارہ سو سال کا عرصہ ہوا زمانہ راجہ تلوکچند مین
برن برہمنون مین بھی تصرف ہوا یعنی چند لقب جدید تلوک چندی قائم ہوے
غرض کہ کیفیت اصلی کسی مین نہ رہی اب اصلی چھتری مورد بھا بشکت ہین جو نطفہ
برہمون سے ہین چنانچہ قوم بسین چھتری اپنی کو مورد بھا بشکت کہتے ہین اسطرحکی
ولادت جسکی ہو وہ چھتری ہے مابقی پرانی نسل شنکر برن ہین علے ہذا کالیستھہ
بیس برن ہین اور کالیستھی پیشہ ہے جسکو بید وطبیب کہتے ہین سابق مین
شودر حجام واہیر قرار دیے گئے تھے اب قوم کرن اصل سودر ہین اور سب
شنکر برن ہین کوئی برن ٹھیک نہ رہا لہذا ترمیم ہوے فقط وہ ترمیم بھی نہ چلی
ہزارون اقوام پیدا ہوگئی وہی بودھی لوگ فقط **سوال** انسان کی کیا بزرگی ہے
جس سے اشرف المخلوق شمار کیا گیا **جواب** انضباط حواس خمسہ ونیت صالح
وزہد عبادت وریاضت سے اشرف ہے معرفت حق جسطرحسی جامۂ انسانی مین ہے
ایسی کسی دوسری خلقت مین نہین ہے حتے کہ انسان بزور عبادت فرشتون سے
سبقت لیگیا فی الحقیقت حضرت انسان ایسے ہی ہین ظاہر وباطن آنکا بقول
مولانا رومی بیت ظاہرش راپیشۂ آرد بچرخ ٭ باطنش باشد مقام ہفت
چرخ ٭ غرض کہ حضرت انسان کی نسبت دانشمندون نے یہ فرشتہ نیمہ خر
کہا ہے حسب رباعی حضرت انسان طرفہ معجونیست ٭ از فرشتہ شرشتہ وز حیوان ٭
چون کند میل این شود بدازین ٭ چون کند میل آن شود بہ ازان فقط **سوال**
پوتھیان سنسکرت کی جملہ تصنیف زمانہ سابق کی ہین کہ جنکی سنوات نہین
لکھی گئی یا کچھہ تصنیف حال زمانہ ہزار یا نسو سال کی بھی ہین **جواب** جو پوتھیان

برھاند پران کالی پران ماہیسر پران ماند پران شانت پران ادوتی پران بھاگوت
اسکو پارم ہنس سنگھتا بھی کہتے ہین کورم پران پاراشری

اُپ اسمرت بھی اٹھارہ ہین تالیف متاخرین

انکرا جابال ناجکت سکند لوکاکس کسب بیاس سنت کمار شترج جنک
ویاگھر کاتیاین جات کراتی کیچل لودہاین کناد لسوامتر سمت

چودہ بدیا کے نام

شکشا کلپ بیاکرن نرکت جوتش چھند بدیا اوتر میمانسا آگم بدیا اور چھہ شاستر
سوال خلاف بید کے اور تین شاستر ہین اونکے کیا نام ہین **جواب** جین و بودھ
وچارباک یہہ طریق پاستک یعنے دہریہ ہین **سوال** اہل ہند نے اپنی
پوتھیون مین چار برن قائم کیے ہین فی زماننا دو برن چھتری و بیس بوجہ قبول
مذہب بودھ کے خراب ہوگئے ہین انکی کیا کیفیت ہی اور دو برن برہمن و شودر
جو باقی رہے انکی کیا حیثیت رہی **جواب** فی الحقیقت جو ترتیب برن ابتدا مین
ہوئی تھی وہ زمانہ منقلب مین نرہی کیفیت تواریخی یہہ ہے کہ مابین مذہب برہمنان
وجینیان وچارباکان وبودھیان کے مخاصمت مذہبی بہت رہی ہمیشہ کشت وخون
جدل وقتل ہوتا رہا جب زمانہ بودھیون کا آیا مسمی ساکے سنگھہ گوتم فرزند ارجمند
راجہ سدھودن والی پٹنا بہار کا اوتار ہوا نیا دین رواج پایا مذہب برہمنون کا بالکل
غایب ہوگیا بودھیون نے ہزارون پوتھیان مذہبی برہمنونکی پانی مین ڈبو دین
یہہ کیفیت دو ہزار برس تک رہی پھر عروج برہمنون کا ہوا اوس حالت مین
بار دوم بوجہ خراب ہونے دو برن کے یعنی چھتری و بیس کی ترمیم کی گئی
یعنی برہمنون نے واسطے درستی اصالت کے عورات دونون برن کی اپنے
تصرف مین لاے جو اولاد چھترانی اور برہمن سے ہوئی اوسکا نام موردھا بشکت
رکھا وہ اصل چھتری ہوا اور جو اولاد بیسیانی اور برہمن سے ہوئی اوسکا نام
امشٹ ہوا وہ اصل بیس قرار پایا پیشہ چھتری کا تعلق موردھ بشکت کے پیشہ

اعمال کے فرشتہ سے لیکر جمادات تک سیر کرتا ہے یعنے پیدا ہوتا ہے اور
بعد تزکیہ نفس یعنی ریاضت سے پھر اپنی اصل کی طرف رجوع ہوتا ہے یعنی
مکت ہوجاتا ہے **عقیدہ ساتوان** جو کہ ذات اوس یگانہ بیمثل کی فہم وادراک
سے باہر ہے لہذا واسطے پہونچنے اوس مرتبہ اعلے کے تصور مظاہرات نورانیہ
یعنی دیوتاؤن کا زینہ قرار دیا تا بہ توسط اوس مظاہر کی صورت وصال لازوال کی
حاصل کرین **عقیدہ آٹھوان** انسان کو بباعث تعلق بدن کی تین طرح کا
دین واجب ہے ایک دین دیوتاؤنکا جگ وغیرہ سے ادا ہوتا ہے دوسرا
فرض عابدون کا اور علما کا ادا ہونا تحصیل علم وتعلیم علم سے ہوتا ہے تیسرا
فرض بیاکان یعنی پترونکا بعد حصول اولاد کے ادا ہوتا ہے فقط **سوال**
بید وشاستر وپران واسمرت وغیرہ اور چودہ بدیا کے کیا نام ہین۔
جواب بید چار ہین رگ[1] وسام[2] وججر[3] واتھربن[4] **شاستر چھہ ہین**
نیاے میمانسا پاتنجل بیدانت بیسکھک سامکھہ شاستر **پران اٹھارہ**
مارکنڈے[1] پران بھوکھہ[2] پران سری مت[3] بھاگوت برہمھہ[4] بیورت برہمانڈ[5] پوران
باے[6] پوران بامن[7] پران ناردی[8] پران باراہ[9] پران بسن[10] پران برہمھہ[11] پران
اگن[12] پران پدم[13] پران اسکند[14] پران کورم[15] پران لنگ[16] پران گرر[17] پران سنسی[18] پران
اسمرت اٹھارہ ہین منو اسمرت جاگ ولگ اترا نکرا اشنا گوتم پراسر
سنکھہ لکھت بس ہاریت بشسٹ جم شاتب اپستبیب کاتیاین برہسپت
دچھہ فقط **اپ بید چار ہین** جو چارون بید سے نکلے ہین آیر بید علم طبابت
از بید اول وہنر بید علم تیر اندازی از بید دوم کاندھرپ بید از بید سوم ارتھہ شاستر
درباره حاصلات دنیا

اپ پران بھی اٹھارہ ہین جو بعد ان اٹھارہ کی اچارجون نی تالیف کیے

سورج[1] پران ناردی[2] پران نارسنگھہ[3] پران سیودھرم[4] پران رودراس پران
کاپیل[6] پران مانو[7] پران سوکر[8] پران اسکو ادسیس بھی کہتے ہین وارن پران

اب وہ مقام داخل مسجد ہے اور روضہ منورہ بھی اسی شہر مین ہی دونون جانب قبر محمد صاحب کی راست وچپ قبر حضرت ابوبکرؓ وحضرت عمرؓ کی واقع ہے اول مین یہہ زمین افتادہ تھی اسکو محمد صاحب نے خرید کرکے اوسمین مسجد و کھر خام وپختہ تعمیر کرائی حضرت عمرؓ کو حضرت عثمانؓ نے افزونی عمارت کی ولید بن عبد الملک مروان نے بہت عمارت بنوائی محمد بن عبد اللہ العباسی نے اور فراخ کیا مامون خلیفہ نے اوسپر بھی اضافہ کیا کہ اب تک قائم ہے مشرق شہر کے مقابر ہے وہان پر قبر ابراہیم بن محمد صاحب و دیگر بنات حضرت مصطفےٰ واصحاب امیر المومنین حسنؑ وعباسؓ عبد المطلبؑ وامام زین العابدینؑ وامام محمد باقرؑ وامام جعفر صادقؑ وعثمانؓ بن عفان واکثر صحابہ عظام مدفون ہین

بحث سوم در اذکار مذہبی

سوال عقائد مذہبی اہل ہند کے کسقدر ہین جواب اہل ہند کے عقاید مذہبی کل آٹھہ ہین **عقیدہ اول** برہمھہ واجب الوجود تمام وکمال فوق وتحت تمام جہات ہے اور عالم ہے بہ کلیات وجزیات وحدہ لاشریک جملہ اشیا وجود وعلم وسرور عین دانش ہے **عقیدہ دوم** بید قدیم ہے انکار اوس سے کفر ہے **عقیدہ سوم** تناسخ یعنی مکرر پیدا ہونا انسانونکا صحیح تا وقتیکہ سلسلہ جزاے اعمال کا انجام کو نہ پہونچے اور جملہ نفوس انسانی اپنی کلیات مین نہ ملجاوین اسکو لکھہ پرلے کہتے ہین **عقیدہ چوتھا** مکت یعنی نجات آمد ورفت سے بغیر معرفت خداوند حقیقی وبدون شناخت ذات اپنی کے حاصل نہین ہوتی **عقیدہ پانچوان** افعال انسان کے تین طرحکے ہین ایک سنچت جو کہ پیدائش اول مین کرچکا ہے نتیجہ اوسکا اب دیکھتا ہے دوسرا پراکام یعنی جو اب کرتا ہے نتیجہ اوسکا پیدائش آیندہ مین دیکھیگا تیسرا پراربدھ یعنی مشیت ایزدی تقدیر **عقیدہ چھٹوان** نفس ناطقہ انسانی عکس جمال آفتاب یزدانی کا ہے سرور محض ہے بری موت سے معرفت اوسکی معرفت رب موجود کی جملہ موجودات اوس مین موجود ہین بمقتضاے

مارواد یس[۴۰] اونتی سے گوداوری تک کچھ دیس[۴۱] شرقی گنیسر سے جنوبی
سمدر تک مالگدہ[۴۲] بیاسیسر سے تپت کند تک متنسر دیس[۴۳] جنوبی بلند مر
غربی کچھ منگلا کچھ[۴۴] غربی کوکن سے سمدر تک ہوندیس[۴۵] جنوبی کام گر شمالی
کوہستان شمال نیپال[۴۶] جٹھیسر سے جوکنی تک آریاورت[۴۷] گنیس کر سے
مارجار تک تیرتھ راج یعنی پرگ اسی مین ہے نام نامعلوم[۴۸] بھدر کالی سے رام درگا تک
نام نامعلوم[۴۹] کام گر سے دوارکا تک فقط سوال شہر مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کی
حدود و آبادی کی کیا صورت ہے فقط جواب مکہ معظمہ داخل ولایت حجاز ہے
شرقی اسکے کوہ ابوقبیس ہے اور کوہ قبقان غربی کوہ مثاما و کوہ شروان مشرف ہی
باسم منا ومزالفہ وکیتش قربان حضرت اسمعیلؑ کا اس منار پر سے اوترا تھا
اس زمین پر زراعت نہین ہوتی سکتا ہے مکہ کو جو کچھ ضرورت ہوتی ہی تو شہر طایف سے
منگوا لیتے ہین طائف چوبیس کوس کے فاصلہ پر ہے یعنے آٹھ فرسنگ ہے
آبادی طایف کی نزدیک کوہ عروان کے ہے اس کوہ پر کثرت برف بہت رہتی ہی
آب وہوا طایف کی مکہ سے بہتر ہے ابتداؑ طایف مین بجز آب زمزم کے کوہ چاہیں
گز کا عمیق ہے اور پانی نہ تھا اور وہ بھی شور تھا وہانکے لوگون کا مذہبی بیان ہے
کہ ابتدا مین آب زمزم سفید تھا اب ناپاکی دست کفاران سے سیاہ ہوگیا بعدہ
زبیدہ خاتون ملکہ ہارون رشید نے نہر جاری کرائی اور مکہ مین پہونچائی اب بھی
موجود ہے آدمی سیاہ فام ہوتے ہین مدینہ منورہ اس شہر کا ابتدا مین یثرب نام تھا
محمدؐ صاحب نے مدینہ نام رکھا یہہ شہر متعلقہ ولایت حجاز یعنے عرب ہے یہہ شہر
زیر کوہ اُحد کے واقع ہے شرقی اس شہر کے رُود عقیق ہے و غربی و شمالی
کوہ اُحد ہے مدینہ سے دو فرسنگ یعنے بارہ میل انگریزی کوہ اُحد ہی محمدؐ صاحب نے
بتدبیر سلمان فارسی کے گرد اس شہر کے خندق کھدوادی یہہ شہر مکہ سے چھوٹا ہی
ہوا یہانکی نہایت گرم ہے آدمی سیاہ فام ہین جو کہ خوابگاہ محمدؐ صاحب کی حضرت
عایشہؓ کے محل مین تھی لہذا اتفاق رحلت حضرت محمدؐ صاحب کا اوسی محل مین ہوا

کرکھنڈ[۴] ہرن مئی کھنڈ[۵] رمیک کھنڈ[۶] بھدراسو کھنڈ[۷] کیت مال کھنڈ[۸] الاورت کھنڈ[۹]
تقسیم بھرت کھنڈ خاص کی پچاس دیس پر قرار دی ہے انک دیس[۱]
بیجناتھہ سے بھونیر تک اندھر دیس[۲] ازانروے جگناتھہ تا بھرمرانیک
اونبتی[۳] مامرپرنی سے سلادر تک آبھر دیس[۴] مابین کوکن سے دریای پتی تک
اندرپرست[۵] ازغرب تا شمال کورچھیتر اوکفل دیس[۶] اوڑیسہ بنگ دیس[۷]
بحراگرسی برہمچھہ سر تک پانچال[۸] اب کنپلا مشہور ہے بیرابھہ دیس[۹]
ندرتھہ دیس سے جنوبی اندرپرست تک پانڈ دیس[۱۰] جنوبی کام لوج سے
غربی سرانھہ تک بھونانٹ[۱۱] کشمیر سے جانب غرب کامروپ تک بدر دیس[۱۲]
میان نیرانھہ وپدم بربر دیس[۱۳] مایاورت سے سب سرنگ تک بدیہہ دیس[۱۴]
ایک حصہ ترہت کا بلبھدر دیس[۱۵] حدنامعلوم ترپر دیس[۱۶] کولیر سے
سب گردارالریاست پتراتیلنک دیس[۱۷] سری ہت سے چوبی ماہیسر تک
چول دیس[۱۸] مابین دراوڑ وتیلنک سورسین دیس[۱۹] جنوب ماگدہ سے
بندھاچل تک سنکھہ لاکھہ دیس[۲۰] شرقی مرو دیس جنوبی کامادر تک
سندھپ[۲۱] یعنے سندھ حدنامعلوم سوسر[۲۲] حدنامعلوم سری ہٹ[۲۳]
گنیسر سے مہوددہ تک کلنک دیس[۲۴] جانب شرقی جگناتھہ سے دریاے
کرسنا تک کیرل دیس[۲۵] برہمچھہ سر سے جناردن تک کشمیر[۲۶] ساردامٹھہ سے
زعفران زار تک کرنانٹ دیس[۲۷] رام ناتھہ سے رنگناتھہ تک کام بوج[۲۸]
پانچال سے شرقی ملچھہ دیس تک کوشل دیس[۲۹] شرقی گوکرن سے شمالی
آریاورت وتپر پہکھا کبکٹ[۳۰] گرنار سے گردھرکوٹ تک کوکن دیس[۳۱]
مشہور کیکئی دیس[۳۲] برہمچھہ تیر سے کامروپ تک گرر دیس[۳۳] ہستناپور سے
جنوبی کورچھیتر شرقی پانچال گوڑ دیس[۳۴] بنگالہ سے نہوس تک کنتل دیس[۳۵]
حدنامعلوم کولاپور[۳۶] مشہور معروف لاٹ[۳۷] غربی اونتی جنوبی بیدربھہ
ملی[۳۸] موکاپین سے ملیاگر تک مرو دیس[۳۹] شرقی گرنار سے لیکر غربی دوارکا تک

وقندھار وکشمیر وسندھ ومکران وکابل ولایت افغانستان وزابلستان و
کرمان وسبالکارہ وفارس وخراسان واصفہان وعراق وعرب وشام وقسطنطنیہ
وبیت المقدس وولایت مصر وبرھما وافریقہ وفردان وطرابلس وقطچہ ہے انتہا
بحر مغرب اقلیم چہارم کا نام بدرجیس ہے یہہ تعلق مشتری سے
یا آفتاب سے ہے ابتدائے مشرق بلاد چین سے وہری یعنی ہرات
وتبت وختا وختن وصفانیان وکشمیر وبدخشان وماوراالنہر وخراسان وقہستان
وقومس ومازندران وخلان وعراق وعجم وکردستان وآذربایجان ارمینہ اکبر
وبعضے دیار بکر وروم وارمینہ اصغر ودربین روم ولایت اندلس وجدوا ومجمع البحرین
خلیج فارن بین منتہی ہے اقلیم پنجم کا نام آذر پرست ہے تعلق زہرہ سے
ہے ابتدائے مشرق ولایات ختا وقراقرم وسکت وکاشغر وجاج وسنجاب و
دیار الفور ویلاقوسان وماوراالنہر وبخارا وسمرقند وسرو سرو فرغانہ وخوارزم
وجرجانیہ وحرزہ ولایت ارزن وگرجستان ارمینہ اکبر روم خلیج قسطنطنیہ ولایت
فرنگ وطلنطہ انتہا بحر مغرب اقلیم ششم کا نام خرست ہے تعلق
بہ عطارد بقولی بمریخ ابتدائے مشرق دیار یاجوج ماجوج وولایت قاقون
وکیتمال وفرخار ومرغرو وسعین وبلغار وسلیکا ودشت جزر ولحد اسکندرو ولایت
قسطنطنیہ وبلاد فرنگ وحد معادن قصہ انتہا بحر مغرب اقلیم ہفتم کا نام
حمر ماتین ہے تعلق قمر سے ہے ابتدا مشرق دیار یاجوج ماجوج وولایت
کیمال ونوربہا واتراک وصحرا شینان صفالیہ وبحر طاطیفون بحر فرنگ انتہا
بحر مغرب سوال روے زمین کی تقسیم اہل ہند نے کس طریق پر کی ہے
جواب منجمان ہند نے تقسیم اقالیم کی بسایۂ نوگرہ یعنے نہ سیارہ کے
نو کھنڈ یعنے نو حصہ قائم کیے ہین جو کہ دو حصہ تاریکی کے حکمانے واگذار کیے
وہی دو حصہ تاریکی اہل ہند نے بسایہ راہ وکیت یعنے راس وذنب کے قائم
کیے نام کھنڈون یعنے حصونکے یہہ ہین بھرت کھنڈ کبیر کھنڈ ہر کھنڈ

راون دیت اسر رہتا ہوتا تو اُسر ندیپ نام ہوتا غرضکہ سرندیپ وہ لنکا سونے کی
جسپر سے دُہروا معمورہ عالم کا باندھا ہے نہین معلوم ہوتا مگر اسکے ساتھہ یہہ
بھی ہے کہ اب سونے کی لنکا کا پتہ بھی نہین معلوم ہوتا اب قیاس و گمان ہوتے ہین
ایک تو یہہ ہے کہ جس درجہ سے حد آبادی اہل ہند نے قرار دی ہے اوس
حد تک بوجہ کثرت برف کے اب لوگ نہ گذر سکے لہذا در گذر کی یا آنکہ بقول حکما
چھہ جزایر بقولی چوبیس جزایر خالدات جو بہشت آسا تھے وے طوفان بحر محیط
مین غرق ہوے عجب نہین کہ اونھین مین وہ لنکا ہو غرضکہ جو حدود عالم کے
اہل ہند و حکما نے لکھے ہین وے نشان کل حکماے حال کو اب تک ملے نہین
لہذا اونپر عمل نہین اہل یورپ ابتک تلاش انتہاے معمورۂ عالم سے
غافل نہین ہین تلاش ہوتی جاتی ہی اور آبادی معلوم ہوتی جاتی ہے عجب نہین
کہ تحقیقات بیانات حکماے سابقین بھی ہوجاے فقط سوال ہفت اقالیم کی
تقسیم حکما نے سایہ سبعہ سیارہ مین کسطرح سے کی ہے کون کون ملک
کس کس اقلیم مین بیان کیا ہے جواب تقسیم ہفت اقلیم حکمانیہ تفصیل ذیل کی
اقلیم اول کا نام اردہ ہے یہہ ولایت سایہ زحل مین ہے مسافت اسکی
جملہ اقالیم سے زیادہ ہے ابتدا جزایر و قواق و بلاد چین و ہند و جزایر سرندیپ
اور چھوٹے جزیرے اور بڑے جزیرے بحر ہند و جزو لایت حضرموت و عدن
و دیگر بلاد یمن و قمر و جزیرہ عرب بحر قلزم و ولایت بربر و حبشہ و دریاے نیل و مصر
و دو بحر فرنگ و شہر غانہ و معدن الذہب انتہا تا بحر مغرب اقلیم دوم کا
نام سعرب ہے بقول پارسیان تعلق مشتری بقول ابو المعیر سایہ آفتاب ہے
ابتداے بلاد چین و ہند و جبال وامرون و دیار مفتوح دارین و منصورہ و نابہ
و نیل و بحر فارس و ولایات عمان و حجاز و یمن و بحر ثیرب و تہامہ و بحر قلزم و حبش
و بربر و مرارات نیل ولایت سبا و نوبہ و افریقہ و بلاد ضعید و عبد المومن انتہا بحر مغرب
اقلیم سوم کا نام اورجس تعلق مریخ کے ہے بقولی عطارد ابتداے بلاد چین

اشرفیون کا جو شاہ کے پاس ہر وقت رہتا ہے لڑکے کو مرحمت ہوا سفیر
انگلستان کی شاہ چین نے دعوت بھی کی اپنے ساتھ میز پر کھانا کھلایا شراب
اپنے ہاتھ سے دی اور خود شراب پی اور کہا مین جام تندرستی شاہ انگلستان کا
پیتا ہون اور یہہ کہتا ہون کہ وہ بھی میری برابر بڑھے ہون شاہ چین کی عمر
۴۳ سال کی تھی بعد اسکے سنہ ۱۶۱۸ع مین گورنمنٹ انگلستان نے لارڈ ایمرسٹ صاحب
کو پھر سفیر مقرر کر کے چین کو بھیجا پھر وہ بات نہ ہوئی بلکہ اہانت ہوئی فقط

سوال اہل یورپ بوجہ مجاز ہونے جزیرہ سرندیپ سیت بندہ رامیسر سے لنکا قرار دیتے ہین
اور اس لنکا کو اہل ہند سونی کی لکھتے ہین اور یہہ سرندیپ تو ویسا نہین ہے پس
اسکی کیفیت کیا ہے فقط جواب لنکا جسکا نام ہے وہ بگواہی حکماے یونانی
زرینہ ہے یعنے سونے کی ہے وہ باون درجہ عرض معمورہ جانب جنوب زیر
خط استوا ہی جسکو حکما مقام دیوزادان کہتے ہین وزان بعد مقام پریان وبعدہ فرشتگان کا
قیام ہے اس مدارج تک جہازران نہین جا سکتے یہہ کیفیت اہل ہند و حکماء
یونان نے بقوت اشراق دریافت کی اہل یورپ پس معقول نہین ہین اہل ہند لکھتے ہین
کہ چارون حدود معمورہ چارون سمت پر چار شہر سونی کی دیوارون سے بنے آباد ہین
اوتر سدھ پور جنوب لنکا مشرق مین جمکوٹ مغرب مین رومک ہے یہہ چار شہر
بہ چار دیواری زرینہ آباد ہین حکماے یونان بھی گواہی دیتے ہین چنانچہ مشرق
ہند و جمکوٹ سونی کا لکھتے ہین حکما کنگ ذرزرین خشت کا حصار قرار دیتے ہین
اور ہند و لنکا اردہ ریکھا یعنے استوا کے نیچے قرار دیتے ہین اور حکیم ابوریحان
بھی کتاب تفہیم مین لکھتا ہے کہ خط استوا ابتدا جزائر و قواق سے شروع ہو کر
جزیرہ کلہ و دیوہ و سراندیپ و جزیرہ فراوہ سی کہ زمین زرین ہے گذر کر بحر محیط مین
منتہی ہوتا ہے غرضکہ لنکا جسکو حکما قبۃ الارض کہتے ہین اور جسکو حد جنوبی آبادی عالم کی
اہل ہند نے قرار دی ہی وہ یہہ سراندیپ نہین ہے کہ جسکے نام کی معنی سے خلاف
پایا جاتا ہے سر ہندی مین سکونت دیوتا کو کہتے ہین پھر راون کیونکر رہا اگر

راون

آپ لوگ اپنی اپنی جیبون اور پتلونون مین بھر لین اوسوقت عجب کیفیت تھی
ہر شخص کی جیب اور پتلون سے شوربا و شراب اور پانی ٹپکتا تھا کھانی مین
بجاے گھی کے چربی تھی اوسوقت جملہ سفیر جیبون سے تنگ و عاری تھی
گھر تک پہونچنا دشوار تھا شاہ ڈچ نے ۱۶۶۵ء مین پھر سفیر بھیجے وہ لوگ
۴۶ یوم تک پیکن مین رہے اونکی نہایت حقارت ہوئی اونسے لا انتہا سجدے
کرائے گئے اور کسی مقدمہ کی گفتگو بھی نہین ہوئی ۱۶۹۳ء مین لارڈ میکارنی صاحب
سفیر شاہ انگلنڈ پیکن مین داخل ہوے جس روز یہہ سفیر روبرو شاہ چین کے
پیش ہوے اوس روز شہنشاہ مع اپنے اہالی خاندان کے دربار مین آئے تھے
اور بوجہ اعزاز سفارت انگلستان کے شہنشاہ نے حکم دیا کہ کل سردار انگریزی
کپڑے پہنین سفیر مذکور نے اسطرح حال لکھا ہے کہ شہنشاہ چین اوس روز
مخملی پوشاک پہنے ہوے تھے اور زردوزی اوسپر کام تھا اور انگلستان کا
تمغہ لگائے ہوے تھے شہنشاہ کا وزیر یونیورسٹی اکسفرڈ کا تعلیم یافتہ ہے
یہہ سفیر شاہ انگلستان کی طرف سے چٹھی اور ایک بکس جواہرات کا لیگئے تھے
حسب ہدایت کے بکس اور چٹھی کو سر سے اونچا کیے ہوے شہنشاہ کے روبرو
لیگئے جب زینہ پر چڑھے آداب بجالاکے بکس و چٹھی شہنشاہ کے نذر کیا
شاہ چین نے خوش ہوکر دونون ہاتھہ بڑھاکر بکس کو لے لیا اور سفیر کو ایک
شاہی عصا جو جواہر سے مرصع تھا عنایت کیا اسطرح کے عطیہ کی چین مین
بڑی منزلت ہی سفیر انگلستان کی بہت اچھی ملاقات ہوئی گورنمنٹ انگلش کو
خیال ہوا کہ شاہ چین نے ہمسے دوستی کا برتاؤ کیا اور شاہ نے اپنے سردارون
اور امیرون سے سفیر کو انعام دلوایا شاہ چین نے فرمایا کہ تمھارے ساتھہ
ایک شخص ایسا چاہیے جو تمھاری چٹھی کا ترجمہ زبان چینی مین ہمکو سناوے
چنانچہ سفیرون کے ساتھہ ایک لڑکا جارج اسٹنٹین تھا جسنے سفیرون کی بات کا
ترجمہ شاہ کو سنایا شہنشاہ اوس لڑکے سے نہایت خوش ہوے اور بطور محمدلہ

ملی اور جو لوگ وزیرون کی ہمراہ تھے وہ علیحدہ کھڑے دیکھا کیے بعد اسکے
پھر گھنٹہ کی آواز آئی اوس آواز کے سنتے ہی سب لوگ پھر سجدہ مین گر پڑے
سفیرون نے چاہا کہ شہنشاہ کا جمال دیکھین لیکن شاہ چین کو سردار و وزیر
اسطرح پر گھیرے ہوے تھے کہ شاہ مطلق نظر نہ آتے تھے جس تخت پر
اجلاس شاہ تھا وہ سونیکا تھا جواہرات جڑے تھے نظر نہین ٹھہرتی تھی
شہنشاہ کے پس پشت خاندان سلطانی کے لوگ کھڑے تھے اور اور
ملکون کے والیسرائے کھڑے تھے اوسوقت سبھون نے حسب حکم کاٹھ کی
پیالے مین چای نوشی کی اور سب لوگ عمدہ عمدہ پوشاک پہنے ہوے تھے
اونکی پوشاک پر زر دوزی سے شاہی علامتین اژدہا سانپ وغیرہ بنی ہوے
تھے اونکی ٹوپیان بھی زر دوزی کی جواہرات سے مرصع تھین جسکا جیسا درجہ تھا
مطابق اوسکے جواہرات ٹنکے تھے کم وبیش علی قدر مراتب چالیس سپاہی گرد
شہنشاہ کے تیر کمان لیے کھڑے تھے اس جلوس سے پون گھنٹہ تک
شہنشاہ نے تخت پر اجلاس کیا بعدہ برخاست ہوئی حکم تھا کہ جب شہنشاہ
برخاست کرین اوسوقت سب لوگ سجدہ مین گر پڑین مگر جوزف ڈی گیفر
جو ایک سفیر تھا اوسنے سجدہ سے سر اوٹھا کر شہنشاہ کو دیکھا اوسوقت شاہ چین
نے بھی اوسکو دیکھا تو معلوم ہوا کہ شہنشاہ بہت خوبصورت اور کم سن ہین
شہنشاہ سر سے پیر تک سونے اور جواہرات سے مغرق تھے اور نگاہ نہین ٹھہرتی تھی
شاہ نے کسی سے کچھ کلام نہین کیا تشریف لیگئے شاہ اکثر مجلس کی اندر رہتے ہین
بعد برخاست کے سفیرون کی دعوت ہوئی ایک بڑا عہدہ دار واسطے انتظام
دعوت کے مقرر ہوا اوسنے ایک گوشہ مین میز بچھوائی اور اوسکے اوپر آکے بیٹھ گیا
اور سب خانسامان لوگ پوشاک زری کی پہنے ہوے تھے مگر کھانا سب نیم خام تھا
جب سب لوگ کھانا کھا چکے اور اوٹھنے پر ہوے تو جو شخص واسطے کھانا کھلانیکے
مقرر تھا سفیرون سے اوسنے کہا کہ ہمارے ملک کا دستور ہے کہ جسقدر کھانا بچے

یہہ آواز ختم نہین ہوئی تھی کہ وزیر اعظم تخت کے پاس مع تیس سردارون کے
جاکے ادب سے نہایت جھک کر آداب بجالایا اونکے بعد تیس معزز اور آئے آداب
بجالائے اونکے بعد مقام زدازن کے سفیر آئے اونکو وزیر دوم نے تخت کے
پاس لیجاکر سجدہ کرایا بعدہ مقام لوما کا سفیر آیا اوسکے ساتھہ وزیر سوم گیا اور
سلام کرایا یہہ دونون سفیر بڑے جلوس سے تخت کے پاس گئے تھے بعد
اوسکے وزیر درجہ ادنے کا آیا اور گورنر کنین سے پوچھا کہ تمہارا درجہ کیا ہے
علی ہذا الملک غیر کے سفیرون سے بھی اسیطرح استفسار کیا جب سب کا درجہ
اوسکو معلوم ہوگیا اوسوقت اوسنے سبکو درجہ بدرجہ کھڑا کیا جس جگہ شہنشاہ کا
تخت تھا وہان پر ہشت پہلو حصار بنا ہوا تھا اوسکے اندر بیس ۲۰ پتھر پتر سے
جڑے ہوے تھے جس شخص کا جو درجہ ہوتا تھا اوسکو اون پتھرون پر کھڑا کیا جاتا تھا
اور ہر ایک پتر پر ہدایت لکھی ہوئی تھی بعض پتھرون پر کھڑے ہونے والیکو
ہدایت تھی کہ گھٹنونکے بل کھڑا ہو اس طرح سے ہر ایک کو ہدایت مختلف تھی
جب وزیر نے ہر ایک سفیر کو درجہ بدرجہ کھڑا کر دیا اور اوسنے علیحدہ کھڑا ہوکر یہہ آواز
بلند کہا کہ اے سفیرو دنیا کے پتھر تک تم لوگون کا درجہ ہے تم جاؤ جب سفیر گئے
تو نقیب نے آواز دی کہ تخت کے روبرو کھڑے ہو جب سفیرون کو نقیب نے
آواز دی کہ ٹھہرو پھر نقیب نے کہا کہ تین دفعہ سجدہ کرو جب سفیر سجدہ کرچکے
تو اسیطرح پھر نقیب نے سفیرونکو تین مرتبہ سجدہ کرایا اور اوٹھایا بعدہ نقیب
نے کہا اپنی اپنی جگہہ پر واپس جاؤ چنانچہ سب سفیر واپس آئے اور اونھین
پتھرون پر کھڑے ہوے بعد اسکے سفیر ہالنڈ اور سفیر شاہ مغل کو ایک وزیر تخت
کے قریب ہمراہ لیگیا جس جگہ ایک شامیانہ تنا ہوا تھا جو بین شامیانہ کی
چاندی کی تھین اور تخت جسپر شہنشاہ بیٹھے تھے وہ تخت ایک عمدہ نہایت
سنگ مرمر کے تخت پر رکھا تھا جب یہہ دونون سفیر وہان پہونچے تو پھر اوسنے
سجدہ کرایا تھا اوسکے بعد بیٹھنے کا حکم ہوا اور لکڑی کے پیالون مین چای پینے کو

پیروسے گریٹ شہنشاہ روس نے ایک سفیر چین کو بھیجا شہنشاہ نے بھی اوسکا
استقبال مثل اور سفیرون کے کیا بروقت ملازمت کے سفیر نے تین بار سجدہ
نو بار سلام کیا سفیر نے قبل سجدہ وسلام کے شہنشاہ روس کی چٹھی کو پیش کردیا
اور کہا کہ اگر اس چٹھی کو لیکر سجدہ وسلام کرونگا تو میرے شہنشاہ کی توہین ہوگی
بعد اسکے شاہ ہالنڈ نے ۱۷- جولائی ۱۸۵۶ء مین اول سفیر بھیجا پیکن مین داخل ہو
۱۸۵۸ء مین بعد تحریرات باہمی شاہان کے شاہ چین نے حاضری سفیر ونکی دربار
قبول فرمائی بذریعۂ اخبارات معلوم ہوا کہ جب سب سفیر دربار مین حاضر ہوے
اور سفیر انگلستان نے شہنشاہ کی صورت دیکھی تو شہنشاہ چین کی جاہ وجلال
اور دربار کا جلوس دیکھکر زبان بند ہوگئی غش آگیا اور سفیر ونکا سلام ہوا کسی سے
ہمکلام ہونے کا موقع نہ ہوا شاہ چین ملاقات سفیر مین توہین سمجھتے ہین لہذا
ہمیشہ انکار رہتا ہے اب جو حال دربار چین کا ۱۸۶۶ء مین سفیر روس نے لکھا ہے
لکھا جاتا ہے شہنشاہ کی تخت کی دونو طرف ایکسو بارہ سپاہی کھڑے تھے ہر شخص
کے پاس جھنڈی تھی اپنی اپنی وردی پہنے ہوے تھے ہر شخص کی ٹوپی سیاہ تھی
اور زرد پر اوسمین لگا ہوا تھا تخت کے پاس بارہ معزز شخص کھڑے تھے
ہر شخص کے پاس زرد چھاتا تھا اونکے نزدیک دس آدمی اور کھڑے تھے ہر ایک کی
ہاتھہ مین ایک ایک گردہ مثل سورج کے تھا اونکے قریب دس آدمی
اور کھڑے تھے اونکے ہاتھہ مین گردہ مثل چاند کے بعد اونکے سولہ آدمی اور کھڑے تھے
جنکے پاس سولہ برچھی تھی اونکی برچھی مین رنگ برنگ کی چٹھی لگی تھی اونکی بعد
ایکسو چھتیس ۱۳۶ آدمی شاہی نشان کو تھامے ہوے کھڑے تھے ان نشانون مین
طرح طرح کا کپڑا تھا اوس مین شاہی علامتین بنی ہوئی تھین سوائے ان لوگونکے
شہنشاہ کے تخت کی گرد چینی سردار کھڑے تھے سب کی پوشاک یکسان تھی
تخت کے زینہ کی دونو طرف چھہ چھہ گھوڑے سفید رنگ کے کھڑے تھے
ہر ایک گھوڑا جواہرات سے سجا ہوا تھا اس عرصہ مین آواز ایک گھنٹہ کی آئی

سنہ ۲۶ء بمقام مکو پہونچے اگرچہ شہنشاہ کو عرصہ تخت نشینی کا تھوڑا گذرا تھا
مگر اونھون نے گورنر کٹین کو اس بیان سے حکم بھیجا کہ مین چاند سورج کا
حکم دیتا ہون کہ پیکن مین بہت دور سے سفیر آئے ہین اونکو بہت اچھی طرح سے
یہان آنے دینا اور تواضع کرنا اور جب تک وہ وہان رہین رہنے دینا
جو اسطرف آنا چاہین تو اونکو یہ آرام تمام روانہ کرو چنانچہ سنہ ۲۷ء مین یہہ سفیر
پیکن مین داخل ہوے ۱۸ مئی سنہ ۲۷ء کو اونکا سلام شہنشاہ سے ہوا
سات صندوق مجموعہ تحایف سفیرون نے شہنشاہ کے روبرو پیش کیے
شہنشاہ نے وہ تحفہ قبول کیا اور کہا مین نہایت خوش ہون شاہ پرتکال مجھسے
دوستی کا برتاؤ کرتا ہے میری دلی خواہش ہے کہ باہم دوستی قایم رہے
شاہ چین نے سفیرونکی دعوت کی اور اپنے ساتھہ اونکو کھانا کھلایا شاہ
چین نے اپنے ہاتھہ سے سفیرونکو شراب دی اور حکم پینے کا دیا اونھون نے
پی لیا اور یہہ شاہ نے کہا کہ مین شاہ پرتکال سے خوش ہون یہہ کہکر رخصت کیا
پھر سنہ ۵۳ء مین شاہ پرتکال نے پیکن کو سفیر روانہ کیے شہنشاہ چین نے جب
سفیرون کی آنے کا حال سُنا تو فور آمندرجۂ ذیل کے حکم جاری کیے مین حکم
جاری کرتا ہون کہ سلطنت پرتکال اب خراج گذار نہین رہی وہانسی سفیر آئے ہین
فی الحال مقام کوہین مین وہان کے بادشاہ نے سفیرونکو مع تحفہ کے اس
غرض سے بھیجا ہے تاکہ دوستانہ طور ٹکرار کے میری مزاج پرسی کرین ایک
منڈارن گورنر کو اونکے استقبال کا حکم دیا اور ملازمون سے سمجھا دیا کہ شور
غل نہ مچانا اور یہہ نہ کہنا کہ خراج دینے آئے ہین جسمین وہ سفیر ناراض ہو جاوین
۲۰ اپریل سنہ ۵۳ء مین گورنر مذکور نے سفیر اعظم کو ہوادار پر جسمین چینی کہار
لگے تھے سوار کرا کے اور بہت سپاہی ہمراہ کرکے پیکن کو بھیجدیا دوسرے روز
شہنشاہ چین نے دربار عام مین سفیرون سے ملاقات کی تحایف گذرانیدہ
سفیران قبول فرمایا اور اپنی طرف سے عمدہ تحائف دیکر رخصت کیا پانچ برس کے بعد

بادشاہان ملک غیر نے چین کو سفیر بھیجنا مقرر کیا سب سے اول شاہ پرتگیز نے
اپنا سفیر تھوم پریزانامے چین کو روانہ کیا چنانچہ سفیر مذکور ۱۵۱۷ء مین مقام کٹین
واقع چین مین پہونچا جب تک وہ پیکین مین رہا بخوبی خاطر اور مدارات رہی جیسا کہ
سفیرونکو چاہیے لیکن سلطان ملاکا جو شہنشاہ چین کا باج گذار ہے اوس نے
شہنشاہ سے شکایت کی کہ پرتگیز جو جزایر ہندوستان پر قابض ہین بہت بدعت
وزیادتی کرتے ہین اور جو لوگ سفیر بنکر آئے ہین وے جاسوس ہین اونکی آمد سے
اس بدشگونی کا احتمال ہے کہ تلوار اور آگ سے چین تباہ کردی جاوے شہنشاہ نے
یہہ بات سنکر پریزا اور اونکے ہمراہیون کو قید کرلیا اور مقام کٹین کو بھیجدیا
چھہ برس کے بعد ۱۵۲۳ء مین حکم قتل کا دیا شاہ پرتگیز نے جو دوسرا سفیر بھیجا وہ
چین تک نہ پہونچ سکا شاہ پرتگیز کو خیال ہوا کہ چین کے باشندونکو عیسائی کرنا چاہیے
چنانچہ فرانسیس زادیر صاحب اور ڈان دیکو پیرین صاحب کے ہمراہ کچھہ تحایف
دیکر شہنشاہ کے پاس روانہ کیا دونون سفیرونکو شاہ سوم پرتگیز نے بھیجا تھا جب
یہہ لوگ ملاکا مین پہونچے تو گورنر ملاکا سے نااتفاقی ہوگئی اس وجہ سے وہ لوگ
واپس آئے اسکے بعد شاہ پرتگال نے پھر سفیر بھیجے جو ۱۵۶۷ء مین بمقام
پیکین پہونچے الفانسو ششم کی طرف سے بھی کچھہ پیام دربارہ تجارت مقام بکو کی
لیگئے تھے ۱۷۲۱ء مین شہنشاہ چین نے جان پنجم شاہ پرتگیز کے پاس سفیر بھیجے
اور یہہ شکایت لکھی کہ مذہب رومن کیتھلک کی جو پادری یہان آئے ہین اور
جن لوگون کو اونھون نے اپنے مذہب مین داخل کیا ہے وہ پادری چاہتے ہین
کہ وہ لوگ چین کے قانون کے پابند نہون اسلیے شہنشاہ چین چاہتے ہین
کہ آپ ممانعت کرین کہ وہ لوگ ایسی کارروائی سے باز رہین دو سال کے بعد
چین مین جدید بادشاہ تخت نشین ہوا اوسنے قطعی حکم دیا کہ عیسائی مذہب کا کوئی
پادری چین مین نہ آنے پاوے اور نہ کوئی شخص اپنا مذہب تبدیل کرے اسکے بعد
پھر یورپ سے سفیر روانہ ہوے جنکا نام ٹجنوٹدر مٹلوڈ سوزا مسٹر فارد مگلین تھا

نمبر خاندان	حالات خاندن مع اسما	سنوات
۲۷	توچق پسر فیل خان معروف بہ التا خان مغولستان سی آکے بادشاہ چین ہوا و شوخو آخرین سلاطین چین ماچین کو بھاگ گیا	سنہ ۴۰۹۱ طوفان
۲۸	چنگیز خان نے سنہ ۶۰۹ ہجری مین ملک چین کو فتح کیا بعد تیرہ سال کے دوسرا بادشاہ اوکتائی خان ۳- بادشاہ مسوکا قاآن ۴- قوتلا قاآن ۵- تیمور قاآن ۶- خنشان قاآن ۷- باباتیو قاآن ۸- انندہ قاآن ۹- قلی قاآن ۱۰- تولک قاآن ۱۱- نوشیروان دارا ۱۲- لاقو تیمور ۱۳- بسودار ۱۴- امکہ قاآن ۱۵- الملک قاآن ۱۶- ایلچی تیمور ۱۷- تاری قاآن ۱۸- تیغور قاآن اس بادشاہ نے مسلمانان ختا کو بے خطا غرق آب کیا اور خود آتش صاعقہ سے خاک ہوا سلطنت مغول کی بعد دو سو سترہ سال کے ختم ہوئی ۱۹- اتمہ خان اولاد سلاطین قدیم سے بادشاہ ہوا	سنہ ۴۵۲۸ طوفان
۲۹	خان جی تاتاری در سنہ ۱۶۴۴ع بادشاہ ہوا	سنہ ۴۷۵۴ طوفان
۳۰	کانک نی سنہ ۱۶۶۱ع مین بادشاہ ہوا	سنہ ۴۷۷۱
۳۱	کنک سنہ ۱۷۲۶ع مین بادشاہ ہوا	۳۶ ۴۸
۳۲	کاہنگ در سنہ ۱۸۰۳ مسیحی بر سلطنت نشست	۱۳ ۱۹

اب چین و تاتار کی دونون سلطنت ایک ہو گئی ہین چینی سورج بنسی و تاتاری چندر بنسی اپنی کو قرار دیتے ہین تمام شاہان جہان سے اپنی کو کلان تصور کرتی ہین لہذا ملاقات غیر کفو کی ناجائز جانتے ہین چنانچہ سنہ ۱۸۱۶ع سے تین سو برس پیشتر

نمبر شمار	حالات خاندان معہ اسما	سنوات
۱۴	سن وانگ معہ نیہ کے دو شخص بادشاہ ہوے	
۱۵	مانگ وانگ یہہ بادشاہ طاقت نوبیل کی رکھتا تھا	
۱۶	جن کا در بادشاہ ہوا اسکی اولاد چھہ شخص ہوے	
۱۷	پانچ بادشاہ متفرق ایک بعد دوسرے کی ہوے	
۱۸	تن کا در نامی امارت سے بادشاہ ہوا بیس شخص اسکی اولاد مین ہوے	
۱۹	لن نا پردار امارت سے بادشاہ ہوا سوش لوکی کے ہاتھہ سے مارا گیا فقط	
۲۰	خولن جی فراخنای سات شخص اسکی اولاد مین ہوے مدت سلطنت دو سو اڑتیس سال فقط	
۲۱	اکو دای والی چورجہ	
۲۲	تن خون زو	
۲۳	شن کا در اسکی جلوس کے تیسرے سال بادشاہ فراخنا نے خروج کیا	
۲۴	جن کا در امارت سے بادشاہ ہوا دو شخص اسکی اولاد سے بادشاہ ہوے	
۲۵	کودی جو قایز و بعد اسکے شیرون بادشاہ ہوا	
۲۶	قوم خوے	
ایضاً	جونا برون بادشاہ ہوا نو شخص اسکی اولاد کے بادشاہ ہوے بعدہ قوم چورجہ خروج کر کی تمام چین پر قابض ہوئی اکودای	

نمبر شمار	حالات خاندان معہ اسما	سنوات
۶	حون فو کا دناگ اڑتیس ۳۸ شخص اسکی اولاد مین بادشاہ ہوے فقط	
۷	دی نو رناگ شی چار سال ماں کی حمل مین رہا دو فرشتہ اس بادشاہ کے پہلو مین بیٹھے رہتے تھے نیک و بد سے خبر دیتے تھے فقط	
۸	بودشی ناگ از نسل آدناگ شی نے بسبب لاولدی کے مسے سیالودن کو متبنی کیا اور تخت نشین کیا شی ہفت پشت پانچہزار چھہ سو سال تا سنہ نو سو نوے ۹۹۰ قبل طوفان	سنہ ۹۹۰ قبل طوفان
۹	سیالودن ہمعصر راجہ جدھشٹر بادشاہ ہندوستان تھا اسکے زمانہ مین بارہ سال علی التواتر بارش باران چین مین رہی تمام ختا نہ آب ہو گیا سولہ شخص اس خاندان مین صاحب سریر ہوے فقط	سنہ ۱۲ بعد طوفان
۱۰	سینگ ناگ اس بادشاہ کے وقت مین سات سال تک امساک باران رہا بالکل پانی نہ برسا اونتیس ۳۹ شخص اس بادشاہ کی نسل مین ہوے فقط	ایضاً
۱۱	خوردا ناگ بر تخت نشست در سنہ دو ہزار طوفان	سنہ ۲۰۰ بعد طوفان
ایضاً	شاک مونی پیغمبر خدا از نور پیدا شدہ در کشمیر عبادت ہا کرد	سنہ ۲۶۷ طوفان
۱۲	دین دا ناگ نوزدہم از نسل خوردا ناگ تخت نشین ہوا اسکے عہد مین اونابی سا ناگ لاد کون پیغمبر بعد حمل ہشتاد سال کے کہان اوسکی نور سے آلبتن تھی پیدا ہوا فقط	سنہ ۱۴۰ طوفان
ایضاً	ظہور کون فوری کہ ساڑھے نو گز کا لمبا تھا پیدا ہوا۔	سنہ ۲۴۱
۱۳	طوایف الملوکی	

چھ سو تیس قبل ہجری سے ساکمونی پیغمبر ختا پیدا ہوے یان اونکی حالت بکری یمین نور سے آلبستن ہوئی جسوقت ساکمونی پیدا ہوے اوس وقت نوار دھا یعنے ناگ آسمان سے اوترے سونے کے تھال مین ساکمونی کو نہلایا ساکمونی نے سات قدم چل کر فرمایا کہ مین اوتار ہون بعدہ تین سو اڑتالیس برس کی نامی سانگ لادکون باریش سفید بعد حمل ہشتاد سالہ کے کہ نور سے تھا پیدا ہوا یہہ شخص ساڑھی چار گز لنبا تھا بعد اوسکے سیال کی آدکون فوری نام ایک شخص ساڑھے نو گز کا لنبا پیدا ہوا

اب تفصیل خاندان چینیان کا مفصل نقشہ لکھا جاتا ہے

نقشۂ خاندان شاہان چین حسب تاریخ رشیدی عازانجانی

نمبر خاندان	حالات خاندان معہ اسما	پیشتر از طوفان
۱	پہلا بادشاہ دوسرا آدمی اور تن مار کا تھا تن خوان شی بادشاہ دوسرا و تیسرا مثل اول کے دوسرا کا تھا چوتھا بادشاہ نوسر کا تھا بعد اسکے چھہ بادشاہ اور اسی صورت کے ہوے	سنہ ۲۷۰۲ قبل طوفان
۲	فو کے بادشاہ دوسرے خاندان کا گیا رہوان یک سر آدمی تن مار اسکے زمانہ مین کچھہ کچھہ اوصاف انسانی آغاز ہوے پاتیروکس اس خاندان کے	ایضاً
۳	ششپن دن سر آدمی تن مار بادشاہ بست و پنجم سات شخص اسکی اولاد مین ہوئے	سنہ ۲۰۰۹ قبل طوفان
۴	کس دن واضع شریعت خطا بادشاہ سی دوم ہوا اٹھارہ شخص اس خاندان مین ہوے	
۵	سوخواس لم تن شی نور سی پیدا ہوا اسکی خاندان مین بیس ۲۰ بادشاہ ہوے	

حمون

اور بیان کرتے ہین کہ پہلا راجہ یہان کا باسوک نام تھا اور بادشاہ دینی یعنے پیغمبر یا اوتار مسمے سیس ناگ تھے انہون نے شریعت برہما کی جاری کی بقول تاریخ رشیدی غار انجانی اول انبیا یہان کا فو کے نام تھا جسکو ہندو سیس کہتے ہین حسب بیان تاریخ مذکور و تنقیح الاخبار کے شروع آفرینش سے چھتیس ۳۶ خاندان چین چین کی سلطنت رہی بعدہ ستائیسوین خاندان مغول مین رہی ابتداے سات خاندان تک سلاطین پشتکل ناگ رہے یعنے سر آدمیون کے متعدد اور مدھر سانپ کا اور زرد پیر ہوتے تھے طاقت پرواز کی تھی یہی نشان اب بھی شاہان چین اپنے لباس مین ظاہر کرتے ہین یعنے صورت ناگون کی قبا مین اور زرد پیر لگے اور ٹوپی سیاہ فام دیتے ہین غرض کہ سات خاندان ناگون کے ساتوین خاندان کا آخر راجہ مسمی یودشی نسل آدناگ سے تھا اسنے بسبب لاولدی کے مسمے شیالودن کو اپنا متبنے کیا فرزند قرار دیا صورت انسانی رواج پائی یہہ بادشاہ سیالودن ہمعصر راجہ جدھشٹر بادشاہ ہندوستان کا تھا اون دنون باہم ہندیون اور چینیون نکے رسم شادی کی تھی چنانچہ دختر راجہ چین کی ارجن برادر راجہ جدھشٹر کے ساتھہ منسوب تھی اوس سے بیر باہن نامے لڑکا ہوا نہایت بہادر ہوا نانہالی ورثہ سے حکومت برھما یعنی رتن پور کی اوسکے قبضہ مین تھی غرضکہ اب بیان مختصر ابتدائی حسب تاریخ تنقیح الاخبار بہ بیان تاریخ رشیدی یعنے اول انبیا مسمے فو کی جسپر علم خوی یعنے فال وطریق شادی بیاہ وحساب کتاب خط ونامہ وغیرہ وطریق نواخت ساز وغیرہ ایجاد کیے بعد پانچہزار آٹھہ ستیس سال کے شی دن نام ایک شخص پیدا ہوا اوسنے تیر وکمان ایجاد کیا اور ایک دیو کو مارا اور پچاس ۵۰ دفعہ پر کتاب شریعت کی ترتیب دی بعد اوسکے فو کا دناگ شی پیدا ہوا بہت عابد وعاقل تھا بعدہ بعد ہزار سال کے یونا ناگ شی بعد حمل چار سالہ کے پیدا ہوا یہہ شخص صاحب کرامات تھا دو فرشتہ جانب راست وچپ بیٹھے رہتے تھے نیکی بدی ہر ایک امر سے اطلاع دیتے تھے بعدہ سو سال گذری تھے کہ چین مین بارہ ۱۲ سال تک علی التواتر بارش رہی چین عالم آب ہوگیا سنہ ایکہزار

بقول محمدیان سکونہ مین تھی مگر حال وہانکی سلاطین کا معلوم نہ ہوا سنہ ۱۲ عیسوی مین
چنگیز خان تاتار روس پر فتحیاب ہوا سنہ ۱۲۶۳ء تک اوسکی اولاد کا قبضہ رہا اس زمانہ
تک روسی بہت قلیل البضاعت تھے اور وحشی مزاج تھے سنہ ۱۲۶۳ء سے فساد شروع ہوا
سنہ ۱۵۹۷ء مین فوریس غودون بادشاہ ہوا سنہ ۱۶۱۳ء تک قبضہ پولنڈ والون کا رہا بعدہ
منحایل بادشاہ روس سنہ ۱۶۱۴ء النگوس سنہ ۱۶۳۴ء ہوا در سنہ ۱۶۷۶ء پطر دیوال
سنہ ۱۶۸۲ء گرین سنہ ۱۷۲۴ء پطر دوم سنہ ۱۷۲۷ء آنی سنہ ۱۷۳۰ء جان سنہ ۱۷۴۰ عیسوی
البرٹ سنہ ۱۷۴۴ء پطر سوم سنہ ۱۷۶۲ء گرین دوم سنہ ۱۷۶۳ء پال سنہ ۱۷۹۶ء
الگزندر سنہ ۱۸۰۱ء ابتدائے سنہ ۱۶۳۴ء عہد النگوس سے تا سنہ ۱۸۰۱ء عہد الگزندر بارگاہ شیت
ایک سو چھیاسٹھ سال مدت سلطنت فقط اسکاٹ لنڈ شرقی اسکے
بحر جرمن جنوبی انگلنڈ غربی بحر برطانیہ شمالی بحر دیوکلندونیان سکنائے قدیم
یہان کے اقوام مختلفہ تھے مثل کال واسکاٹا حال سلاطین سابق کا معلوم نہین
قیاصرہ روم مین مسمی اکری کولا سپہ سالار روم نے اسپر قبضہ کیا یہہ ملک ابتدائے
سنہ ۳۲ء مین کراکطوس نامے بادشاہ ہوا کراکطوس ناجمس ششم ستاون پشت تا سنہ ۵۶ء
بعدہ شامل انگلنڈ ہوا فقط سوال چین کہ نہایت ولایت وسیع وقدیم ہی اسکی
کیا کیفیت ہے جواب چین یعنے ختا شرقی بحر شور وجنوبی کوچین غربی پیکو و
آدا یعنے برہما وتبت بزرگ وکاشغری وشمالی سہ حد فاصل میان چین وتاتار کے
جسکو مہاچین کہتے ہین تاتار مشتمل ہے بہت ملکون پر مثل پیکن واکیس وطاکطاکا
وسوچین وزودتان وکوچین وقومس وجالطن وہو قوام وکیمس وفوکن وحکوتن باکن
وہانتن وکم تن واکس طوم حکمائے چین مثل اہل ہند کے عالم کو قدیم جانتے ہین
واسطے شمار کے ایک زمانہ قرار دیا ہے تعدادی اٹھارہ ہزار سال کا اوسکا دن نام
قرار دیا ہے اور ہزار دن تک قیام اولاد یک آدم کا ہوتا ہے چنانچہ اہل چین کے
اس زمانہ تک آٹھ ہزار آٹھ سو پچاس دن گذرے یہہ زمانہ مطابقت کرتا ہے
زمانہ لیسوت منو آدم ہفتم ہندیان سے اہل ہند چین ومہاچین کو ناگ لوک قرار دیتے

بحر روم غربی بحر مغرب شمالی بحر روم مقام دار السلطنت بلدہ مدرا وسکنائے قدیم
قوم غول تھے ایک مدت تک یہہ ملک بقبضہ کرطحیان اور رومیان کے رہا
سنہ ۵ عیسوی مین قبضہ قوم کات کا ہوا بعدہ سنہ ۶۳۶ مطابق سنہ ۲۸ ہجری محمدی
عبد اللہ بحکم خلیفہ عرب بحکومت اندلس مقرر ہوا اسی طرح سے تا سنہ ۳۳۸ ہجرے
محمدی تبرہ حاکم تین سو دس سال حکمران رہے بعدہ سنہ ۱۰۵۸ عیسوی مین ہنری
برکندی بادشاہ ہوا ابتدائے سنہ ۱۰۵۸ ع جلوس برکندیسی تا عہد سلطنت چارلس
سوم تینتیس ۳۳ پشت سات سو چون سال حکومت رہی سنہ ۱۷۸۸ ع مین چارلس مذکور کو
بوناپارطی نے قید کیا خود قابض ہوگیا بعد مرنے بوناپارطی کے پھر قبضہ خاندان
چارلس کا ہوگیا فقط جرمن شرقی پروس جنوبی دریائے فارس واٹلی وغیرہ
غربی بالنڈ وغیرہ شمالی بحر بالطیق ودنمرک وبحر شمالی یہہ ملک ابتداءً بہ قبضہ قیاصرہ
روم کے رہا ان بعد قبضہ قوم کات کا ہوا سے اگر لیمان مستقل بادشاہ ہوا ابتدائے
سنہ ۸۰۰ ع عہد تخت نشینی اگر لیمان سے تا سنہ ۱۸۱۴ عہد سلطنت فرانسیس دوم چھپن ۵۶
پشت ایک ہزار چار سال ہے فقط ہنگری شرقی وغربی وجنوبی جرمن وشمالی پولنڈ
سکنائے قدیم یہان کے قوم ہیس تابع قیاصرہ روم کے تھے مگر سنہ ۱۰۹۰ عیسوی مین
ابی غورس بادشاہ ہوا اوسکی آخری اولاد سے لوس تھا سنہ ۱۵۲۶ ع مین لوس سمے
سلیمان عثمانی کے ہاتھہ سے مارا گیا سنہ مذکورۂ بالا سے قبضہ شاہان روم کا ہی فقط
سویڈن سنہ ۱۶۱۱ ع مین مکنس بادشاہ ہوا سنہ ۱۶۱۱ ع سے سنہ ۱۸۵۹ ع تک عہد بادشاہ
الادس سولہ پشت پانسو ارسٹھہ سال سلطنت رہی فقط پولنڈ شرقی دارسا
جنوبی آئی ال پروسیا غربی مسودیا شمالی دارساسکنائے قدیم یہان کے قوم وانڈل
ہین سنہ ۴۰۰ ع مین سے کراکو نیک وہان کے بادشاہ تھے سنہ ۱۰۹۰ عیسوی عہد کراکو نیک
سے سنہ ۱۷۹۷ عہد استالی سلاس تک بائیس پشت ایک ہزار ستانوے سال ہوئی فقط
روس شرقی استرغان وکوہستان سرحد تاتار جنوبی وبحر اسود وجرمن وغربی
پروشیا وبحر بالطیق وسویڈن شمالی اور شمال اوسکے بحر برف اس ملک کی تختگاہ

غالب ہوے سنہ ۱۲ عیسوی تک حکمران رہے بعدہ سلطنت عثمانیہ ہوئی جو
اس سنہ ۱۸۷۵ء تک قائم ہے **فرانس** شرقی روم قدیم جنوبی بحر روم و اسپین
و غربی خلیج برطانیہ شمالی بحر فرنگ دار الملک پیرس سکنائے اس ملک کے
قوم غول تھے مسمے حولیوس قیصر روم نے سنہ ۳۸ قبل مسیح سے اونکو فتح کیا
سنہ ۴۹۶ء مین رواج انتظام اوس ملک مین جاری ہوا سنہ ۷۹۹ء تک قبضہ قیاصرہ
روم کا رہا سنہ ۸۰۲ء مین اکرلیمان بادشاہ جرمن کا قبضہ ہوا اوسنے اپنی اولاد کو تقسیم
کر دیا سنہ ۹۰۹ء تک قبضہ ماروی و دنمرک کا رہا زان بعد سنہ ۹۸۷ء سے تا سنہ ۹۹۵ء
سات بادشاہ ہوے سنہ ۹۹۶ء مین رابرٹ بادشاہ ہوا اس بادشاہ کی خاندانمین
سنہ ۹۹۶ء سے سنہ ۱۸۷۰ء عہد سلطنت لوئس تک تیس پشت آٹھ سو پچھتر سال
سلطنت رہی بعد شکست پانے جنگ جرمن کے اب سلطنت جمہوریہ ہے فقط

اٹلی یعنی روم قدیم و رومیہ کبرے

شمالی ملک استریا و سویزرہ جانب دیگر بحر روم سے ابتدائے سکنائے
اس دیار کے قوم بوری جنس تھے پہلا باشاہ خیوس نام اوسکے عہد مین شاطرن
یعنے زحل نے معہ اپنے فرزند چوپطر یعنے مشتری کے اٹلی مین آئے تھے
بعد مدت دراز کے ایناس پسر وینس یعنے زہرہ سر پر آرا ہوا سنہ ۶۶۲ قبل عیسوی
سے حکمران رہا بعد ایناس کے اسکانیوس و غولیوس بادشاہ ہوے بعدہ
گیارہ بادشاہون نے چار سو سال سلطنت کی سنہ ۵۲ قبل مسیح کے رومیہ
کبری کی آبادی ہوئی اور پونا بلیوس بادشاہ ہوا

تفصیل شاہان اولاد یوما بلیوس قیاصرہ روم

نو پشت سات سو پندرہ سال و **کطیطران** ابتدائے سنہ ۱۳ عیسوی
تا سنہ ۵۳۸ء سینتیس پشت پانسو پچیس سال **قیاصرہ یونان** ابتدای سنہ ۶۰۲ء
سے موریقی پدر ایرین ملکہ خسرو پرویز بادشاہ ہوا بعدہ سنہ ۶۱۲ء وروفس نامے
بادشاہ ہوا بعدہ نامعلوم اب پاپا یعنی خلفائے مسیحی کے قبضہ مین ہے **اسپین** شرقی بحر مدنطرین جنوبی

ہوے ابتدائے سنہ ۱۳ عیسوی سے تا سنہ ۷۳ ۶ ع پانسو نواسی سال قیاصرہ
یونان سنہ ۶۷۲ عیسوی سے تا سنہ ۱۲۶۰ ع چھ سو اٹھاون سال سلطنت دین
محمدی سنہ ۶۹۹ ہجرت محمدی عہد عثمان طغرل تا سنہ ۱۲۹۴ ہجری عہد عبد المجید خان
دوم پینتیس ۳۵ بادشاہ ہوے پانسو پچانوے سال ہوے یونان جسکو
گریس و گرینگ کہتے ہین شرقی روم جدید جنوبی بحر روم عربی
جزایر ارکیلا کو شمالی ہنگری یونان عجب جای مردم خیز تھی اقوال یونانیان
ابتدائے عالم کی دو ہزار چار سو پانچ سال پیشتر طوفان نوح سے ہے
بیان حکما ہے کہ سنہ ۱۹۱۵ عالمی مین مسمے ناقوس نے بلدہ ارغاص آباد کیا
چار پشت سلطنت رہی سنہ ۲۵۴۵ عالمی مین مسمے ناتولین بادشاہ ملک مصرنی
اپنی دختر کی شادی ساتھہ اخیطوس کے کردی بعد اخیطوس کے لین سیوس
بعد اوسکے یزدطوس زان بعد اکری سیوس بادشاہ ہوا اوسنے دانا نام اپنی
دختر نیک اختر کی شادی ساتھہ چولپطر یعنے مشتری کے کردی مشتری سی
جو لڑکا ہوا اوسکا نام پرسیوش ہوا اوسنے اپنے نانا یعنے اکری سیوس کو
مار کر بادشاہ ہوا سنہ ۱۳۴۴ قبل مسیح کے بلدہ مسینا آباد کیا بعد اوسکے
سطالوس زان بعد پورسطوس و پورنسطوس حسب فرمودہ مشتری کے
بادشاہ ہوا اور ہرقل سی جو بارہ ۱۲ کارنمایان وقوع مین آئی وے جملہ بہدایت مشتری ہوے
بعد پورنسطوس کے اطرلوس وطنطوس بعدہ آغامنان و اخطوس و ارسطیس و طسانیوس بعد
الکرکس واضع شریعت یونان بعدہ کرنیوس و کمندر زدہ الکمیس و پولندروس
وطوپیم بعدہ الکزندر و اگریدیموس بعدہ ذراکوسنہ ۲۳ ۶ قبل مسیح کی بادشاہ ہوا
بعدہ تولون و سوپرس تک باخود ہا واسطے عورات حبینہ کے جنگ و
جدل رہا زان بعد صلح ہوئی بعدہ سنہ ۳۲۰ قبل مسیح کے فیلقوس بادشاہ ہوا
بعد اوسکے سنہ ۲۶۶ قبل مسیح سے سکندر تخت نشین ہوا خلاصہ یہہ کہ قبل سنہ
عیسوی سے پانسو برس سلاطین اس ملک کو قیاصرہ تھے بعدہ اہل یونان

اسمائے سلاطین انگلستان ابتدای آبادی سنہ ع

ایکربٹ سنہ ع	اٹھیل ٹولف ۳	اٹھیل بالڈ ۸۵۷	اٹلبرٹ ۸۶۰
اٹھیل برد اول ۶۶ سنہ	الفرڈ کلان ۸۷۱ سنہ	ایڈورڈ خرد ۹۰۱	اٹھیل اسٹن ۹۲۵
ایڈمنڈ ۹۴۱	ایڈرڈ ۹۴۶	ایڈوی ۹۵۵	ایڈرڈ ۹۵۹
ایڈورڈ ۹۷۵	اٹھیل برڈ دوم ۹۷۸	کنوط ۱۰۱۷	فرڈ نو ۱۰۳۵
ہارڈی کنوط ۱۰۳۹	ہرلڈ پہلا ۱۰۶۵	ولیم اول ۱۰۶۶	ولیم دوم روفس ۱۰۸۷
ہنری اول ۱۱۰۰	اسیٹون ۱۱۳۵	ہنری دوم ۱۱۵۴	رچارڈ اول ۱۱۸۹
جان ۱۱۹۹	ہنری سوم ۱۲۱۶	ایڈورڈ دوم ۱۲۷۲	ایڈورڈ سوم ۱۳۰۷
ایڈورڈ چہارم ۱۳۲۷	رچارڈ دوم ۱۳۷۷	ہنری چہارم ۱۳۹۹	ہنری پنجم ۱۴۱۳
ہنری ششم ۱۴۲۲	ایڈورڈ پنجم ۱۴۸۳	رچارڈ سوم ۱۴۸۵	ہنری ہفتم ۱۴۸۵
ہنری ہشتم ۱۵۰۹	ایڈورڈ ششم ۱۵۴۷	ملکہ میری ۱۵۵۳	جیمس اول سنہ ۱۶۰۳
چارلس اول ۱۶۲۵	چارلس دوم ۱۶۴۹	جیمس دوم ۱۶۸۵	ولیم سوم ۱۶۸۸
ملکہ انمنی تس ۸ مارچ سنہ ۱۷۰۲	جارج اول یکم اگست ۱۷۱۴	جارج دوم ۱۱ جون ۱۷۲۷	جارج سوم ۲۵ اکتوبر سنہ ۱۷۶۰
جارج چہارم ۲۹ جنوری ۱۸۲۰	ولیم چہارم ۲۶ جون ۱۸۳۰	وکٹوریہ کونناک یعنی ملکہ معظمہ شاہنشہ انگلینڈ و ہند ۲۰ جون	

روم یعنے مقدونیہ شرقی بحور روم و بحر اسود و غربی یونان جنوبی بحر روم و شمالی ابتدا ایں سکنا یہاں کے مذہب فلاسفر رکھتے تھے بعد ازاں عیسوی ہوزان بعد دین محمدی رواج یا یا اب مخلوط ہے

تفصیل امتداد سلطنت سلاطین معہ سن جلوس سلطنت گرانیوس

اولاد ہرقل مسمے گرانیوس سنہ ۲۳۰۵ طوفان سے تا سنہ ۲۷۸۹ طوفان عہد سکندر مقدونیہ اٹھارہ بادشاہ ہوئے چار سو چوراسی سال قیاصرہ روم بعد سکندر کے

سلاطین کنت ابتداے از انگلنڈ سنہ ۴۵۰ع
سے تا سنہ ۸۲۳ع سترہ پادشاہ
موعـ بادشاہ
سا ـ سال

سلاطین بدل سکس ابتداے سنہ ۵۲۷ع
تا سنہ ۸۲۸ع چودہ بادشاہ
سوعـ بادشاہ
سا سال

سلاطین پروشیا و منطلقہ وغیرہ ابتداے
سنہ ۵۷۵ تا سنہ ۸۲۵
سعـ بادشاہ
ما ـ سال

سلاطین سکس غربی و کرنوال وغیرہ ابتداے
سنہ ۵۱۹ع تا سنہ ۸۰۰ع اسی سنہ عیسوی مین
بعد ترب رنگ کے البرٹ بجاے
بزرگان کے اجلاس کرکے جملہ ولایات پر
متسلط ہوکے انگلستان کو آباد کیا
سنہ ۸۰۰ع مین رواج دین جدید عیسوی کا
ہوا اس سنہ ۱۸۷۴ع تک ۱۱۷۴ سال ہوے
اور انتظام سلطنت انگلش کو عرصہ
۱۰۷۴ سال ہوے
عـ بادشاہ
ما لہ عـ سال

سلاطین سکس متعلقہ انگلنڈ ابتداے
سنہ ۴۹۱ع سے تا سنہ ۶۸۵ع آٹھہ بادشاہ
سے بادشاہ
ما سو لو سال

سلاطین برک سر دو درہام سنہ ۵۴۷ع
تا سنہ ۸۱۰ مکاسطر و اسطرلینڈ و بکرلینڈ
و پاریم آئرلینڈ لہ سب بادشاہ
ما ـ سال

سلاطین انگلشیہ غربی وغیرہ ابتداے
سنہ ۵۸۵ تا سنہ ۷۹۲
سوعـ بادشاہ
ما سے سال

سوال کیفیت شاہان ماسبق یعنے ابتداے ملک یورپ کی کہ اب جامع
تہذیب وتعلیم ہین ازروے تواریخ کس طرح پر ہے جواب بہ تفصیل

ولایات مع حکایات انگلینڈ یعنے انگلستان

جزو دوم برطانیہ سے ہے شرقی اسکے بحر جرمن وغربی چارلس کیل و
جنوبی انگلس کیل شمالی اسکاٹ لینڈ قدیم رہنے والے یہانکے قوم گال تھے
مذہب اونکا بت پرستی تھا نام اونکے بتونکے یہہ ہین کرشن مانہ بصورت
دائرہ کی ہے اوسمین چہرہ ذی شعاع آدمی کا من رتی ذی کرسن مردی
طویل قامت اوسکے ہاتھہ مین دائرہ اوس مین چہرہ آدمی کا تنکو صورت
مرد ضعیف باریش بروت سر برہنہ ہاتھہ مین ایک حربہ اوڈن مردے
تاج برسر باریش بروت پایش بصورت شاخ حیوان ہلور مردے باریش
بروت درلباس عابدان تاج طلائی برسر اور حربہ ہاتھہ مین شامیانہ کے نیچے
بیٹھا ہے وفرنگار نے یعنے بشکل عورت ملک فرنگ بدست راست شمشیر
وبدست چپ کمان بے زہ پایہاے اومثل شاخ حیوان سیاطر پیر مردی
لاغر سر برہنہ جامہ پوشیدہ ڈالی پھولونکی ہاتھہ مین یہ سب شکلین اونکی
پرستش کی تھین غرض کہ باون برس قبل حضرت عیسےٰ کے جولیوس قیصر
روم نے اس ولایت پر قبضہ کیا بعدہ ۵۲ سنہ عیسوی مین کلاولوس نامے
قیصر روم قابض ہوا اسے کراکطوس حاکم اول کو قید کرلیا اور مسمی اکزی کولا
سپہ سالار اپنے کو وہان متسلط کردیا اوس زمانے تک سکناے ولایت کی
وحشی صفت تھے ۴۲۷ سنہ عیسوی تک حکومت اکزی کولا کی بدستور رہی
اس عرصہ مین اہل برطانیہ نے رسم وعادات تہذیبی سیکھی اور طرف تحصیل
علم کے مصروف ہوے ۷۰۰ سنہ عیسوی سے دین عیسوی نو ایجاد ہوا بت پرستی
موقوف ہوئی

بیان سلاطین قدیم بہ تعداد تن وسن وتعداد سال

اسی طرح سے بقدرت صانع بیمثال انتظام ہے یقیناً ان عالمون مین آبادی ہے فقط
سوال ان دُمدار سیّارون کی کیا کیفیت ہے کس مقام سے آتے ہین اور
کس مقام تک جاتے ہین اور منحوس کس وجہ سے کہے جاتے ہین **جواب**
یہ دُمدار سیارہ چھوٹے چھوٹے عالم کم آباد خلقت آتشی کے ہین بوجہ سُبکی
بیضابطہ جذب قرب تمام سورج منڈل کی حد تک جاتے ہین اور پھر کھنچ آتی ہین
اسطرح سے ہر طرف پھرا کرتے ہین نہایت سرعت سے جو کہ عالم کم آباد و آتشی
ہے لہذا حسب دورہ جس ولایت پر سایہ انکا پڑتا ہے وہان کچھ نقصان عظیم
ہوتا ہے لہذا منحوس گردانے گئے واللہ اعلم بالصواب فقط **سوال** یہ
آسمان جو نیلا سا نظر آتا ہے کیا شے ہے اور کسقدر دور ہے **جواب** یہ
آسمان خلاے محض یعنے شُون ہے اسمین ہوا بھری ہے ہوا کا رنگ
سبز ہے یہہ سبزی ہوا کی اور تاریکی بُعد مسافت کی ملکے نیلا معلوم ہوتا ہے
اور مسافت لاانتہا ہی قدرت خدا ہے

بحث دوم در سوالات جغرافیہ مع حالات

سوال زمین کس شے پر ہے **جواب** ہونا زمین کا ہوا پر آخر کو ہر مذہب کی
رُو سے ثابت ہے مگر قیام و حرکت مین زمین کے البتہ باہم گفتگو ہی مگر غلبہ کلام
اہل یورپ کا ہے اور زمین بصنعت صانع مطلق قوت جاذبہ عناصر سے وسط مین
ہے وجہ مقام کی وسط مین یہہ ہے کہ دو عناصر یعنے باد و آتش اوپر کو کھینچتے ہین
اور دو عناصر یعنے آب و خاک کی قوت طرف اسفل کے یعنے نیچے کو رجوع ہوتی ہی
جو کہ قوت ہر چہار عنصر کی مساوی ہے لہذا وسط واجب ہوا بوجہ کشاکشی کے
چنانچہ قول حکما کا ہے کہ انسان اور حیوان کو دو قوت باد و آتش اوپر کو کھینچتی ہین
اور دو قوت آب و خاک کی نیچے کو بوجہ ہر چہار قوت مساوی کے حضرت انسان
و حیوان نہ اوپر جا سکتے ہین اور نہ نیچے تسپر بھی زمین وقت چلنے کے پیرون مین
چپکتی ہے لہذا انسان و حیوان کثرت رفتار مین تھک جاتا ہے فقط

چوہتر ہزار میل و بقول حکما ایک کرور تیس لاکھہ میل بقول یورپ پانچ کرور
پچاس لاکھہ میل ہے **مولف** اوسط ان تینون کی چار کرور تینتالیس لاکھہ
اکانوے ہزار میل ہوتی ہے **مشتری کا بیان** بقول اہل ہند
پانچ کرور بارہ لاکھہ پچیتر ہزار سات سو چونسٹھہ جوجن جسکے اکتالیس کرور دس لاکھہ
چھہ ہزار میل انگریزی ہوتے ہین و بقول حکما پانچ کرور تنانوے لاکھہ چھیانوے ہزار
چھہ سو پینسٹھہ میل و بقول اہل یورپ اکتالیس کرور میل ہے **مولف** مشتری کا اوسط
اوننتیس کرور تین لاکھہ تینتیس ہزار دوسو بائیس ہے **زحل کا بیان**
بقول اہل ہند بارہ کرور چھتیس لاکھہ اڑسٹھہ ہزار دوسو پانچ جوجن جسکے ایک ارب
دو کرور تیرہ لاکھہ چھیالیس ہزار میل ہوتے ہین بقول حکما دس کرور چوہتر لاکھہ
پچاسی ہزار میل بقول اہل یورپ اکاسی کرور میل ہے **مولف** اوسط انکا ترسٹھہ
کرور چھیانوے لاکھہ دس ہزار میل ہوتا ہے **سوال** باہمی تفاوت بیانی کی
کیا وجہ ہے **جواب** یہ علم حساب پیمایش قیاسی ہے لہذا تفاوت واجب ہوا
سوال سبعہ سیارہ کا قطر کس کس قدر ہے **جواب** بہ تفصیل یہ ہی
عطارد کا قطر تین ہزار دوسو چوبیس میل ہے **زہرہ کا قطر** سات ہزار
چھہ سو ستاسی میل ہے **ماہ کا قطر** دو ہزار چالیس میل ہے **زمین کا قطر**
آٹھہ ہزار میل ہے **مریخ کا قطر** چار ہزار میل ہے **مشتری کا قطر**
نوے ہزار میل ہے **زحل کا قطر** اوننتیس ہزار میل ہے **سوال** سبعہ سیارہ
جو عالم آباد قرار دیے گئے ہین انمین بوجہ گردش کے رات دن کا ہونا واجب ہوا
پس ان عالمون کی رات کی روشنی کی کیا کیفیت ہے **جواب** بقول اہل یورپ
جس طرح سے زمین کو چاند روشنی دیتا ہے اسی طرح سے تیرہ حصہ زیادہ زمین ماہ کو
روشنی دیتی ہے اور عالم عطارد و زہرہ کو بوجہ قرب آفتاب کے احتیاج دوسری
روشنی کی نہین ہے عالم مریخ کو دو چاند متبدل باہم نظر آتے ہونگے یعنے
زمین و چاند عالم مشتری کو چار چاند اور زحل کو سات چاند روشنی دیتے ہین

غیر آباد و ویران مطلق ہین لہذا اُسکی سے تیز رو اور آزاد ہین بوجہ ویرانی کے منحوس
قرار دیے گئے یہہ چودہ حصّے آب وخاک کے بوجہ قلت قوت کے اپنے وزن
کے موافق جذب آفتاب سے کھنچ گئے ہین جسمین جس قدر سردی و وزن ہے
وہ اوسیقدر دور ہے اور اپنے وزن کے موافق اپنی حد پر قائم ہی **سوال** وقت
صبح کے آفتاب باوجود قربت کے چھوٹا و کم روشن نظر آتا ہے جب کہ وقت
بارہ بجے کے وسط مین بہت بلندی پر آتا ہے اوسوقت باوجود دورے کے
صبح کی وقت سے المضاعف روشن اور کلان نظر آتا ہے اسکی کیا وجہ ہے
جواب جوکہ دور زمین کا چوبیس ہزار میل ہے وقت طلوع آفتاب کے
بارہ ہزار میل کا فاصلہ ہوتا ہے زمینون سے وقت بارہ بجنے کے زمین بمقابلہ
آفتاب چھہ ہزار میل نشیب مین ہوجاتی ہی اور آفتاب چھہ ہزار میل بہ نسبت اول کی
نزدیک ہوجاتا ہے لہذا کلان و روشن معلوم ہوتا ہے **سوال** سبعہ سیارہ بقول
منجمان ہند و حکماے یونان و اہل فرنگ زمین سے کس کس قدر فاصلہ پر ہین
جواب بہ تفصیل **اول ماہ** بقول اہل ہند تین لاکھہ چوبیس ہزار
جو جن جسکے پچیس لاکھہ چھانوے ہزار میل یورپی ہوتی ہین و بقول حکماے یونانی
ہیجدہ ہزار فرسخ ہے جسکی ایک لاکھہ ہشت ہزار میل انگریزی ہوتے ہین و
بقول اہل یورپ دو لاکھہ چالیس ہزار میل ہے مولف تینون قول کی اوسط
کی رو سے مسافت ماہ نو لاکھہ ستر ہزار میل ہوتی ہے مولف کو قیاس
حسابی حکما بمعاینہ حال جزر و مد یعنے امیر بحرین ماہ و زمین زیادہ تر اعتماد دیتا ہی واللہ اعلم
دوم زہرہ کا بیان بقول اہل ہند چھبیس ۲۶ لاکھہ چونسٹھہ ہزار جو جن جسکی
دو کرور تیرہ لاکھہ سولہ ہزار میل ہے و بقول حکماے یونان پانچ لاکھہ اکاون
ہزار دو سو اٹھاون میل انگریزی ہے بقول اہل یورپ دو کرور بیس لاکھہ میل
ہے مولف اوسط ان تینون اقوال کی ایک کرور انتالیس لاکھہ باون
ہزار چار سو اٹھارہ میل ہوتی ہے **مریخ کا بیان** بقول اہل ہند چھہ کرور اکاون لاکھہ

یونھی سورج سدھانت کے بیان کیجاتی ہے جس سے کیفیت شرح واضح ہو
یعنی اوسکی قدرت لاانتہا ہین سے اس برہماند یعنی اس گنبد نیلوفری ہین دو اوس
سورج قائم کیے ہین اہل یونان بحشمت آفتاب ہزار ثوابت قرار دیتے ہین و اہل یورپ
نے بذریعۂ دوربین کرور ثوابت بحشمت آفتاب دیکھے غرض کہ قدرت لاانتہا ہین
ہر شخص نے علے قدر عقولہم دریافت کیا مگر کسینے دریافت کلی نہین کی اور نہ ہو سکتی ہے

کیفیت اس سورج منڈل کی حسب یونھی سورج سدھانت

اس سورج منڈل کی حد وہانتک ہے جہان تک کہ سورج کی روشنی پہونچتی ہی جو تعداد مسافت کی
یہ ہے ایک مدّہ آٹھہ انت سات جلدہ ایک سنکھہ بیس مکھرب اسی انج آٹھہ ارد چھہ کرور چالیس لاکھہ
جو جن ہی اس منڈل مین چودہ بھون قرار دیے گئے ہین بدین تفصیل چھہ بھون سکونت دیوتان
اور چھہ بھون سکونت دیتیان یک بھون سکونت انسان و یک بھون قیام موجد
کل یعنے برہما یہہ چودہ بھون اکاہین منڈل کے مدّہ ہوا پر اپنے اپنے دائرہ پر بقدر
صانع مطلق گردش کرتے ہین فقط **سوال وضعی** یہہ جملہ سیارہ جو گرد آفتاب
کے گردش کرتے ہین یہہ کوئی جاندار چیز صاحب تمیز ہین جو اپنی اپنی خواہش سے
گرد آفتاب کے طواف کرتے ہین یا آنکہ ہوا انکو بطور خود چکر دیتی ہے مگر یہہ خیال مین
آتا ہے کہ اگر ہوا کے اختیار مین ہوتے تو کبھی کسی طرف کبھی کسی طرف چلے جاتے
یا ہم ٹکرا جاتے ایک معمولی دائرہ پر گردش کرنے کا باعث کیا ہے فقط
جواب قیاسی قادر مطلق و صانع برحق نے اس نظام شمسی کو اپنی قدرت
کاملہ سے ایسا وزن مناسب حسب حساب کے قائم کیا ہے کہ اپنی حد سے کوئی
ہل چل نہین سکتا اور تا قیامت ایسا ہی رہے گا قیاساً اس وزن سے ہوگا مثلاً
وزن آگ ہوا کا بوزن کامل اور دو عنصر خاک و آب کے چودہ حصہ بہ کم و بیش عناصر
ترتیب فرمائے منجملہ چودہ حصہ چھہ حصہ آبادی فرشتگان یعنے دیوتا ہا اور چھہ حصہ
آبادی دیتان یعنی جنیان یک حصہ عالم انسان مابقی یک حصہ حصۂ باقی ماندہ مین
اکثر چھوٹے چھوٹے سیارہ دمدم دار وغیرہ ترتیب دیے گئے یہہ سیارہ دمدار

نقشہ سبت دیپ یعنی سبعہ سیارہ

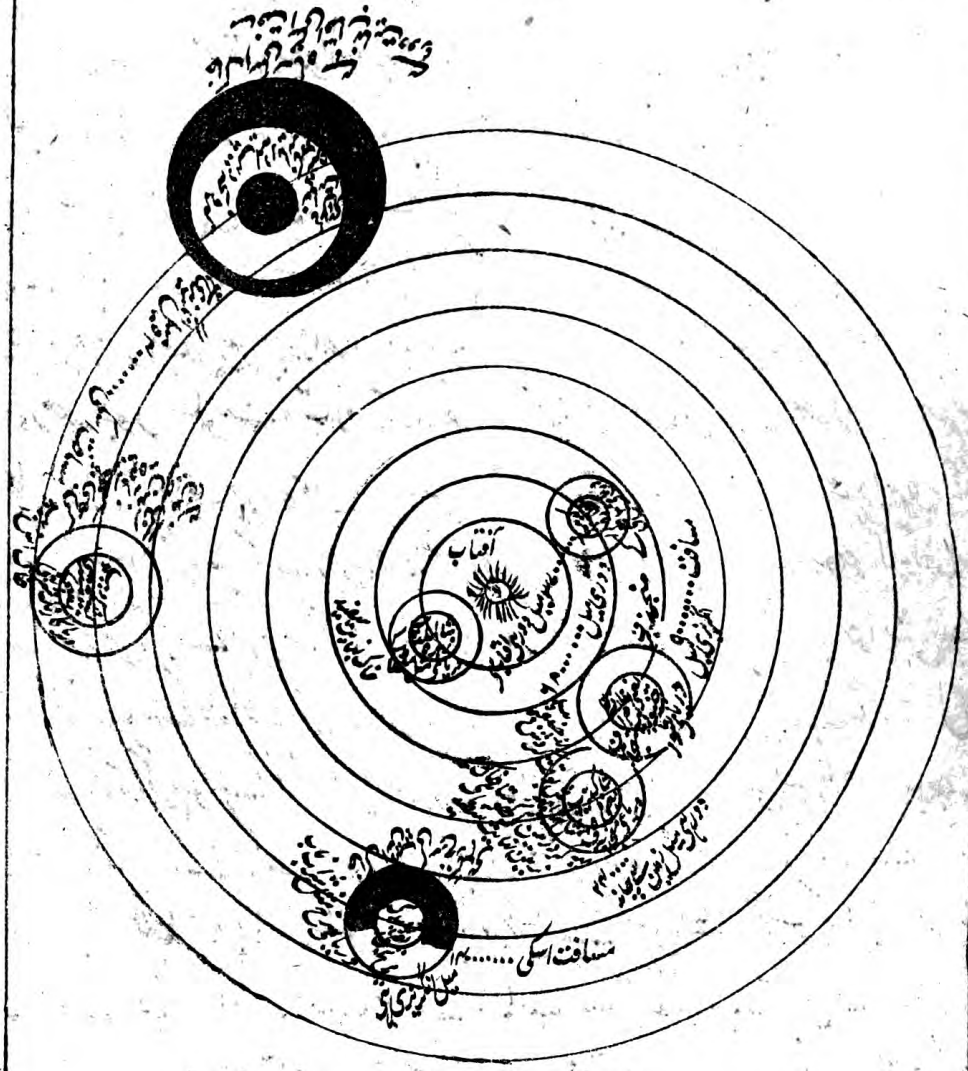

جسکو عربی مین زحل فارسی مین کیوان رومی مین افرو قس عبری مین سطبر ہندی مین
سنیچر دسن لوک یہہ دیپ آفتاب سے نہایت دور ہے لہذا اس دیپ کے
بحر محیط کا پانی بوجہ دوری آفتاب اور رنگ زمین کے نہایت شفافی سی سیاہی
دکھلاتا ہے لہذا مثل شیرہ نیشکر کے کہا گیا غرضکہ سبعہ سیارہ کو سبت دیپ
کہتے ہین بیان عام کا بوجہ عدم دریافت حال تاویلات کے جو کہ ثابت نہین ہو سکتے
سراسر غلط بیانی ہے سوال اہل یورپ نے چھہ سیارہ جدید بذریعہ دوربین
دیکھے ہین جنکو اہل رصد سابقین نے نہین دیکھا اسکی کیا کیفیت ہے فی الحقیقت
نہ دیکھہ سکے یا دوسرے کی غلط بیانی ہے فقط جواب فی الحقیقت منجمان
ماسبق نے بذریعہ رصد نہین دیکھا مگر منجمان ہند نے بقوت اشراق دریافت کیا
جسکی گواہی حکماے ماسبق نے بھی دی اہل ہند اکثر حالات جو ہر چار حدود معمورہ
کی قریب کے جو لکھتے ہین وہ جملہ حالات بقوت اشراق بیان ہین یعنے جوگ
ابھیاس سے اور حکما لکھتے ہین کہ آبادی خراب ہے اہل یورپ برفستان لکھتے ہین
علی ہذا اہل ہند نے بیان اون عالمون کا یعنے سیارہ جدیدہ کا بھی مختصر حال
حکایت راہ کیہت پر کیا یعنے دو ہونا ایک سے جس کو حکماے سابقین نے
بوجہ نزول غضب الہی کے چار ٹکرے کیے گئے لکھتے ہین اور اون عالمون کو
سکونت دمتان یعنے جنیان کے لکھتے ہین کیفیت مفصل یہہ ہے کہ جو چھہ
سیارہ جدید اہل یورپ نے بذریعہ دوربین دیکھے وے سیارہ اب اونہین
دیکھنے والونکے نام سے مشہور ہوے نام اون سیارونکے یہہ ہین سیرس
پالس وستا جونو ان سیارون کی بارہ مین حکما کا قول ہے کہ اس
ایک سیارہ کے بغضب الہی چار ٹکرے کیے گئے جسکو اہل ہند نے اپنے
بیان مین دو ٹکرے قائم کیے ہین اور جو دو سیارے اور سوا اے انکے اہل یورپ
نے دیکھے یعنے ہرشل و نیچون یہہ بھی دونون سمول عالم دمتال یعنے جنیان
کے ہین اب کیفیت کہگول کل صورت اس سورج منڈل کی متعلقہ کی بموجب

یعنے عالم ماہ کی یہہ ہے کہ چاند وقت گردش گرد زمین کے جب کہ عروج پر اکر نقطہ
وسطی زمین کی قرب ہوجاتا ہے اوسوقت قوت جاذبہ زمین کی کہ تیرہ حصہ قوت
جاذبہ ماہ سے زیادہ ہے عالم ماہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے اوس حالت مین
نصف دریاے محیطہ عالم ماہ کا اس دریاے شور سے ملجاتا ہے وقت آمیزش
کے نہایت آواز زور شور کی ہوتی ہے اور پانی سمدر کا بڑہ جاتا ہے جسوقت
ماہ نقطہ وسطی سی دور ہوتا ہی یعنے نزول مین جاتا ہے اوس وقت مین پانی
سمدر کا بدستور سمٹ کر اپنے مقام پر ہوجاتا ہے اس حالت عروج ونزول
کو ہندی مین جوار بھاٹھا فارسی جزر ومد کہتے ہین لہذا نصف دریاے عالم ماہ کا
شور ونصف مثل شیر کے برف ہے اسی آمیزش بحرین سے شاید اہل یورپ
نظام شمسی مین لکھتے ہین کہ حق تعالے نے اس عالم ماہ کا راستہ مقرر کیا ہے
رسالہ ہیئت محقق طوسی ورسالہ فخر رازی مین لکھا ہے کہ کرہ قمری مثل کرہ ارضی
کے ہے سب طرف سے پانی سے گھرا ہوا ہے جو نشان سیاہی کے معلوم
ہوتے ہین وہ خشکی زمین وپہار وغیرہ کی ہے روشنی آفتاب کی عکس دیتی ہی پانی مین فقط
واللہ عالم بالصواب فقط **کومیدک دیپ** جسکو عربی مین مریخ فارسی مین بہرام
ترکی ورومی مین آرس عبری مین مقعہ ہندی مین منگل وبھوم لوک کہتے ہین مسافت
اسکی آفتاب سے چودہ کرور میل ہے لہذا بوجہ دوری آفتاب کے قلت حدت
سے پانی بحر محیطہ اس دیپ کا نہایت شفاف بلا کدر ہے اور رنگ زمین کا
مثل گیرو مٹی کے سرخ ہے لہذا پڑنے خفیف عکس آفتاب بوجہ دوری کے
بحر محیطہ اس عالم کا مثل شراب ناب کے سرخ نظر آتا ہے لہذا شراب سے
تشبیہہ دی گئی فقط **پشکر دیپ** جسکو فارسی مین برجیس اور عربی مین مشتری
اور ترکی رومی مین ربوئس عبری مین ہروم ہندی مین برہسپت دیو لوک
کہتے ہین یہہ دیپ آفتاب سے چون کرور میل دور ہے اور اس زمین کا
رنگ نیم زرد ہے لہذا شربت سے مثال دی گئی **کروچہ دیپ**

بہت قریب ہے یعنے بقول اہل یورپ تین کرور ستر لاکھ میل ہی لہذا بوجہ قربت
آفتاب کے نہایت حدت سے اس بحر محیط مین ہونا پانی رکیک کا اشکال اسوجہ
سے زمین اسکی قلت آب سے مثل کیچڑ یعنے گلابہ نہایت سفید رنگ حسب رنگ
زمین کی ہے جوکہ بقول حکما و نیز معاینہ سے پانی مین لزج یعنے لس ہوتی ہے
پس وہ مٹی سفید رنگ لسدار مثل گھی یعنے روغن زرد کی تشبیہہ دی گئی یہہ تشبیہہ
عام نہین بلک تشبیہہ تام ہے فقط **دوم سالملدیپ** جسکو عربی مین سرد
فارسی مین ناہید مغولی مین حبان رومی مین افروز ہندی مین سلرکوک کہتے ہین
یہہ دیپ نسبت عطارد کے بہت دور ہے یعنے چھہ کرور اسی لاکھہ میل
دور ہے جوکہ عطارد سے المضاعف دور ہے لہذا بوجہ کمی حدت آفتاب کے
نصف پانی و نصف مٹی آمیز مثل ماست یعنے مٹہا کے ہے اسکی چمک بوجہ
ہونے پانی اور مٹی سفید رنگ لسدار کے زیادہ ہے **سوم جنبودیپ**
جنبودیپ جسکو بہولوک کہتے ہین جہان کسان وغیرہ کی آبادی ہے یہہ بھی مثل
اور سیارونکے تابان درخشان ہے اس وجہ سے نام جنبودیپ ہے پانی اسکا
زردی مایل حسب رنگ زمین کے ہے کندلا اور شورا و لسدار ہے زمین آفتاب
سے لوکرور میل دور ہے یہہ دریاے شورا اتصال رکھتا ہے دریاے محیط عالم مایہ فقط
چہارم ساکدیپ جسکو فارسی مین ماہ ترکی مین ائی عبری و لغوی مین سارا
رومی قیقس خطای مین پوپہ ہندی مین چندرلوک کہتے ہین بحر محیط اس دیپ کا
نصف مثل شیر و نصف بہ آمیزش دریاے شور شور ہے یہہ دیپ بقول اہل یورپ
دولاکھہ چالیس ہزار میل یعنے ایک لاکھہ بیس ہزار کوس زمین سے دور ہے
بقول حکما ایک لاکھہ آٹھہ ہزار میل ہوتا ہے اور صحیح معلوم ہوتا بوجہ قریب کے
زمین سے جوکہ زمین اس دیپ کی سفید ہے اور آفتاب سے بہ نسبت زمین کی
زیادہ دور ہے لہذا پانی اسکا نہایت سردی سے منجمد مثل شیر کے ہے برفی ہے
لہذا شیر سے تشبیہہ دی گئی اور وجہ شور ہونے نصف دریاے محیط شاکدیپ

اہل یورپ یعنے جس طرح سے چاند روشنی دیتا ہے زمین کو اسی طرح سے
زمین تیرہ ۱۳ حصہ زیادہ چاند سے چاند کو روشنی دیتی ہے عالم مریخ کو دو چاند باہم
متبدل نظر آتے ہونگے بقول اہل ہند مثل اس دیپ یعنے جنبو دیپ کے کہ
جسپر خلقت انسانی آباد ہے ہر دیپ کے گرداگرد سمدر یعنے دریاے محیط ہے
مگر رنگ زمین و مزہ آب مین تفاوت ہے چنانچہ عطارد و زہرہ و ماہ ان تین
عالمونکی زمین کی خاک مثل چینی شکر کے نہایت سفید ہے اور اس عالم یعنے
جنبو دیپ کی خاک زرد ہے عالم مریخ کی خاک سرخ مثل کیرو کے ہے عالم
مشتری کی زمین نیم زرد ہے یعنے شربتی ہے عالم زحل کی زمین سیاہ ماریہ ہے
لہذا چمک ہر سیارہ کی حسب رنگ زمین اوس عالم کی ہے اور روشنی آفتاب کی
حسب مدارج نزدیک و دور کے سبکو حسب رنگ زمین کے چمکاتی ہے اب
کیفیت و وجہ ثبوت رکاکت و غلاظت آب بحر محیط ہر دیپ یعنے ہر سیارہ کی
بہ تفصیل ہر ہفت سیارہ یعنے سبب دیپ کی بیان کی جاتی ہے واضح ہو
کہ پہلا دیپ یعنی عطارد آفتاب سے بہت قریب ہے لہذا بحر محیط اسکا خشک
مثل کیچڑ کے جسکو روغن زرد سے تشبیہہ دی گئی ہے اور دوسرا دیپ یعنے زہرہ
بہ نسبت عطارد کے المضاعف دور ہے لہذا اسکے بحر مین نصف پانی مثل مٹھا
کے ہے تیسری دیپ یعنے جنبو دیپ مین بالکل پانی ہے اس دیپ پر حرارت
آفتاب کی ختم ہے آیندہ چوتھی دیپ یعنے ماہ مین نہایت سردی ہے بحر منجمد ہے
مابقی اور تینون دیپون مین یعنے سیارون مین بسبب گرمی کرہ نار و گرمی ہوا کی
پانی پتلا ہے رنگت دار جیسا کہ لکھا گیا ہے فقط

کیفیت حیثیت سبت دیپ یعنے سبعہ سیارہ اول کسدیپ

جسکو عربی مین عطارد اور فارسی مین تیر اور ترکی و رومی مین ہارس و عبری مین
کمان اور ہندی مین بدہ لوک کہتے ہین یہہ دیپ بہ نسبت اور دیپون کے آفتاب سے

ذیل واقع ہین اونمین بعض جنبو دیپ سے چھوٹے و بعض کلان اون سبکو اسی جنبو دیپ پر قرار دئے ہین اسکی کیا کیفیت ہے یہہ نہایت خلاف قیاس معلوم ہوتا ہے

تفصیل دیپ ہا

کشدر دیپ محیط دریاے روغن زرد	شالملدیپ محیط دریاے ماست یعنی مٹھا
جنبو دیپ محیط دریاے شور	ساکدیپ محیط نصف دریاے شیر و نصف شور
کومیدک دیپ محیط دریاے شراب سرخ	پہکر دیپ محیط دریاے شربت

کردنچہ دیپ محیط دریاے شیر نیشکر

جواب جوکہ بیان عام ہے اوسمین بیشک جاے کلام ہے عام بہ تقلید حکماے یونانیان کے ہونا اور چھہ دیپ کا اسی زمین جنبو دیپ پر غلط فہمی سے بیان کرتے ہین وہ تقسیم ارضی اور طرح سے ہے یعنے جسطرح سے حکما نے تقسیم ہفت اقلیم بسایہ سبعہ سیارہ کے کی ہے علے ہذا منجمان ہند نے بھی تقسیم ارضی بسایہ نو گرہ نو کھند یعنے نو حصہ تقسیم کے دو حصہ جو تاریکی کے تھے حکمانے واگذار کیے اہل ہند نے ان دو نو حصونکو بسایہ راس ذنب یعنے راہو کیت قرار دیا غرضکہ یہہ تقسیم جنبو دیپ کی ہے اور کیفیت دیپونکی جداگانہ تعلق نجوم سے ہے روشنی صداقت علیحدگی دیپونکی اونکے نام سے روشن ہی دیپ مابلدن چراغ کو کہتے ہین جس طرحسے یہہ چراغ آگ سے روشن ہوتے ہین اسیطرحسے یہہ سبعہ سیارہ یعنے سبب دیپ آفتاب سے روشنی پاتے ہین لہذا انکا نام دیپ رکھا گیا یہہ سبب دیپ یعنے سبعہ سیارہ جو آفتاب سے روشنی پاتے ہین بقول اہل ہند یقیناً و بقول اہل یورپ قیاساً کسی خلقت سے آباد ہین اور گردش کرتے ہین اپنے اپنے دائرہ معینی پر اور ہر ایک سیارہ مین بوجہ گردش میل اس عالم یعنے دیپ کے ہونا رات و دن کا واجب ہوا لہذا بقول منجمان یورپ قدرت قادر قدیر سے ہر ایک دیپ یعنے سیارہ مین بقدر ضرورت ایک ایک دو دو چاند وقت شب کے روشنی دیتے ہین حسب بیان نظام شمسی

بحث اول درسوالات نجوم سوال اہل ہند بیان کرتے ہین کہ اس جنبو دیپ
مین کوہ سمیر طلائی ہے اور اہل یورپ جہازران اسکے معقول نہین ہین اسکی کیا
اصلیت ہے فقط **جواب** ہندوستان مین بوجہ وقوع حادثات مذہبی کے
علم سنسکرت کا مثل پیر صد سالہ کے نہایت ضعیف ہوگیا اور جس حیثیت پر ہے
اوسکا بھی کوئی خواہان نہین ہے پس بغیر علم کے جواب کیونکر ہوسکے مذہب ہنود
مین تاویلات بہ نسبت اور اور مذہبون کے زیادہ ہی مثلاً تاویل مذہب اسلام مین ذکر
معراج مین لکھا ہے کہ آمد و رفت نہ طبق آسمان کی اس عرصہ اقل مین ہوئی کہ بستر
کی گرمی نہ گئی و زنجیر در دازد کی ہلتی رہی اس عرصہ کو عقل کب قبول کرسکتی ہے
مگر ہان بقول حکما و فضرا کے البتہ ایجاب عقل ہے بقول سرمد شعر ملاگوید کہ برفلک
شد احمدؐ ٭ سرمد گوید فلک بہ احمدؐ درشد ٭ علی ہذا خدا کا بیٹا ہونا کب عقل قبول کرتی ہے
مگر تاویل سے البتہ ممکن ہے اونہون بھی ایسا ہی کچھ بیان کیا ہی غرضکہ تاویل جملہ مذاہب
مین واسطے ترقی اشتیاق معتدیان کے مجتہدان نے لکھا ہی اس تاویلات کی جاننے والے
لوگ بہت کم ہین آمدم بمطلب یعنے جواب سوال کا راست براست حسب تحقیقات
صاحب تواریخ تنقیح الاخبار و دیگر زبانی منجمان واقف کار کے یہہ ہے کہ سمیر نام دہرو کا
ہے جو بزمرہ ثوابت روشن ہے جسکو قطب شمالی کہتے ہین وجہ تسمیہ سمیر کی
یہہ ہے کہ جسطرح سے جملہ دانہ مالا بغیر تسبیح کے پھرتے ہین اور سمیر جسکو فارسی مین
امام کہتے ہین وہ بجاے خود قایم رہتا ہے اسیطرح سے سیارہ مثل دانہ سبحہ
کے روان ہین اور دہرو یعنی سمیر ثابت ہے یعنے اچل ہے ہندی مین اچل پہاڑ
کو بھی کہتے ہین لہذا کم فہمی سے لوگون نے اس اچل یعنے ثابت کے معنی پہاڑ سمجھے
وہی سختی پیش آئی غرضکہ سمیر نام دہرو کا ہے جسکو قطب شمالی کہتے ہین فقط بقول
فیضی سمیر کو پہاڑ بیان تفکر ستان ہند ہے ورنہ بیان نجوم مین نہین **سوال**
اہل ہند کا بیان ہے کہ جملہ سب دیپ ہین معہ اس جنبو دیپ کے جو کہ عالم
انسانی ہے گرداگرد ہر ہفت دیپ کے سات سمدر ہریک مختلف حسب تفصیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیحد اوس ایزد بیہمال وصانع بے مثال کی مؤلف ناچیز ذرہ بیمقدار سے ہونا محال نا چار اوس سے درگذر کرکے بیان حال ہے یعنے مجھہ بندہ خاکسار سراپا انکسار مسمے رادھے لال ولد لالہ موہن لال قوم کائتھہ ونائی ساکن قصبہ موہان نی خصوص واسطے فائدہ عام کے اس رسالہ کو تصنیف کرکے پیش حکام والامقام کے کیا اور نام اس رسالہ عجیبہ کا سدس البحث رکھا طالبان علم وشائقان اس فن کی خدمتمین عرض گذار ہون کہ اگر سہو وخطا کہ لازمہ بشریت ہے رسالہ ہذا مین ملاحظہ کرین بنظر اصلاح ترمیم فرماوین ورنہ خموشی عیب پوشی ہے بقدر وسع در اصلاح کوشند ٭ وگر اصلاح نتواند خموشند ٭ یہہ رسالہ منقسم ہے چھہ بحث پر لہذا اسدس البحث نام ہے بحث اول مین ذکر ریاضی علم ہیئت کا ہے بحث دوم مین بیان جغرافیہ اکثر جا بحث سوم مین سوالات دریافت حالات مذہبی بحث پنجم مین ذکر راجگان وبادشاہان ماسبق کا بحث چہارم مین بیان خاصیت اشیاء بتفصیل چار تکرار کے تکرار اول بفوائد سیم وزر وغیرہ تکرار دوم بخاصیت جواہرات تکرار سوم بہ بیان تاثیر میوہ جات وبقولات اشیاء مستعملہ روزمرہ تکرار چہارم بفائدہ غلہ وشیر وگوشت وشراب وغیرہ بحث ششم بسوالات حساب دانی قاعدہ متفرق

رسالہ سدس البحث

یہ ایک نادر مجموعہ انتخاب مفید طلاب

جو چھہ بحث علمیہ پر منقسم ہے

۱- بحث اول مین علم ریاضی و علم ہیئت کے عمدہ عمدہ سوالات ہین -

۲- بحث دوم مین - جغرافیہ اکثر شہرون کا اور اونکے نام و نشان -

۳- بحث سوم مین سوالات دریافت مذہبی کا بیان ہے -

۴- بحث چہارم مین - بیان خاصیت اشیاء فوائد سیم و زر و جواہرات و تاثیر غلہ جات و نقولات

۵- بحث پنجم مین - ذکر راجگان ہندوستان و شاہان ایران صاحب تخت و گیہان

۶- بحث ششم مین - سوالات حسابی نادر و نادر قابل امتحان اور سوالات مغالطہ حسابی امتحاناً -

باانیمہ فوائدات کثیر مفید مبتدیان نقشہ کرہ اور نقشہ روے زمین

حسب بیان حکماے یونان و نقشہ روی زمین مرتبہ مہندسان یورپ کے

جسکو

واقف علوم و فنون منشی رادھے لال صاحب ساکن قصبہ موہان متعلقہ لکھنؤ نے مرتب کیا

مرتبہ اول بماہ اپریل ۱۸۷۵ء

مقام لکھنؤ

مطبع نامی منشی نول کشور مین چھپا

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود ہین شائقین کو فہرست مطول سے جو علیحدہ موجود ہے اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہے اور معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب رمل و نجوم و مجموعات علم وغیرہ کتب نایاب زمانہ کو درج ذیل کرتے ہین

کتب رمل و نجوم و مجموعات علم وغیرہ کتب نایاب زمانہ

سراج الرمل - فن رمل مین یہ ایک کتاب نادر ہے -

مصداق الرمل - رمل مین از محمد عطا صاحب رمال لاہوری -

نیر اعظم آفتاب نجوم - علم نجوم مین نادر کتاب از خیرات علی صاحب -

محبوب الرمل علم رمل مین تصنیف محبوب علی شاہ صاحب رمال نامور -

عجائب المخلوقات - تمامی مخلوقات کے اشکال اور احوال اسمین مندرج ہین با تصویرات نہایت عمدہ چھپی ہے -

ایضاً - رنگین -

مطلع العلوم و مجمع الفنون فارسی - حکیم واجد علی خان تخلص واجد -

ترجمہ اردو مطلع العلوم و مجمع الفنون - از منشی زین العابدین خان مرحوم -

معلومات الآفاق - یہ کتاب اسم بامسمی ہے اسمین تمام دنیا کے حالات اور وسعت و آبادی و ویرانی مع رنگ مع تصویرات -

ایضاً بلا رنگ مع تصویرات -

مطلع العجائب - ترجمہ معلومات الآفاق مذکورہ بالا

ریاض الفردوس - مصنفہ مولوی محمد حسن خان صاحب مثل مطلع العلوم -

اعجاز عیسوی - اردو تراکیب عملیات و نقوش مجربہ مطبوعہ گلزار محمدی -

اعجاز خسروی - تصنیف حضرت امیر خسرو دہلوی جسمین صنائع و بدائع لفظی و معنوی ہر قسم کے مرتسم ہین شامل ہے اوپر پانچ رسائل کے یہ کتاب کاغذ پر کار و عمدہ پر چھپی ہے -

عجائبات فرنگ - یعنی حالات ملک انگلستان و کیفیت سفر یوسف خان کمل پوش نامی سیاح ممالک یورپ قابل دید ہے -

اندر جال اردو - اسمین ہر قسم کے نقش و شعبدہ و منتر ہین -

تاثیر الانظار - سید محمد نقی صاحب لکھنوی نے کتاب طلسم فرنگ سے منتخب کیا ہے -

اعجاز محمدی مسمی بہ اندر جال - مرتبہ پنڈت بیجناتھ صاحب -

خزینۃ الامثال - اردو و فارسی و عربی کی مثلین زبان زد مندرج ہین -

تسہیل الستار - فن ستار مین مولفہ مرزا رحیم بیگ صاحب -

مجموعہ طلسم اسکندر ذوالقرنین مشتمل بر فنون پنجگانہ یعنے کیمیا و سیمیا - و ہیمیا و ریمیا - و لیمیا - ترجمہ کیا ہوا مولوی محمد عثمان خان صاحب کا ہے -

رسالہ علم موسیقی - تصنیف مولوی محمد عثمان خان شہید -

مخزن العلوم - کل علوم صرف و نحو و منطق و بیان و معانی و عروض و ریاضی و حساب و ہیئات و طب و اخلاق و نجوم و رمل و موسیقی و حکمت منزلی و حدیث و فقہ و قیافہ و جغرافیہ یعنے علم ارض و نالہ کا بھید اور بھی بعض فروع کا بیان ہے -

افشائے اسرار - فریمیشن فارسی فریمیشن کا اسرار اسمین لکھا ہے -

طلسم فرنگ - علم مقناطیسی مین یہ ایک کتاب نادر ہے -

شبستان نکات و گلستان لغات ایک نادر کتاب صنائع و بدائع لفظی کی کہ جسکی ہر ایک لفظ و فقرہ سے ایک لطف صنعت کا ظاہر ہوتا ہے یہ کتاب بڑی

Risala Suddusalliahas

INDIAN INSTITUTE

رسالہ سُدس البحث

یہ ایک نادر مجموعہ انتخاب مفید طلاب

جو چھہ بحث علمیہ پر منقسم ہے

۱- بحث اول مین علم ریاضی و علم ہیئت کے عمدہ عمدہ سوالات ہین -

۲- بحث دوم مین - جغرافیہ اکثر شہرون کا اور اونکے نام و نشان -

۳- بحث سوم مین - سوالات دریافت مذہبی کا بیان ہے -

۴- بحث چہارم مین - بیان خاصیت اشیاء فوائد سیم و زر و جواہرات و تاثیر غلہ جات و بقولات

۵- بحث پنجم مین - ذکر راجگان ہندوستان و شاہان ایران صاحب تخت و گیہان

۶- بحث ششم مین - سوالات حسابی نادر نادر قابل امتحان اور سوالات مغالطۂ حسابی امتحاناً -

با اینہمہ فوائدات کثیر مفید مبتدیان نقشہ کرہ اور نقشہ روے زمین

حسب بیان حکماے یونان و نقشہ روی زمین مرتبہ مہندسان یورپ ہے

جسکو

واقف علوم و فنون منشی رادھے لال صاحب رئیس قصبہ موہان متعلقہ لکھنؤ نے مرتب کیا

مرتبہ اول بماہ اپریل ۱۸۷۸ء

مقام لکھنؤ

مطبع نامی منشی نول کشور مین چھپا

Suds al-bahs.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

